ماہنامہ
راہنمائے عملیات
لاہور
قیمت: 15 روپے
بانڈ، لاٹری اور ریس کے نمبر
یارزاق"
عملِ خصوصی
دست شناسی سیکھئے
ز حکومت ؟؟
انی مشورے
رفِ شمس
واجی علم نجوم
مستحصلہ قادر الکلام
مراقبہ

عملیات
شرف و ہبوط قمر
شرف و ہبوط کی اصلاح کا مفہوم یہ ہے کہ دوران گردش بعض مقامات ایسے آتے ہیں جہاں
سیّارہ قمر حد درجہ طاقت ور و مسعود (بحالت شرف) ہوتا ہے۔ الغرض ہر قسم کے سعد
(ترقی، رزق، شادی، اولاد اور دولت وغیرہ کے)
اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ جبکہ قمر جب حد درجہ کمزور و نحس (بحالت ہبوط) ہوتا ہے تو ہر قسم کے
نحس (بندش، رکاوٹ اور تباہی وغیرہ) کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ قمر ہر ماہ
شرف و ہبوط کی حالت میں آتا ہے
ماہر عملیات و روحانیات خالد اسحٰق راٹھور شرف قمر
کے طاقتور اور سعد وقت پر کسی بھی جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لیئے نقوش و الواح تیار
کرتے ہیں۔ اب تک لاتعداد ضرورت مند فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی شرف قمر کے سعد موقعے
سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی محرومیوں اور ناکامیوں کو کامیابی اور خوش قسمتی میں بدل سکتے ہیں۔
کوائف
مندرجہ بالا نقش یا لوح کیلئے نام، نام والدہ مقصد اور عمر تحریر کریں۔
ہدیہ
کاغذ پر دوسو۔ چاندی پر چھ سو روپے۔ سونے پر چار ہزار روپے۔
پتہ: خالد اسحٰق راٹھور۔ ماہر عملیات و روحانیات
مکان نمبر 2۔ گلی نمبر 11۔ محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

جلد: 1 | ماہ مارچ 1998 | شمارہ: 1

فہرست

حکم ربانی
ارشاد نبوی
شرف شمس
احکام برائے عاملین
علم نجوم کی روشنی میں
وزیراعظم نواز شریف
آپ کے خوابوں کی تعبیر
انعام 600 روپے
ماہنامہ حالات (مارچ)
خانہ آبادی اور شرف قمر
برج حوت
دست شناسی سیکھئے
ازدواجی علم نجوم
روحانی مستحصلہ جفر
کرشمات صدری عملیات
مستحصلہ قادر الکلام
چینی علم نجوم
الجلیل
بانڈ، لاٹری اور ریس کے نمبر
مراقبہ
عمل خصوصی
1996 علم نجوم و علم الاعداد کی روشنی میں
کراس
کلیہ رموز مخفی
روحانی مشورے
HomeDepartment
شعاع جفر
تبصرہ کتب
بلا معاوضہ (آپکا سوال)
نظرات (مارچ)
تقویم سیارگان (مارچ)

پبلشر و چیف ایڈیٹر:
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر:
خالد اسحٰق راٹھور

وقت ملاقات و فون:
شام 4 بجے تا 8 بجے رات
فون نمبر : 6374864

آفس:
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

قیمت:
فی شمارہ: 15 روپے
زر سالانہ: 175 روپے
غیر ممالک: 20 ڈالر

ترسیل زر:
اندرون ملک منی آرڈر بنام خالد اسحٰق راٹھور
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

بیرون ملک سے بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر ارسال کریں
Khalid Ishaq Rahtor,
Account No. 8735-6,
National Bank of Pakistan,
Civil Secretariat Branch,
Lahore, Pakistan.

شائستہ خالد راٹھور پبلشر و چیف ایڈیٹر نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز، 25 ملک جلال دین وقف گنپت روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

آغاز سخن

قارئین راہنمائے عملیات ' السلام علیکم

ماہنامہ راہنمائے عملیات کے اجراء کا منصوبہ رمضان شریف کے آخری عشرے میں ترتیب پایا۔ آج مختصر وقت میں یہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین ہے کہ یہ کاوش عوام میں مقبولیت حاصل کرے گی۔

راہنمائے عملیات کے حوالے سے یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ کسی ایک فرد' گروہ یا جماعت کا نمائندہ نہیں۔ بلکہ ہر قاری کی امنگوں اور خیالات کا ترجمان ہے۔ سو تمام قارئین اور صاحب علم حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ہمیں اپنے مشورے ' علوم مخفی اور معاشرتی موضوعات پر اپنی تازہ تخلیقات ارسال فرمائیں۔ بہترین مضمون تحریر کرنے والوں کے لئے ایک خصوصی انعامی سکیم بھی شروع کی گئی ہے۔

راہنمائے عملیات کے ذریعے ذاتی تشہیر یا مفادات کا حصول ہمارا مقصد نہیں۔ اس لئے کوئی بھی ماہر نجوم ' عامل ' جفار ' پامسٹ ' حکیم اور ادارہ اس میں اپنا اشتہار دینا چاہے تو یہ ہمارے لئے باعث فخر ہو گا۔

دعاگو

خالد اسحق راٹھور (ایڈیٹر)

حکم ربانی

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے۔ نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اسکا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں کہ ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے گی اور جب گواہ گواہی کے لیے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کیلئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑیگا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو۔ جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنیوالوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن یا قبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ مسلمان بچے رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا۔"

صحابہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کونسا مسلمان افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان بچے رہیں"۔

ایک مرد نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اسلام کی کونسی خصلت بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا۔ "کھانا کھلانا اور (ہر ایک مسلمان) کو سلام کرنا اس کو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو"۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جتنے (ثواب کے) کام ہیں وہ نیت ہی سے ٹھیک ہوتے ہیں اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جو نیت کرے پھر جس نے دنیا کمانے یا کوئی عورت بیاہنے کے لیے ہجرت کی (دیس چھوڑا) اس کی ہجرت اسی کام کے لیے ہوگی۔

ہم سے بیان کیا عبداللہ بن یوسف نے کہا ہم کو خبر دی (امام مالک) نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے باپ (عروہ) سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اللہ ان سے راضی ہو کہ حارث بن ہشام ؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اور کہا یا رسول اللہ بتلایئے آپ پر وحی کیسے آتی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کبھی تو ایسے آتی ہے جیسے گھنٹی کی جھنکار اور یہ وحی مجھ پر سخت گزرتی ہے پھر جب فرشتے کا کہا مجھ کو یاد ہو جاتا ہے تو یہ موقوف ہو جاتی ہے' اور کبھی فرشتہ مرد کی صورت میں میرے پاس آتا ہے مجھ سے بات کرتا ہے میں اس کا کہا یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا کڑکڑاتے جاڑے کے دن آپ پر وحی اترتی پھر موقوف ہو جاتی اور آپ ﷺ پر وحی اترتی پھر موقوف ہو جاتی اور آپ' کی پیشانی سے پسینہ پھوٹ نکلتا۔

شرف شمس

الیکشن میں کامیابی، تسخیر خلقت، عروج، غلبہ مخالفین

شرف شمس کا سعد ترین وقت سال میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ اس سال یہ سعد وقت ماہ اپریل میں آئے گا۔ اگر ہم تھوڑی سی محنت کرتے ہوئے اسم اللہ کی لافانی اور بے مثال روحانی قوتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شرف شمس کے سعد موقع پر تمام روحانی، عملیاتی و مادی قوتوں کو یکجا کرتے ہوئے خصوصی عمل تیار کریں تو ظاہر ہے ایسا عمل اپنے اندر غیر معمولی روحانی و عملیاتی تاثیر لئے ہوئے ہوگا جس کا حصول عام طور پر ممکن نہ ہوگا۔

اس مضمون کو شرف شمس سے قبل تحریر کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ آپ کے پاس وافر وقت ہوگا۔ تسلی سے اس کو سمجھ لیں اور وقت مقررہ سے پہلے تمام اسباب دنیاوی واسطے تیاری نقش تیار کرکے رکھیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ حسب منشاء کامیابی نہ ہو۔

تسخیر خلق، بلندی پوزیشن و عہدہ و کاروبار، کامیابی الیکشن وغیرہ

مندرجہ بالا اور ان سے ملتے جلتے مقاصد کے لئے یہ وقت سعد ہر لحاظ سے موزوں اور مثبت نتائج لانے والا ہے۔ وہ کاروباری افراد جو وسعت کاروبار اور عزت و مرتبہ کے حصول کے خواہشمند ہوں، وہ سیاست دان جو الیکشن میں کامیابی چاہتے ہوں، اعلیٰ حکومتی عہدے دار جو اپنی پوزیشن کو مستحکم دیکھنا چاہئیں، وہ لوگ جو معاشرے میں اعلیٰ پوزیشن اور مرتبہ چاہتے ہوں، وہ لوگ جو مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے کے آرزومند ہوں، اس وقت کی طاقتور ترین طاقتوں سے بے بہا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

طریقہ عمل: اسم الٰہی "اللہ" کے ابجد شمسی حاصل کریں۔ (دائرہ شمسی مضمون کے دائرہ آخر میں تحریر ہے) ان میں طالب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کرکے جمع کریں۔ کل اعداد میں تیس عدد تفریق کردیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو مندرجہ بالا چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں، دو ہو تو خانہ نو میں، تین ہو تو خانہ پانچ میں، ایک عدد کا اضافہ کردیں۔

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔ میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کرسکتے ہیں۔ قوی اثرات بالترتیب سونے، چاندی، اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔ آپ اس کو بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کرسکتے ہیں، قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

تشریح: شمس کو یونانی قواعد کے مطابق برج حمل کے ۱۹ درجے پر مقام شرف حاصل ہوتا ہے۔ تمام بروج اور درجات کی نسبت شمس ان درجات پر طاقت ور ترین حالت میں ہوتا ہے۔ اس سال شمس کو شرف 18 اپریل 1997ء کی صبح 5 بج کر 56 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہوگی اور شمس یہ درجہ 19 اپریل 1997ء 6 بج کر 22 منٹ پر طے کرے گا۔ یعنی ان اوقات کے دن آپ ساعت شمس میں یہ نقش تیار کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں ہے۔

سائل اور اس کی والدہ کے ناموں کے اعداد بلحاظ ابجد شمسی استخراج کریں۔ اسم الٰہی "اللہ" کے اعداد بلحاظ دائرہ شمسی جو کہ 1901 ہیں میں جمع کردیں۔ جو مجموعہ حاصل ہو اس کے مطابق وو عدد نقش مربع درج ذیل چال سے پر کریں۔

(چال نقش)

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا

بقایا صفحہ 29

انتخاب: شائستہ خالد

احکام برائے عاملین

زیر نظر مضمون محترم خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی کی کتاب تعویذ سلیمانی حصہ سوم نقش سلیمانی سے لیا گیا ہے۔ نفس مضمون میں کوئی کمی بیشی نہیں کی گئی ماسوائے وہاں جہاں چند ایک قدیم الفاظ کو جدید سے بدلا گیا ہے۔

امور عامہ میں جن امورات کی رعایت جملہ اعمال خیر و شر میں ضروری ہے۔

فصل اول۔ طلب استاد اور حصول اجازت میں بقول شاعر مصرعہ نسحت استاد باید دانگہے کار۔ ہر علم اور فن میں استاد کی ضرورت ہے بغیر استاد کے ہر گز مبتدی بہرہ یاب نہیں ہوتا۔ خصوصاً اس علم شریف میں تو واجب ہے کہ جب اس کے سیکھنے کا قصد کرے۔ اول کسی استاد کامل سے طریقہ اعمال کے سیکھے اور اجازت حاصل کرے۔ جس طرح مرشد ارشاد فرمائے اسی طرح سے کرے۔ ذرا فرق نہ ہو اور یہ یقین رکھے کہ جو کچھ مرشد نے فرمایا ہے سچ ہے اور دل میں شک نہ لاوے۔ اس کو برحق سمجھے تب ضرور فائدہ کاملہ اور نتیجہ تامہ مرتب ہوگا اور محنت برباد نہ ہوگی اور اگر بے اجازت و تلقین صاحب عمل کے کوئی عمل کیا باوجودیکہ سب شرائط ادا کیے لیکن کچھ فائدہ بھی نہ ہوگا۔ اسی سبب سے ناواقف عمل پڑھ کر رجعت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ دیوانوں کی طرح کوچہ بہ کوچہ مارے مارے پھرتے ہیں پھر کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔

فصل ۲۔ اکل احلال و صدق مقال (سچی گفتگو) و تقلیل طعام (کم کھانا) و تکثیر صوم و دیے صدقہ میں حدیث وارد ہے کہ فرمایا پاک کرو کھانا اپنا تاکہ دعا تمہاری قبول ہو۔ لکھا ہے کہ اگر ایک لقمہ روزی حرام سے کسی پیٹ میں جاتا ہے۔ تو چالیس روز تک اسکی دعا قبول نہیں ہوتی اور قلب میں کدورت آ جاتی ہے۔ اور اکابر دین فرماتے ہیں کہ مشاغل (اللہ کا ذکر کرنے والا) کو واجب ہے کہ جب تک پڑھے سستی پیدا ہوتی ہے اور نیند غالب ہوتی ہے۔ جب نیند غالب ہوگی تو خشوع اور خضوع کہاں رہے گا۔ محنت بھی برباد ہوگی اور جھوٹ بولنے سے بھی پرہیز کرے۔ جو کوئی جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی زبان سے تاثیر جاتی رہتی ہے اور روزہ رکھنا بھی ضروری ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ دعا روزہ دار کی رد نہیں ہوتی اور قبل شروع عمل کے صدقہ دینا بہتر ہے۔ اور اس کا انجام مرام (مراد مقصد) میں اثر کلی ہے' اس واسطے خوش ہونا محتاجوں کا باعث خوشنودی حق تعالی ہے اور رحمت الہی جوش کرتی ہے اور صدقہ دینے والا اللہ کا پیارا ہو جاتا ہے اور ان کے فوائد بڑی بڑی کتابوں میں بہت لکھے ہیں۔ اس مختصر میں گنجائش طول کی نہیں۔

فصل ۳۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی مکروہات میں۔ قبل شروع عمل کے ترک کرنا حیوانات جلالی و جمالی کا بھی ضروری ہے۔ جلالی یہ ہیں۔ جیسے گوشت' مچھلی و انڈا' عسل و مشک و چوند' سیب۔ جمالی یہ ہیں۔ روغن زرد' دودھ' دہی وغیرہ اور مکروہات یہ ہیں۔ جیسے لہسن و پیاز' گندا یا جو چیز بدبودار ہو اور ڈکار بھی بودار اس سے آوے۔ اس واسطے کہ ملائکہ کو اس سے نہایت نفرت ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ فرمایا حضرت محمدؐ نے کہ جو چیز بدبودار کھاوے ہمارے مسجد میں نہ آوے کہ اس کی بو سے ملائکہ کو اذیت ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص عمل پڑھنے بیٹھتا ہے تو موکل اس کے حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس کے منہ سے پڑھتے وقت بدبو نکلے گی تو موکل نہایت پریشان ہو کر بددعا کریں گے۔ عوض فائدہ کے نقصان ہوگا۔

فصل ۴۔ طہارت بدن و پاکی لباس و مکان میں عامل کو چاہیے کہ ہمیشہ پاک و صاف رہے۔ عمل پڑھے یا تعویذ لکھے۔ غسل کرے یا وضو۔ بغیر اس کے کبھی عمل پڑھنا شروع نہ کرے اور ہمیشہ خیال رکھے کہ کپڑا پاک و ستھرا رہے۔ ستھرائی کپڑے کی باطن کو ستھرا کرتی ہے اور جس مکان میں بیٹھے نہایت صاف ہو اور عوام الناس کا گذرگاہ نہ ہو۔ اور خوشبو سے مہکا رہے۔ اگر

زمین پر بے بوریئے وغیرہ کے بیٹھے تو بہتر ہے۔ اس واسطے کہ اس سے عاجزی ثابت ہوتی ہے۔ اور عاجزی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور خلوت خانہ اگر تاریک ہو تو بہتر ہے۔

فصل ۵۔ اوقات اجابت دعا' ساعات میں صحیح حدیثوں میں وارد ہے کہ ان وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے۔ وقت سحر' ہنگام طلوع فجر و طلوع آفتاب' وقت نزول باراں اور منجمین نے ساعت سعد و نحس اور نظرات سیارات و شرف و ہبوط اور وبال اختیار کیا ہے۔ مثل ساعت قمر میں تعویذ لکھنا منظور ہو تو ان اوقات کا خیال رکھے اور دیکھے کہ اس وقت کس ستارے کی ساعت ہے اور اس کی کیا تاثیر ہے۔ تفسیر اس کی نقش سلیمانی وغیرہ میں فقیر نے لکھی ہے۔

فصل ۶۔ گوشہ نشینی میں عامل کو چاہیے کہ جب عمل پڑھنے کا مقصد کرے۔ اول گوشہ نشینی اختیار کرے اور عوام اور لڑکوں سے احتیاط کرے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے اور ان کے اختلاط سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے۔ اور قلب متوجہ الی اللہ نہیں ہوتا اور منافع اس کے صاحب احیاء العلوم نے بہت لکھے ہیں۔ اس مختصر میں گنجائش نہیں جس کو دیکھنا ہو کتب تصوف کی سیر کرے۔ اور عمل پڑھتے وقت رو بقبلہ ہو اور نہایت ادب اور وقار سے بیٹھے اور ترجمہ عوارف میں لکھا ہے کہ صاحب خلوت ہمیشہ حالت جلوس میں مثل قعود کے بیٹھے یعنی جس طرح نماز میں بیٹھ کر التحیات پڑھتے ہیں اور یہ اسم الٰہی یا فرمان بادشاہ حقیقی کو پڑھتا ہے۔ مثلاً اسم شریف "یا وہاب یا باسط" وغیرہ کی زکوٰۃ دیتا ہے۔ یہ خیال کرے کہ نام نامی ہمارے احکم الحاکمین کا ہے۔ اس کی تعظیم و تکریم ہمارے اوپر واجب ہے۔ مثلاً کسی آیت قرانی کی زکوٰۃ دیتا ہے گویا فرمان بادشاہ حقیقی کو پڑھتا ہے۔ اس کے کلام کا احترام اور ادب ضروری ہے اور نہایت مقام افتخار ہے کہ ایسا کلام پاک ہمارے منہ سے نکلتا ہے اور حضور قلب سے پڑھے۔ امید بہبودی کی رکھے۔

فصل ۷۔ اعمال کی تاثیر ظاہر نہ ہونے پر صبر کرنا اور عمل کا ترک نہ کرنا۔ عامل کو چاہیے کہ جب عمل کی تھوڑی تاثیر ظاہر نہ ہو۔ عمل کو نہ چھوڑے برابر پڑھتا رہے یا مطلقاً اثر ظاہر نہ ہو تب بھی ترک نہ کرے اور مایوس نہ ہو اور یہ خیال نہ کرے کہ اتنے دنوں تک پڑھا لیکن کچھ اثر نہ ہوا۔ اب چھوڑ دو۔ کاہے کو اوقات ضائع کرو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے۔ بے احتیاطی یا کسی امر کے فروگذاشت ہونے کے سبب سے عمل میں نقصان آجاتا ہے۔ جب پوری پوری سب شرطیں ادا نہ ہوں کچھ اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ مگر یہ محنت رائیگاں نہ ہوگی۔ بلکہ تاثیر عمل میں قوت زیادہ ہوگی۔ عامل کو لازم ہے کہ ثابت قدم رہے۔ اگر ایک چلہ میں فائدہ مرتب ہو تو بہتر ہے ورنہ دوسرا چلہ شروع کرے۔ اسی طرح سے جب تک اثر ظاہر نہ ہو۔ پڑھا کرے اور دل میں یقین کرے کہ میں ضرور فائزالمرام ہوں گا اور ہرگز مشوش نہ ہو۔

فصل ۸۔ شروع و ختم درود شریف پڑھنا۔ جب عامل عمل پڑھے یا تعویذ لکھے تو ضروری ہے کہ اول و آخر طاق درود شریف پڑھے۔ منقول ہے کہ دعا بندہ کی قبول نہیں ہوتی ہے۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ حضرت سلیمان دارانی نے مشائخ کبار سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جب سوال کرے تو چاہیے کہ ابتداء درود سے کرے اور ختم درود پر کرے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ درود کو ضرور قبول فرماتا ہے۔ مقتضائے کرم الٰہی یہ نہیں کہ اول و آخر کو قبول کرے اور بیچ کو چھوڑ دے۔ تو ضرور ہوا کہ دعا کو بھی قبول فرمائے گا۔

ان حروف کے ساتھ کتاب ہذا کے باب اول کا اختتام ہوتا ہے۔ باب دوم خواص و منافع سورتوں کے بارے میں ہے۔ انشاء اللہ کسی وقت اس کو بھی بیان کیا جائے گا۔

وہ لوگ کوئی چلہ یا عمل کر کے ناکامی کی شکایت کرتے ہیں ان کو احکام عاملین کو ایک دفعہ نہیں کم از کم تین دفعہ پڑھنا چاہیے تاکہ حقیقت کو سمجھ سکیں۔ محترم خواجہ محمد اشرف علی صاحب نے چند جملوں بلکہ بعض جگہ چند الفاظ میں ان امور کو بیان کر دیا ہے جن پر توجہ دینا عاملین ضروری خیال نہیں کرتے اور شرمندگی کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ احکام نامہ نہیں بلکہ ہدایت نامہ ہے اس کی سادگی اپنے اندر جو کچھ پوشیدہ رکھے ہوئے ہے اس کو سمجھیں تب ہی کامیابی کا حصول ممکن ہے۔

علم نجوم کی روشنی میں وزیر اعظم نواز شریف کی حکومت کا جائزہ

اس سے قبل کہ آپ ان سطور کو پڑھیں ایک بات ذہن نشین کرلیں کہ بطور نجومی زائچہ بناتے ہوئے میرے سامنے وزیر اعظم نواز شریف کے لئے کوئی نرم گوشہ نہیں کہ وہ حکومت میں ہیں۔ میں نے کوشش کی ہے کہ شخصیت کی اثر پذیری کے جال سے باہر نکل کر علم نجوم کی روشنی میں آنے والے حالات و واقعات کا تنقیدی جائزہ لیا جائے نہ کہ حکمران طبقے کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ کو سچ پر غالب کردیا جائے علم نجوم کی روشنی میں زائچے کے منفی اور مثبت پہلوؤں کو واضح کرنے اور ان پر بحث کا مقصد یہ ہے کہ حکومت آنے والے اچھے یا برے حالات کے لئے بہتر سے بہتر منصوبہ بندی نیک نیتی کے ساتھ کرے۔

جس طرح کسی فرد کی پیدائش کا وقت نجومی لحاظ سے اہم خیال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کسی ملک یا حکومت کے قیام کا وقت بھی نجومی لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ 17 فروری 1997 کو بطور وزیر اعظم پاکستان نواز شریف نے حلف اٹھایا۔ اس وقت کی بنیاد پر زائچہ استخراج کر کے حکومت کے مستقبل کے بارے میں احکام بیان کیا جا رہے ہیں۔

زیر بحث زائچے کے پہلے گھر میں ستارہ قمر براجمان ہے۔ اس کی یہاں موجودگی زائچے کو عمومی لحاظ سے طاقت بخش رہی ہے۔ حاکم زائچہ اپنے گھر میں ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماضی کی حکومتوں کی طرح یہ حکومت آسانی کے ساتھ صدارتی فرمان کا شکار نہ ہوگی اور طویل العمر ہوگی۔ علاوہ ازیں ستارہ قمر کی یہاں موجودگی تبدیلی اور حرکت کی مظہر ہے جو ملک میں وسیع پیمانے پر آنے والی تبدیلی' حالات' واقعات اور عمومی کاروبار مملکت میں از سر نو معاملات کو طے کرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ دراصل یہ کاروبار مملکت کو مناسب طور سے چلانے کے لئے بھی موزوں ہے کہ امور مملکت کو جوں کا توں نہ رکھا جائے بلکہ ہر شعبہ حکومت اور نظام میں بہتری کے لئے حرکت میں برکت کے حصول کو راہنما بنایا جائے ورنہ حالات ایسی صورت اختیار کر جائیں گے کہ یہ ہو کر ہی رہے گا۔

گو وزارتی زائچے میں یہ پوزیشن کافی حد تک مالی او رمادی امور مملکت میں بہتری کی مظہر ہے۔ جو ساتھ ساتھ احتساب کے عمل اور اس کے شفاف اور ہر فرد کے لئے یکساں اصول و قواعد کی ضرورت کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ دراصل ایسی کوکبی پوزیشن کے ہوتے ہوئے کرپشن کے اژدھا کو قابو کرنا آسان نہیں ہوگا۔ یہ صرف اس وقت ممکن ہو گا کہ صرف مخالفین کی بجائے اپنے لوگوں پر بھی کڑی نظر رکھی جائے۔ ورنہ بار ہا کے وعدوں کے باوجود مثبت نتائج کا حصول نہ ہوگا۔

زائچہ حلف برداری

زیر بحث زائچے میں دو امور خاص طور پر محتاط رویے کے متقاضی ہیں۔ اول: وزارت عظمیٰ کے حلف کے وقت برج سرطان طلوع ہو رہا ہے۔ یہ منقلب طبع ہے اس کو حکومتی استحکام کے حوالے سے مناسب خیال نہیں کیا جاسکتا۔ دوم: زائچے کے دسویں گھر ستارہ زحل قابض ہے۔ اس کے یہاں دو طرح کے اثرات ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ حد درجہ عروج' طاقت اور اختیار کا مظہر ہوتا ہے۔ دوسرا اور منفی پہلو یہ ہے کہ عروج کے بعد اچانک پریشانی اور زوال کا باعث بنتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسمبلی میں 177' ووٹوں کی شاندار کامیابی اور اکثریت کے باوجود وزیر اعظم کو حکومتی منصوبہ بندی اور سیاسی شطرنج کی چال بازیوں سے بے فکر نہیں ہونا چاہیے۔ غیر معمولی خود اعتمادی' لاپرواہی اور مخالف کو کمزور سمجھنا رنگ لا سکتا ہے۔ مندرجہ بالا سطور میں زائچے کی عمومی کوکبی صورت حال اور طالع کی روشنی میں احکام بیان کرنے کے بعد ذیل میں زائچے کے چند دیگر گھروں کے بارے میں مختصر احکام بیان کئے جا رہے ہیں۔

دوسرا گھر: زائچے کا دوسرا گھر خانہ مال کہلاتا ہے۔ یہ دوسرے ممالک کے ساتھ تجارت اور اس کے ذریعے آسودگی کو ظاہر کر رہا ہے تاہم قریبی ممالک کے ساتھ تجارتی روابط قائم کرتے ہوئے حد درجہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ضروری نہیں کہ طویل المدت منصوبوں میں حسب امید فوائد کا حصول ہو۔ تاہم چھوٹے اور وقتی معاشی رابطے طویل عرصے کے منصوبوں کی بجائے بہتر رہیں گے۔ بلحاظ زائچہ وہ ممالک جو پاکستان کے مغرب' شمال مغرب اور شمال میں واقع ہیں۔ ان سے تجارت غیر منافع بخش اور مسائل کا باعث ہوگی۔ یعنی ان سے کوئی خاص تجارتی مادی یا معاشی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ جہاں تک ملک کی عمومی خوشحالی اور عوام کی تقدیر میں تبدیلی کا تعلق ہے تو کوکبی پوزیشن کی روشنی میں یہ کام آسان ثابت نہ ہوگا۔ ان حالات میں مثبت تبدیلی کی کوئی حکومتی خواہش ہے تو اس کے لئے مختصر اور چھوٹی مدت کے اقدامات صرف فوری ہی نہیں بلکہ آنے والے وقت میں بھی فائدہ مند ہوں گے۔ سو نظر ایسے امور پر ہونی چاہیئے جہاں سے کم مگر فوری نتائج کا حصول ممکن ہو۔ گو طویل المدت منصوبے ملک کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ تاہم زائچے سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ان کے پیچھے دوڑتے ہوئے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ حکومت کو دونوں یعنی مختصر اور طویل المدت عرصے پر مبنی منصوبہ بندی پر نظر رکھنی چاہئے۔

وہ اشیاء' جو عورتوں بچوں یا مائع اقسام سے تعلق رکھتی ہیں ان کی طرف توجہ مبذول کرنا بہتر ہے۔ ٹیکسوں کا نظام' قیمتوں میں اتار چڑھاؤ' برآمدات' بیرون ملک سے آمدن اور مالیاتی نظام کی اصلاح جیسے امور زیر بحث اور تنقید کا شکار رہیں گے۔

تیسرا گھر: زائچے کا یہ گھر بنیادی طور پر ذرائع رسل و رسائل سے متعلق ہے۔ اس کا حاکم کوکب زائچے میں درمیانی حالت میں ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس سلسلے میں بہتری اور مثبت تبدیلی کے لئے اقدام کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں عالمی وسائل ابلاغ اور خلائی میدان میں ترقی کے امکانات بھی ہیں۔

چوتھا گھر: اس گھر کی کوکبی پوزیشن اس بات کی مظہر ہے کہ عوام میں وطنیت کے معاملے میں شدت پیدا ہوگی۔ لوگوں کے رویے اور اظہار رائے میں اس کو با آسانی محسوس کیا جاسکے گا۔ زراعت کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے ورنہ متاثر ہوگی۔

پانچواں گھر: اس کی پوزیشن قومی تفریحات کھیل تماشے اور انعامی اسکیموں کی سمت رجحان میں اضافے اور دھوکہ دہی کے امکانات کی مظہر ہے۔

چھٹا گھر: سول سروس سے منسلک بہت سے افراد کے لئے آنے والا وقت ایک کڑا امتحان ثابت ہو سکتا ہے لوگوں کی صحت اور تندرستی کے معیار اور شعبہ طب میں مجموعی طور پر حیرت انگیز بہتری کی توقع عبث ثابت ہوگی۔ حکمران جماعت کو اس سلسلے میں راست اقدام کرنے چاہئیں تاکہ بہتری کے اسباب پیدا ہو سکیں۔

ساتواں گھر: یہ گھر اور اس سے منسوب امور دلچسپ نوعیت کے ہیں یہ ان وعدوں کو ظاہر کرتا ہے جو حکمران عوام سے کرتے ہیں۔ یہاں سے ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ یہ پورے ہوں گے کہ نہیں۔ وزارت عظمیٰ کے زائچے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ جزوی طور پر مثبت نتائج کا حصول ممکن ہے۔ علاوہ ازیں یہ کوکبی پوزیشن خاندانوں میں انتشار اور شرح طلاق میں بڑھتے ہوئے رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔

بقایا صفحہ 24

آپ کے خوابوں کی تعبیر

"مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔"
(حدیث نبوی)

آپ کو کسی خواب کی تشریح و وضاحت مطلوب ہو تو ہمیں اپنا خواب مکمل تفصیل کے ساتھ تحریر کریں۔ جوابی لفافہ بھی ارسال کریں۔

خواب	تعبیر
آب دینا لوگو کو	دین و دنیا بہتر
آب دینا باغ وغیرہ	اضافہ مال و خاتمہ غم
آب زیادہ ہو	نعمت ملے۔ فراخی
آب جذب زمین ہو	سلامتی و عافیت
آب زدہ گھر میں	غمگین و متفکر ہو
آب ناک سے بہے	فرزند پیدا ہو
آب دو ڑتا دیکھے	عورت و باندی ملے
آب گھر میں دو ڑتا دیکھے	مال و اولاد میں اضافہ
آب جاری	ترقی، حصول عہدہ، کامیابی
آب میں گرنا	پریشانی، مصیبت، رنج
آب شور	تکلیف، رنج، قید
آب گرم پینا	بیماری و رنج
آب مکدر	رنج و غم پریشانی
آب دریا پینا	حکومت و عہدہ ملنا، ترقی
آب مصفا	امن، سکون بزرگ سے فائدہ
آب پر چلنا	قوت ایمانی حاصل ہو
آب مصفا پینا	خوشی، عمر دراز
آب مکدر پینا	غمی، کم عمری
آباد مسجد	رغبت دین، نجات آخرت
آباد مدرسہ	حصول تعلیم و دانش
آباد خانقاہ	بزرگوں یا غیب سے فائدہ
آباد جگہ قیام	نقصان، پریشانی و تنگی فساد
غیر آباد جگہ قیام	خیر و منافع
آباد جگہ کو ویران دیکھنا	پریشانی۔ آفت
آباد جگہ کرنا	خیر، فائدہ متعلقہ معاملے میں
آباد مکان گرنا	مالک کی موت، مصیبت
آبلہ دیکھنا	حصول دولت و تجارت
آبلہ جسم پر	حصول دولت، حرام مال
آبلہ سفید	شادی، اولاد، حصول مراد
آبنوس دیکھنا	کامیابی، حصول مال، بخیل
آبنوس گھر میں	خوبصورت عورت سے شادی، مال
آتش دیکھنا	مالدار عورت کا حصول یا بارش ہو
آتش (آگ)	
آتش گھر میں	جنگ، فتنہ، ظالم، حاکم
آتش سے کپڑا جلنا	مالی پریشانی۔ آنکھوں کی تکلیف
آتش پر پکاتا دیکھنا	منافع۔ فائدہ
آتش اٹھانا	مال حرام ملے۔ غلط اخراجات
آتش تنور	عورتوں کی صحبت۔ بے عزت مگر مالدار
آتش کی پوجا	رنج تکلیف۔ ظالم حاکم
آتش بجھتے دیکھنا	فساد باہم۔ نفرت۔ حقارت
آتش روشن دیکھنا	سعد ہے۔ دولت۔ ترقی
آتش میں چلنا	عزت دولت ملے
آتش کی روشنی میں چلنا	نیکی، عزت، دولت
آتش سے جلنا	رنج و غم و نقصان
آتش دھوئیں سمیت	محنت، رنج مال حرام
آتشدان لوہے کا	خاندان میں شادی
آتشدان مٹی کا	خلاف مذہب۔ مغرور عورت ملے
آتش روشن کرنا	قوت حاصل ہو
آتش کدہ	نحس ہے

جاری ہے

انعام 600.00 روپے

○ قارئین راہنمائے عملیات کی رائے کی روشنی میں ہر ماہ شائع ہونے والے بہترین مضامین پر تین نقد انعام دیئے جائیں گے۔ خیال رہے کہ اس مقابلے میں صرف وہ مضامین شامل ہوں گے جو مصنف کی ذاتی تخلیق ہوں۔ اپنے مضمون کے ساتھ یہ کوپن ضرور ارسال کریں۔ ناقابل اشاعت مضامین واپس نہیں کئے جائیں گے۔

○ چیف ایڈیٹر کا فیصلہ اس معاملے میں حتمی ہوگا۔ انعامی رقم کی تقسیم یوں ہوگی۔

اول انعام: 300.00 روپے

دوم انعام: 200.00 روپے

سوم انعام: 100.00 روپے

○ تمام قارئین "راہنمائے عملیات" سے درخواست ہے کہ مضامین کے بارے میں اپنی رائے ہمیں ارسال کریں۔ کون سے مضمون آپ کی رائے میں اول، دوم اور سوم انعام کے مستحق ہیں۔ یہ کوپن آپ کے خط کے ساتھ ضرور ہو۔ ورنہ خط اس رائے شماری میں شامل نہ ہوگا۔ (چیف ایڈیٹر)

آپ کا ماہ
مارچ

حالات معلوم کرنے کا طریقہ

اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں۔ کس برج کے تحت آتی ہے۔ اگر تاریخ پیدائش معلوم نہیں تو پھر نام کے اول حرف کے مطابق اپنے حالات معلوم کریں۔ ذیل میں ہر برج کی تاریخ اور متعلقہ حروف تحریر کئے گئے ہیں۔

برج حمل	21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا' ل' ع' ی

1 - 2 مارچ --- اگر آپ رہائش میں تبدیلی کے خواہاں ہوں یا مرمت کروانا چاہیں تو اس وقت زیادہ مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔ مالی امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔

3 - 4 مارچ --- مالی معاملات میں مکمل توجہ کامیابی اور آسودگی کا باعث ہوگی۔ جنس مخالف کے لئے کشش پیدا ہوگی۔ خاندان میں اضافہ ہوگا۔ تخیلات اور خیالات کی بھرمار رہے گی۔

5 - 6 مارچ --- تعلیمی معاملات اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ اچھا لباس میسر ہوگا۔ ہمت سے کام لیں کامیابی ہوگی۔ اناج کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔

7 - 8 مارچ --- والدین کی صحت کا خیال رکھیں۔ جلد بازی اچھی نہیں۔ تیزی سے اور بلا سوچ سمجھے کئے گئے فیصلے بد قسمتی کا باعث بن سکتے ہیں۔ دھوکہ دہی کا خطرہ ہے۔

9 - 10 - 11 مارچ --- خوش قسمتی کا حصول لاٹری وغیرہ سے ممکن ہے۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ سفر دھیان سے کریں۔ جذباتی اتار چڑھاؤ کا امکان۔ مادی کامیابی۔

12 - 13 مارچ --- عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ خواہشات کی تکمیل ہوگی۔ صحت اچھی رہے گی۔ جذباتی امور میں اندر کا غبار باہر آنے دیں۔ گھر و دفتر کی صفائی کا خیال رکھیں۔

14 - 15 - 16 مارچ --- بڑی عمر کے لوگوں سے مشورہ لیں یا پھر اعلیٰ احکام اور عہدہ دار آپ کو فائدہ دے سکتے ہیں۔ جنس مخالف سے تعلق، رشتے اور شادی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔

17 - 18 مارچ --- کسی ضدی اور ہٹیلی مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لئے لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ بلاوجہ غصے کا اظہار مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

19 - 20 - 21 مارچ --- کسی وجہ سے اخراجات میں اضافہ ممکن ہے۔ مہمانوں کی آمد کی توقع کر سکتے ہیں۔ بدخوراکی خرابی صحت کا باعث ہوگی۔

22 - 23 مارچ --- کوئی نیا کام شروع کرنا چاہ رہے تھے تو یہ موزوں وقت ہے۔ یہ وقت کاروبار میں ترقی، دولت اور کامیابی لے کر آئے گا۔ راج دربار میں عزت حاصل ہو۔

24 - 25 مارچ --- منگنی اور شادی وغیرہ کے لئے اچھا وقت ہے۔ نئے دوست زندگی میں آئیں گے۔ ذہنی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی۔

26 - 27 مارچ --- عمومی طور پر ایک محتاط رویے کا متقاضی وقت ہے۔ بعض امور میں دوسروں کا سہارا لینا پڑے گا۔ جلد بازی نہ کریں۔

28 - 29 مارچ --- سفر کے لئے موزوں وقت ہے۔ یکسوئی کا فقدان ہوگا۔ کوئی نیا کام شروع نہ کریں۔ گھر میں مرمت وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔

30 - 31 مارچ --- خوشیوں کا حصول ہوگا۔ عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ تاہم اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ جنس مخالف کی توجہ حاصل ہوگی۔

برج ثور	21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب 'و

1 - 2 مارچ --- دشمن غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ جوئے اور ناجائز ذرائع آمدن سے مالی فائدے حاصل کرنا چاہیں گے۔

3 - 4 مارچ --- خیر خیرات کے کاموں پر خرچ کریں۔ گھریلو خوشی نصیب ہوگی۔ مالی امور میں بھی فائدہ ہوگا۔ کاروبار میں تبدیلی یا اصلاح یا جدت اچھے نتائج لائے گی۔

5 - 6 مارچ --- جنس مخالف کی توجہ حاصل ہونے کا امکان ہے۔ وراثت کے معاملات میں لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ لاپرواہی اور اخراجات کی زیادتی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔

7 - 8 مارچ --- سفر کے لئے اچھا وقت ہے۔ اگر کاروباری یا نوکری کے مسائل کا سامنا ہے تو موجودہ جگہ سے تبدیلی مثبت نتائج لائے گی۔ سوشل امور میں دلچسپی بڑھے گی۔

9 - 10 - 11 مارچ --- اگر صحت کی خرابی کا شکار ہیں یا ابتداء ہے تو فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کریں ورنہ بیماری لمبی ہو سکتی ہے۔ مالی مسائل سے واسطہ رہے گا۔ ایک محتاط رویے کا متقاضی وقت۔

12 - 13 مارچ --- عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لینا مفید رہے گا۔ جذباتی معاملات کو سلجھانے کے لئے اقدام کریں۔ اپنے جذبات کو اپنے اندر دفن نہ کریں۔ ان کا اخراج ضروری ہے۔

14 - 15 - 16 مارچ --- اعلیٰ احکام یا حکومت سے معاملات محتاط طریقے سے طے کریں۔ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ صحت اور صفائی کے امور پر بطور خاص توجہ دیں۔

17 - 18 مارچ --- اچھے اور مددگار دوستوں سے ملاقات رہے گی۔ رشتے داروں سے ملنے منگنی بیاہ کی بات چیت کے لئے موزوں وقت ہے۔ سواری کا حصول یا مرمت بہتر رہے گی۔

19 - 20 - 21 مارچ --- صحت کے معاملات سے غفلت مت اختیار کریں۔ دشمنوں کا خوف غالب آئے گا اور وہ طاقت پکڑیں گے۔

22 - 23 مارچ --- ایک اچھا وقت ہے۔ کاروبار میں کامیابی کا امکان ہے۔ رومانی مزاج افراد سیر و تفریح سے دل بہلائیں۔ تعلیمی امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔

24 - 25 مارچ --- اعلیٰ حکومتی عہدے دار اور سیاسی لوگوں سے فوائد کا حصول ممکن ہے۔ کاروبار اور نوکری میں کامیابی کا حصول ہوگا۔

26 - 27 مارچ --- اگر صحت کے مسائل سے واسطہ ہے تو اس وقت علاج پر توجہ دیں صحت یاب ہوں گے۔ دوستوں پر زیادہ اعتبار نہ کریں۔ تعلیمی سلسلے میں کامیابی ہوگی۔

28 - 29 مارچ --- زندگی کی خوشیاں نصیب ہوں گی مگر جذبات کو بے لگام نہ ہونے دیں۔ ہوشیاری اور چالاکی کا عنصر اس وقت عروج پر ہوگا۔

30 - 31 مارچ --- چہرے کی خوبصورتی سے متعلق مسائل کو طے کرنے 'بیوٹی پارلر کی خدمات حاصل کرنے کے لئے اچھا وقت ہے۔ مالی لحاظ سے زیادہ توقعات وابستہ نہ کریں۔

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک 'ق

1 - 2 مارچ --- ازدواجی ,جنسی خوشی کا حصول ہوگا۔ منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ صحت اچھی رہے گی۔

3 - 4 مارچ --- کوئی نیا کام یا کاروبار شروع نہ کریں تو بہتر ہے۔ کامیابی کی شرح کم ہوگی۔ دشمنوں سے محتاط رہیں۔ نقصان پہنچنے کا امکان ہے۔

5 - 6 مارچ --- خوش قسمت وقت ہے۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات میں گرم جوشی پیدا ہوگی اور ان سے فوائد کا حصول ہوگا۔ خواتین معاملات حسن پر توجہ دیں۔ ان امور کو طے کرنے کے لئے اچھا وقت ہے۔

7 - 8 مارچ --- دوسروں کے ساتھ معاملات طے کرتے ہوئے مسائل کا سامنا ہوگا۔ مالی امور میں نقصان کا اندیشہ ہے۔ اتار چڑھاؤ کا سامنا رہے گا۔ جنس مخالف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔

9 - 10 - 11 مارچ --- حسب منشاء اور حسب خواہش لباس کے حصول یا تیاری کے لئے موزوں وقت ہے۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔ جذبات کو قابو میں رکھیں۔

12 - 13 مارچ --- ممکن ہے ذہنی طور پر منتشر رہیں۔ گھریلو پریشانی سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات بدمزگی اختیار کر سکتے ہیں۔ صحت کا خیال رکھیں۔

14 - 15 - 16 مارچ --- اپنے دوستوں پر اپنے خیالات (یعنی جو کچھ آپ ان سے توقع کرتے ہیں) اظہار ضروری ہے۔ تاکہ مستقبل میں صرف بہتر ساتھی ہی آپ کے ساتھ ہوں۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔

17 - 18 مارچ --- مزاج پر اپنی گرفت مضبوط رکھیں۔ بدمزاجی و درشت کلامی نقصان کا باعث ہوگی۔ ذاتی جدوجہد سے کامیابی حاصل ہوگی۔

19 - 20 - 21 مارچ --- سیر و تفریح اور لطف حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ عزیز و اقارب سے ملاقات' رشتے و شادی کی گفتگو مثبت نتائج لائے گی۔ شراکت کے لئے اچھے شگون ہے۔

22 - 23 مارچ --- وراثت سے متعلق مسائل کا سامنا ہے تو محتاط رہیں یہ مزید بڑھ سکتے ہیں۔ قوت فیصلہ متاثر ہوگی۔ صحت کے مسائل سے سابقہ پڑ سکتا ہے۔

24 - 25 مارچ --- تعلیمی امور میں حصول کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔ بچوں کے ذریعے خوشی یا کامیابی کا حصول ہوگا۔

26 - 27 مارچ --- جنس مخالف کی توجہ ملنے کی توقع ہے۔ اولاد کے سلسلے میں اپنے رویے پر نظر ثانی کریں۔ سونے اور قیمتی پتھروں کی خریداری کے لئے موزوں وقت ہے۔

28 - 29 مارچ --- مادی خوشحالی حاصل ہوگی۔ ایسی جگہ سے دولت یا مال حاصل ہوگا جہاں سے توقع نہ ہوگی۔ سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ شریک حیات کا خیال رکھیں۔

30 - 31 مارچ --- خوشبو اور کھانے سے متعلق اشیاء کے کام سے فائدہ ہوگا۔ مالی معاملات میں توازن کا فقدان ہوگا۔ میٹھی گفتگو کریں اور پھر اس کا اثر دیکھیں۔

برج سرطان	21 جون تا 20 جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح' ھ

1 - 2 مارچ --- ممکن ہے کوئی پرانی خواہش یا امید پوری ہو جائے۔ معاشرتی رتبے اور پوزیشن میں اضافہ ہوگا۔ عوام میں مقبولیت حاصل ہوگی۔

3 - 4 مارچ --- حکومت کے دفتروں اور افسروں کے پاس رکے ہوئے کام کروانے کا موزوں وقت ہے۔ مال و دولت کا حصول اور کاروبار میں کامیابی ہوگی۔

5 - 6 مارچ --- حسدانہ جذبات قدرے ترقی یافتہ ہوں گے۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا جبکہ اس خرچے کے مقابلے میں آمدن محدود ہوگی۔

7 - 8 مارچ --- زندگی کی خوشیاں نصیب ہوں گی۔ سفر کے لئے موزوں وقت ہے۔ ہوشیاری و چالاکی کے عناصر اس وقت طاقتور ہوں گے۔ یکسوئی کا فقدان ہوگا۔

9 - 10 - 11 مارچ --- ظاہری وجاہت اور جاذبیت میں اضافہ ہوگا۔ جنس مخالف کے ذریعے مدد یا فوائد کا حصول نظر آ رہا ہے۔ ہر فرد پر بلاوجہ اعتماد مت کریں۔

12 - 13 مارچ --- فوج' پولیس اور ایسے دوسرے شعبوں سے منسلک لوگوں کو کارکردگی دکھانے کا موقع ملے گا۔ سفر اور سیر و تفریح کے لئے اچھا وقت ہے۔ بھائیوں کی مدد یا ان سے مدد ملنے کا امکان ہے۔

14 - 15 - 16 مارچ --- حکومتی امور و افسران سے محتاط رہیں۔ مسائل کے حل کے لئے قریبی دوستوں اور عزیز اقارب کی مدد حاصل کریں۔ رہائش یا کام کی تبدیلی یا ایسی سوچ پیدا ہوگی۔

17 - 18 مارچ --- اگر بچوں کے مسائل کا سامنا ہے تو یہ ان کے حل کا موزوں وقت ہے۔ ذہنی قوتیں عروج پر ہوں گی۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ترقی کا امکان ہے۔

19 - 20 - 21 مارچ --- صحت اور صفائی سے متعلق امور خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ کاروبار میں کامیابی اور ترقی حاصل ہوگی۔

22 - 23 مارچ --- جنس مخالف مددگار ثابت ہوگی۔ تاہم ان کے ساتھ تکرار بھی ہو سکتی ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اور اعلیٰ افسران مددگار ہوں گے۔ رشتے و منگنی کے لئے موزوں وقت ہے۔

24 - 25 مارچ --- شریک حیات عزیزوں کے ساتھ بدمزگی کا باعث بن سکتی ہے۔ علوم مخفی میں دلچسپی بڑھے گی۔ دشمن غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

26 - 27 مارچ --- بیرون ملک جانے کے لئے عملی جدوجہد شروع کریں۔ اچھے نتائج کا حصول ہوگا۔ ممکن ہے اچانک کوئی خرچ سر پر آپڑے۔

28 - 29 مارچ --- صحت و توانائی حاصل ہو۔ بیماری دور ہوگی۔ ممکن ہے خیالات کسی حد تک منتشر رہیں۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

30 - 31 مارچ --- خیالات اور تخیلات کی بھرمار ہو سکتی ہے۔ تاہم بے عملی مشکل حالات سے دوچار کر دیے گی۔ یار دوست مددگار ثابت ہوں گے۔ وراثتی امور توجہ طلب ہوں گے۔

برج اسد	21 جولائی تا 20 اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1 - 2 مارچ --- سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ نئے دوست بن سکتے ہیں۔ بیرون ملک جانے یا اس مقصد کے حصول کے لئے اقدامات کرنے کا موزوں وقت ہے۔

3 - 4 مارچ --- گھریلو معاملات میں مسرت اور آسودگی کا حصول ہوگا۔ اپنے جوہر کھول کر دنیا کے سامنے پیش کریں۔ کامیابی حاصل ہوگی۔

5 - 6 مارچ --- بچوں کے معاملات پر توجہ دیں۔ بزرگوں یا بڑے بھائی وغیرہ سے کوئی کام ہے تو اس وقت کوشش کر کے دیکھیں۔ کامیابی ہوگی۔

7 - 8 مارچ --- اگر کامیابی حاصل کرنے چاہتے ہیں تو سستی کے دائرے سے باہر نکل آئیں۔ دوستوں کے ساتھ زیادہ بے تکلف یا بلامقصد اعتماد مسائل کا شکار بنا سکتا ہے۔

9 - 10 - 11 مارچ --- ازدواجی لحاظ سے اچھا وقت نہیں ہے۔ مالی امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ کاروبار کو بڑھانے کی کوشش ثمر آور ہوگی۔ کاغذی کاروائی فی الحال موخر کر دیں۔

12 - 13 مارچ --- غیر متوقع طور پر ناکامی سے واسطہ پڑ سکتا ہے سو کسی اہم معاملے میں لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ دوستوں کی مدد حاصل ہوگی۔ نئے دوست یا معاشقے وجود میں آنے کا امکان ہیں۔

14 - 15 - 16 مارچ --- معمولی توجہ سے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔ نئے دوست یا جنس مخالف سے تعلق بننے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ معاملات کو طے کرنے کے لئے قانونی کاروائی کی بجائے بات چیت کا سہارا لیں۔

17 - 18 مارچ --- گھر میں یا جنس مخالف کے ساتھ بدمزگی پیدا ہوگی۔ گھر کے سامان اور مال و دولت کی حفاظت کریں۔ چوری چکاری کا خطرہ ہے۔ زیادہ سرگرمی کا مظاہرہ نہ کریں۔

19 - 20 - 21 مارچ --- ممکن ہے شریک حیات کے مزاج میں کچھ تیزی محسوس ہو۔ مذہبی اور روحانی امور سے سکون اور فوائد کا حصول ہوگا۔ حصول انعام کے لئے کوشش کریں۔

22 - 23 مارچ --- کاروبار میں کامیابی کا امکان ہے۔ خواہشات کی تکمیل ہوگی۔ گھر سے متعلق امور پر توجہ دیں۔ ذاتی اور گھریلو زندگی کو باقاعدہ اور بہتر انداز سے بسر کریں۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔

24-25 مارچ --- جنس مخالف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ منگنی اور شادی کے لئے موزوں وقت ہے۔ شراکت اور کاروباری معاملات میں دوسروں کا مشورہ مفید ثابت ہوگا۔

26-27 مارچ --- خفیہ یا جنسی امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ چوروں اور مخالفوں سے محتاط رہیں۔ صدقہ خیرات رد بلا ثابت ہوگا۔

28-29 مارچ --- رشتہ طے کرنے، منگنی، شادی یا نیا کام شروع کرنے کے لئے موزوں وقت نہیں ہے۔ ممکن ہے بعد میں ذہن بدل جائے۔

30-31 مارچ --- کسی کو روپیہ ادھار دینے سے قبل اس کی واپسی کے امکانات پر غور کریں۔ لاپرواہی اور فضول خرچی پریشانی کا باعث ہوگی۔

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
ستارہ	عطارد
حروف	پ، غ

1-2 مارچ --- صحت پر توجہ دیں۔ غصے پر قابو رکھیں۔ طبیعت پر بے چینی کا عنصر غالب رہے گا۔ شراکتی امور فائدہ مند ثابت نہ ہوں گے۔

3-4 مارچ --- زندگی میں دوست اور رشتے دار از سر نو داخل ہوں گے اور خوشگوار حیرت ہوگی۔ مادی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔

5-6 مارچ --- دوستوں اور رشتے داروں کا تعاون حاصل ہو سکے گا۔ اعلیٰ احکام اور عہدہ دار بھی معاون ثابت ہوں گے۔

7-8 مارچ --- اپنے دوستوں خصوصاً مفاد پرست دوستوں کے منہ پر وہ سب کچھ کہہ دیں جو آپ کے دل میں ہے۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

9-10-11 مارچ --- آمدن کم ہوگی۔ مگر ناجائز ذرائع مت اختیار کریں۔ ممکن ہے اس طرح کچھ روپیہ حاصل کرنے کی کوشش کامیاب ہو۔ غیر ضروری رسک مت لیں۔

12-13 مارچ --- سیر کے لئے جانا چاہتے ہیں تو پہاڑی علاقے کی جگہ دریا یا سمندر کا انتخاب بہتر رہے گا۔ نرم گوئی مثبت نتائج لائے گی۔ ذہنی لحاظ سے کچھ بے چینی محسوس ہوگی۔

14-15-16 مارچ --- آمدن کی نسبت اخراجات کا پلڑا بھاری رہے گا۔ لوگوں کو ادھار مت دیں۔ اعلیٰ طبقے کی بجائے نسبتاً کم درجے کے افراد سے فوائد کا حصول ہوگا۔

17-18 مارچ --- اہم اور توجہ طلب معاملات پر گفتگو بہتر نتائج سامنے لائے گی۔ جنس مخالف سے تعلق رکھنے والے عزیز و اقارب اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔

19-20-21 مارچ --- بہت سے معاملات اور لوگوں کے بارے میں آپ کے ذہن میں شکوک پیدا ہوں گے۔ تاہم دوسروں سے خوف زدہ نہ ہوں۔ روپے کو دھیان سے رکھیں۔

22-23 مارچ --- انعامی بانڈ، لاٹری جیسے امور میں رغبت اور کامیابی کا امکان ہے۔ اپنی قابضانہ فطرت پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ بچوں کے معاملات میں دلچسپی لیں۔

24-25 مارچ --- جنسی امور اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ دشمنوں کی تعداد میں اضافہ ممکن ہے دل نہ چھوڑیں ان پر غلبہ حاصل ہونے کے امکانات روشن ہیں۔

26-27 مارچ --- گفتگو میں لوچ پیدا کریں۔ جنس مخالف سے تعلق اور رشتے کی بات کے لئے بہتر کوئی پوزیشن ہے۔ حکومت اور اعلیٰ احکام وافراد سے فوائد کا حصول ہوگا۔

28-29 مارچ --- مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ گھریلو اور دفتری امور میں اصلاحی اقدامات بہتر ثابت ہوں گے۔ جذباتی نہ ہوں۔

30-31 مارچ --- جیولری کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ کاروباری شراکت وغیرہ کے لئے غیر موزوں وقت ہے، نہ کریں نقصان ہوگا۔

☆ ایک وقت میں ایک سے زائد سوال مت پوچھیں۔ تاکہ تمام قارئین کو جواب دیا جا سکے۔

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر' ت' ط

1 - 2 مارچ --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ خوشیوں کا حصول ہوگا۔ رشتہ یا شادی طے ہو سکتی ہے۔ کاروباری رفاقت فائدہ مند رہے گی۔

3 - 4 مارچ --- پانی اور اس سے متعلق مقامات پر محتاط رہیں۔ نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ شریک حیات کی وجہ سے رشتے داروں سے بدمزگی پیدا ہو سکتی ہے۔

5 - 6 مارچ --- معاشرے میں عزت اور وقار میں اضافہ ہوگا۔ ایک خوش قسمت وقت ہے۔ صحت اچھی رہے گی مگر مزاج میں تبدیلی آتی رہے گی۔

7 - 8 مارچ --- کوئی نیا کام شروع کرنا چاہ رہے ہیں تو یہ اچھا وقت ہے۔ دولت اور آمدن میں اضافہ ہوگا۔ مخالفین پر غلبہ حاصل ہوگا۔

9 - 10 - 11 مارچ --- دوستوں کے حلقے میں محظوظ اور خوش رہیں گے مگر ان پر زیادہ اعتبار نہ کریں۔ مالی آسودگی اور خواہشات کی تکمیل ہوگی۔

12 - 13 مارچ --- ممکن ہے حسب خواہش کمانے کو نہ ملے۔ اخراجات پر قابو رکھیں ورنہ مالی مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ناجائز ذرائع سے آمدن متوقع ہے۔

14 - 15 - 16 مارچ --- مالی معاملات خصوصاً اخراجات کے سلسلے میں محتاط رہیں۔ شادی یا منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت نہیں ہے۔ گفتگو میں طرز تکلم اور جذبات کو قابو میں رکھیں۔

17 - 18 مارچ --- شراکت کے لئے غیر موزوں وقت ہے۔ مادیت کے جراثیم طاقت ور پوزیشن میں ہوں گے۔ لوگوں کو ادھار نہ دیں۔ لاپرواہی اور اخراجات کی زیادتی اچھی نہیں۔

19 - 20 - 21 مارچ --- ازدواجی معاملات میں بیرونی ہاتھ یا جنس مخالف کے باعث بدمزگی نہ پیدا ہونے دیں۔ اچھا لباس اور خوراک ملنے کی توقع ہے۔ جنسی جذبات کو قابو میں رکھیں۔

22 - 23 مارچ --- اپنی اشیاء کی حفاظت کریں۔ دھوکہ دہی یا چوری کا خطرہ ہے۔ گھریلو امور اور تعلقات پر توجہ دیں تاکہ بدمزگی پیدا نہ ہو۔ صحت کا خیال رکھیں۔

24 - 25 مارچ --- بچوں کے ذریعے خوشی کا حصول ہوگا۔ لاٹری و ریس کے لئے موزوں وقت ہے۔ مذہبی امور میں توجہ اطمینان قلب کا باعث ہوگی۔

26 - 27 مارچ --- والدہ کے ساتھ تعلقات پر از سر نو غور کریں۔ دشمنوں کی تعداد اور زور میں اضافہ ہوگا۔ مگر آپ کی کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔ صحت کا خیال رکھیں۔

28 - 29 مارچ --- لباس اور دوسری اشیاء کی خریداری کے لئے موزوں وقت ہے۔ دوستوں سے ملاقات متوقع ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

30 - 31 مارچ --- غیر ملکی زبان سیکھنے کے خواہشمند ہوں تو اچھا وقت ہے۔ عوامی نوعیت کے کاموں میں کامیابی' دولت اور شہرت کا حصول ہوگا۔

برج عقرب	21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ	پلوٹو / مریخ
حروف	ن' و' ض' ژ' ذ' ن

1 - 2 مارچ --- نوکروں اور محلے جلنے کے افراد سے فوائد کا حصول ہوگا۔ نیا ذاتی کاروبار شروع نہ کریں۔ صحت کا خیال رکھیں۔ مالی معاملات میں لاپرواہی اختیار نہ کریں۔

3 - 4 مارچ --- اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس وقت رشتے کی بات چیت شروع کریں۔ کامیابی ہوگی۔ سوشل معاملات میں حصہ لینا مفید رہے گا۔ شراکت اور کاروباری رفاقت اچھے نتائج لائے گی۔

5 - 6 مارچ --- خرابی صحت یا بخار ہو سکتا ہے۔ غیر متوقع واقعات ظہور پذیر ہوں گے۔ دشمنوں کا خوف بڑھے گا۔ جذباتی نہ ہو۔

7-8 مارچ --- سفر کی طرف رجحان غالب رہے گا۔ زیارت و عمرہ وغیرہ کا بندوبست باآسانی ہوسکے گا۔ پرانے دوستوں سے تجدید تعلقات یا نئے دوست زندگی میں آئیں گے۔

9-10-11 مارچ --- ذہانت اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ حسب خواہش جس کام میں ہاتھ ڈالیں گے۔ کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

12-13 مارچ --- حکومتی امور سے فائدہ ہوگا۔ جنس مخالف کے ساتھ زیادہ ملوث نہ ہوں ورنہ بدنامی کا خدشہ ہے۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔

14-15-16 مارچ --- راز کی بات یا دل کا حال صرف اس فرد سے بیان کریں جس پر واقعی بھروسہ کیا جاسکے۔ ورنہ سب کچھ اندر ہی رکھیں۔ حادثے یا چوٹ لگنے کا خدشہ ہے۔

17-18 مارچ --- تصورات اور خیالات کی بھرمار ہوگی۔ نئے نئے منصوبے ذہن میں آئیں گے۔ عملی کوشش کریں گے تو مادی معاملات میں کامیابی کی توقع کی جاسکتی ہے۔

19-20-21 مارچ --- مادی اشیاء کی خواہش بڑھے گی مگر کامیابی کی رفتار سست ہوگی۔ سو اپنے آپ پر مایوسی طاری نہ کریں۔ یار دوست مددگار ثابت ہوں گے۔ اخراجات پر کنٹرول کریں۔

22-23 مارچ --- مالی و مادی امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ سفر کے مواقع ملیں گے۔ سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ زیادہ جذباتیت موزوں نہیں۔

24-25 مارچ --- جذباتی طور پر فوری رد عمل کا اظہار نہ کریں۔ محتاط رہیں۔ گھربار کی حفاظت کریں۔ اشیاء کے گم یا چوری ہونے کا خدشہ ہے۔ دوسروں کے بارے میں مشکوک رہیں گے۔

26-27 مارچ --- بچوں کے امور و معاملات توجہ طلب ہوں گے۔ انعامی سکیموں سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ اظہار الفت میں جذبات کی شدت مزید بڑھ جائے گی۔ دوسروں کے جذبات کی قدر کریں۔

28-29 مارچ --- صحت و تندرستی کے مسائل طے کرنے کے لئے اچھا وقت ہے۔ مخالفین پر غلبہ حاصل ہوگا۔ مالی امور میں کامیابی ہوگی۔ گفتگو میں جذبات اور طرز تکلم کو قابو رکھیں۔

30-31 مارچ --- مزاج میں رومانی جذبات غالب رہیں گے۔ مالی آسودگی ہوگی۔ مگر اخراجات کو کنٹرول کریں۔ گھر اور بیوی بچوں پر توجہ دیں۔

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حرف	ف

1-2 مارچ --- دوسروں کے احساسات کیا ہیں؟ ان کی آپ سے کیا توقعات ہیں؟ یہ امور طے کرنے اس وقت اہم ہیں۔ بانڈ اور لاٹری کے لئے موزوں وقت ہے۔ صاحب علم لوگوں سے اچھی نصیحت حاصل ہوسکتی ہے۔

3-4 مارچ --- ذاتی کاروبار شروع کرنے کی بجائے نوکری یا دوسروں کے لئے کام کرنا زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ گھریلو امور سے متعلق کاموں میں کامیابی ہوگی۔

5-6 مارچ --- معاملات محبت میں استقامت کا فقدان ہوگا۔ رشتے کی تلاش کے لئے موزوں وقت ہے۔ ماضی کی نسبت خیالات ترقی یافتہ شکل میں سامنے آئیں گے۔ اچھا وقت ہے۔

7-8 مارچ --- علوم مخفی اور مذہب سے لگاؤ بڑھے گا۔ دشمنوں کی تعداد میں اضافہ نہ کریں۔ اپنے مزاج اور غصے کو قابو میں رکھیں۔

9-10-11 مارچ --- روٹین سے ہٹ کر نئی مصروفیات تلاش کریں۔ یہ آپ کے کاروبار اور روزمرہ زندگی' ہردو کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ خوش قسمت وقت۔

12-13 مارچ --- تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے اور کامیابی کے چانس ہیں۔ روزگار اور آمدن میں اضافہ اور نوکری میں ترقی ملنے کے امکانات ہیں۔

14-15-16 مارچ --- جنس مخالف کا کوئی فرد آپ کی زندگی میں اہمیت حاصل کرے گا۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات

قائم کرنے میں دشواری نہیں ہو گی۔ خوشحالی۔

17 ۔ 18 مارچ ۔۔۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ حادثے کا بھی خطرہ ہے۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں بے عزتی ہو سکتی ہے۔ آنکھوں کی حفاظت کریں۔

19 ۔ 20 ۔ 21 مارچ ۔۔۔ سوشل اور خانگی امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ صحت کے معاملات سے لاپرواہی مت اختیار کریں۔ خیالات کو ایک جگہ مرتکز کریں۔

22 ۔ 23 مارچ ۔۔۔ عوام سے براہ راست تعلق رکھنے والے لوگ مثل ڈاکٹر، حکیم، چور، قانون دان وغیرہ کے لئے مددگار وقت ہے۔ اپنی اپنی قسمت آزمائیں۔

24 ۔ 25 مارچ ۔۔۔ زراعت سے متعلق لوگ اس پر مکمل توجہ دیں۔ کام یا معاملات کو طے کرنے میں رکاوٹ پیش آرہی ہے تو روایتی یا جاری طریقہ چھوڑ کر نیا اور نئی سوچ اور پلاننگ کے تحت کریں۔ کامیابی ہو گی۔

26 ۔ 27 مارچ ۔۔۔ ممکن ہو تو گھر سے باہر کی سرگرمیوں کو فی الحال ملتوی کر دیں۔ دوسروں کے ساتھ بدمزگی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ جذبات کو بے قابو نہ ہونے دیں۔

28 ۔ 29 مارچ ۔۔۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ صحت اچھی رہے گی۔ دوستوں کے ساتھ ملاقات یا نئے دوست بن سکتے ہیں۔

30 ۔ 31 مارچ ۔۔۔ وراثت سے متعلق معاملات کو احسن طریقے سے طے کرنے کی کوشش کریں۔ لاپرواہی اور بے توجہی مسائل اور مالی پریشانی کا شکار بنا دے گی۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری	
سیارہ	زحل	
حروف	ج، خ، گ	

1 ۔ 2 مارچ ۔۔۔ آگ، چولہے اور پٹرول وغیرہ جیسی اشیاء کے بارے میں محتاط رہیں۔ آگ سے خطرہ ہو سکتا ہے۔ بیرونی سرگرمیوں کو محدود کریں۔ تعلیمی امور پر توجہ دیں۔

3 ۔ 4 مارچ ۔۔۔ مالی امور کے لحاظ سے موزوں وقت ہے۔ سو اگر آپ انعام حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں تو انعامی سکیموں میں حصہ لیں۔ تعلیمی میدان میں کامیابی کی توقع ہے۔ بچوں کو اہمیت دیں۔

5 ۔ 6 مارچ ۔۔۔ دشمنوں اور مخالفین پر غلبہ و کامیابی کا حصول ہو گا۔ دوستوں سے تعلقات اچھے رہیں گے۔ حسب خواہش امور کی تکمیل ہو گی۔ صحت و صفائی کا خیال رکھیں۔

7 ۔ 8 مارچ ۔۔۔ ذاتی معاملات کو اہمیت دیں اور گذشتہ مسائل کو حل کریں۔ ان کاموں کے لئے ایک اچھا وقت ہے۔ منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔

9 ۔ 10 ۔ 11 مارچ ۔۔۔ سمندر یا دریا کا سفر نہ کریں۔ عام سفر میں بھی محتاط رہیں۔ جنس مخالف کے ذریعے کچھ مالی فوائد کا حصول ممکن ہے۔ بڑی عمر کے افراد کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

12 ۔ 13 مارچ ۔۔۔ بیرون ملک سفر کے چانس ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کریں۔ یہ ممکن نہ ہو تو کسی دور دراز شہر کا چکر لگا لیں۔ حالات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔

14 ۔ 15 ۔ 16 مارچ ۔۔۔ عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ اگر ترقی کچھ عرصے سے رکی ہوئی تھی تو اب امید ہے۔ اس سلسلے میں پیش رفت ہو گی۔ تعلیمی امور میں کامیابی کی توقع ہے۔

17 ۔ 18 مارچ ۔۔۔ امیدوں اور خواہشات کی تکمیل کا وقت ہے۔ زمین و جائیداد کا حصول، خرید و فروخت ممکن ہے۔ معاشرتی رتبے میں اضافہ ہو گا۔

19 ۔ 20 ۔ 21 مارچ ۔۔۔ سستی اور کاہلی نقصان کا باعث ہو گی۔ تاہم جلد بازی سے بھی کام نہ لیں۔ توازن پیدا کریں۔ خوراک سے متعلق مسائل پیدا ہوں گے۔

22 ۔ 23 مارچ ۔۔۔ سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ اچھا اور پسند کا کھانا ملنے کے امکانات ہیں، نئے دوست بننے یا دوستوں سے تجدید تعلقات کا اظہار ہو رہا ہے۔

24 ۔ 25 مارچ ۔۔۔ کمرشل امور میں کامیابی ہو گی۔ تاہم اتار چڑھاؤ سے سابقہ رہے گا۔ غیر معمولی رسک نہ لیں۔ ذہنی توتیں ترقی یافتہ ہوں گی۔ طلباء تعلیم پر توجہ دیں۔

26 ۔ 27 مارچ ۔۔۔ حکومتی امور میں لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ بھائیوں سے فوائد کا حصول ممکن ہے۔ زیادہ

بچت کو سر پر سوار نہ کریں۔ روپیہ خرچ کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

28۔29 مارچ ۔۔۔ خوش قسمت وقت ہے۔ محنت کریں اور کامیابی حاصل کریں۔ تصوراتی رجحان کو زندگی میں جگہ نہ دیں۔ جذبات کے اظہار کا موزوں وقت ہے مگر بے قابو نہ ہوں۔

30۔31 مارچ ۔۔۔ مادی امور و اشیاء کی طرف رغبت زیادہ ہوگی۔ اخراجات کو بے قابو نہ ہونے دیں۔ مالی امور میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔

برج دلو	21 جنوری تا 20 فروری
سیارہ	یورانس/زحل
حروف	س، ش، ص، ث

1۔2 مارچ ۔۔۔ جنس مخالف سے رغبت یا تعلقات قائم ہونے کا امکان ہے۔ بھائیوں سے خوشی حاصل ہوگی۔ چھوٹے سفر فائدہ مند ہوں گے۔

3۔4 مارچ ۔۔۔ ایک محتاط طرز عمل فائدہ مند ثابت ہوگا۔ سواری سے متعلق مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ عمومی معاشرتی پوزیشن کو مستحکم رکھنے اور مضبوط بنانے پر توجہ دیں۔

5۔6 مارچ ۔۔۔ لاٹری وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ بچوں پر توجہ دیں۔ ذرائع آمدن میں اضافے کی توقع ہے۔ پیار محبت کے شائقین کو مواقع دستیاب ہوں گے۔

7۔8 مارچ ۔۔۔ جلدی امراض کا خطرہ ہے۔ حفظان صحت کے اصولوں پر کاربند ہوں۔ جذبات کو دبانا اچھا نہیں ہے۔ گھر اور گھرباری سے متعلق امور پر توجہ دیں۔

9۔10۔11 مارچ ۔۔۔ زندگی کی سہولتیں اور آسائش حاصل ہوگی۔ سواری کا حصول بھی ممکن ہے۔ شادی اور رشتے کی تلاش کے لئے کوشش کریں۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر رہیں گے۔

12۔13 مارچ ۔۔۔ اچانک اور غیر متوقع واقعات پیش آئیں گے۔ کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہوگا۔ غصہ زیادہ آئے گا۔ صحت کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

14۔15۔16 مارچ ۔۔۔ خیرات اور رفاہ عامہ کے کاموں کی طرف رغبت ہوگی۔ ذہانت میں اضافہ ہوگا۔ جنس مخالف کی توجہ ملنے کا امکان ہے۔

17۔18 مارچ ۔۔۔ عوامی یا سوشل نوعیت کے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ بلکہ ان شعبوں میں کامیابی کی توقع ہے۔ اعلیٰ احکام مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

19۔20۔21 مارچ ۔۔۔ حلقہ احباب میں وسعت اور شہرت حاصل ہوگی۔ لباس کی خرید و فروخت کیلئے موزوں وقت ہے۔ مالی اور عمومی خوش قسمتی کا حصول ہوگا۔

22۔23 مارچ ۔۔۔ بلاوجہ کسی پر اعتبار کر کے حال دل مت بیان کریں۔ علوم مخفی اور مذہبی امور کی طرف رجحان رہے گا۔ محتاط رہیں۔

24۔25 مارچ ۔۔۔ صحت کے معاملات کے لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ اچھا کھانا اور زندگی کی دوسری آسائشات کے حصول کی نشاندہی ہو رہی ہے۔ نئے دوست بنیں گے۔ جذبات کو کنٹرول کریں۔

26۔27 مارچ ۔۔۔ جنس مخالف سے تعلق رکھنے والے مددگار ثابت ہوں گے۔ غیر اہم لوگوں پر اعتماد نہ کریں۔ چہرہ کی خوبصورتی اور حفاظت کے لئے موزوں وقت۔ تعلیمی معاملات کو اہمیت دیں۔

28۔29 مارچ ۔۔۔ گھر میں مرمت کروانے کے خواہشمند ہیں یا کسی اور نوعیت کی تبدیلی کے تو یہ ایک موزوں وقت ہے۔ ایسا کر گزریں۔ ذہن قدرے بے چین رہے گا۔

30۔31 مارچ ۔۔۔ لباس اور کھانے کے معاملے میں خواہش پوری ہوگی۔ تاہم ذرائع آمدن سے متعلق امور ذہنی پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپچون/مشتری
حروف	د، چ

1 - 2 مارچ --- طلباء تعلیمی امور کو نظرانداز نہ کریں۔ اولاد کی خواہشمند خوش ہوں کہ یہ وقت اس مقصد کے حصول کے لئے بہترین ہے۔ مادی آسائش حاصل ہوگی۔

3 - 4 مارچ --- معاملات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ عمومی کوبی پوزیشن مددگار اور سعد ہے۔ مالی امور میں کامیابی' دشمنوں پر فتح' سفر سے فائدہ ہوگا۔

5 - 6 مارچ --- ماں یا قریبی عزیز خاتون کی صحت کی خرابی کا امکان ہے۔ جنس مخالف سے رغبت ظاہر ہو رہی ہے۔ آرام و آسائش کے خواہشمند ہوں گے۔

7 - 8 مارچ --- اچھے کپڑے اور اناج کا حصول ہوگا۔ مالی امور طے کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ زراعت سے فائدہ ہوگا۔

9 - 10 - 11 مارچ --- خوشی کا حصول ہوگا۔ عمومی طور پر اچھا وقت ہے۔ نوکروں سے فوائد کا امکان ہے۔ دوست مددگار ہوں گے۔ ذاتی کام مت شروع کریں۔

12 - 13 مارچ --- جنس مخالف کے دل میں آپ کے لئے نرم گوشہ ہوگا۔ سفر کے لئے ایک بہتر وقت ہے۔ خیالات اور مزاج میں تبدیلی کا عنصر قوی ہوگا۔ منگنی اور رشتے کی تلاش کے لئے موزوں وقت ہے۔

14 - 15 - 16 مارچ --- شراکت اور مالی امور کے بارے میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ بے چینی محسوس کریں گے۔ جھگڑا ہو سکتا ہے۔ جذباتی نہ ہوں۔

17 - 18 مارچ --- عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ روزمرہ معمولات میں تبدیلی بہتر ثابت ہوگی۔

19 - 20 - 21 مارچ --- زمین اور جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ ایسے کاموں میں ملوث نہ ہوں جہاں شہرت کے داغدار ہونے کے امکانات ہوں۔

22 - 23 مارچ --- راج دربار سے عزت اور شہرت کا حصول ہوگا۔ ایک سے زیادہ اشیاء کی تجارت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

24 - 25 مارچ --- جنس مخالف کے ساتھ تعلقات خوشگوار رکھنے کی کوشش کریں۔ دوستوں کے درمیان غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

26 - 27 مارچ --- مالی معاملات کے لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ گھریلو اور پیشہ ورانہ امور میں تبدیلی اور اصلاح کا عمل فائدہ مند ثابت ہوگا۔ صحت اچھی رہے گی۔ ایک دم بلا سوچے سمجھے کوئی قدم مت اٹھائیں۔

28 - 29 مارچ --- کاروبار یا نوکری میں تبدیلی کے خواہشمند اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جذباتی رجحان ترقی یافتہ ہوگا۔ سیر و تفریح ذہنی سکون کا باعث ہوگی۔

30 - 31 مارچ --- مالی امور میں بہت زیادہ کامیابی کی توقع عبث ہوگی۔ اخراجات آمدن کی نسبت زیادہ ہوں گے۔ کھانے کو عمدہ اشیاء ملیں گی۔

بقایا زائچہ نواز شریف

آٹھواں گھر: ملک زلزلے اور طوفان سے متاثر ہوگا۔ اہم افراد کی جان کو خطرہ لاحق ہوگا۔ صرف حکومتی نہیں بلکہ دیگر شعبوں یعنی مذہب' فنون لطیفہ اور ایک حد تک لکھنے پڑھنے سے متعلق افراد خطرات کا شکار ہوں گے۔ زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانے' تیل' معدنیات' قیمتی پتھر' سونا چاندی اور دیگر دھاتوں کی تلاش از حد فائدہ مند اور کامیاب ثابت ہوگی۔

نواں گھر: مذہب' خلائی ایجادات و آلات اور پاسپورٹ سے متعلق قواعد میں اصلاح اور تبدیلی کی کوشش منظر عام پر آئے گی۔

آپ کی رائے ؟؟

یہ ہمارا نہیں آپ کا ماہنامہ ہے۔ آپ کی رائے ہمارے لئے نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم اس کے منتظر ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی توقعات کے مطابق ماہنامہ راہنمائے عملیات کو بہتر سے بہتر بنایا جائے گا۔

(ایڈیٹر)

خانہ آبادی اور شرف قمر

مارچ اور اپریل کے عملیات

عملیاتی دنیا میں کوکب کے شرف و ہبوط میں مختلف قسم کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ شرف قمر کا وقت بھی ایک موثر اور ہر قسم کے سعد عملیات کے لئے مجرب ہے۔ ذاتی طور پر میں اس وقت کو بہت پسند کرتا ہوں اور ہر ماہ اس سعد وقت میں مختلف نقوش و الواح تیار کرتا ہوں جو عملی طور پر حد درجہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے آج کی نشست میں شرف قمر کا ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔

وہ مرد و زن جن کی شادی کسی وجہ سے نہ ہو رہی ہو یا تاخیر پیدا ہو رہی ہو اس عمل سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں میرے تجربے میں اس کے نتائج حیرت انگیز حد تک درست حاصل ہوتے ہیں۔ ماہ مارچ کی دو تاریخ کو ایک بجکر 14 منٹ (دوپہر) قمر درجہ شرف پر آئے گا جبکہ ماہ اپریل کی 26 تاریخ کو 1 بج کر 5 منٹ پر قمر درجہ شرف پر آئے گا۔

عمل:۔ طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد بمعہ ان کی والدہ کے ناموں کے اعداد ابجد شمسی کے مطابق لے لیں پھر ان میں 3377 اعداد جمع کر دیں۔ یہ اعداد تین اسماء الٰہی کی عددی (شمسی) قیمت ہے۔

کل اعداد میں سے 12 عدد قانون کے تفریق کر دیں۔ باقی ماندہ کو تین سے تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں اور باقی نقش بلحاظ چال مکمل کریں۔ خیال رہے اگر تین سے تقسیم کے بعد ایک باقی بچے تو خانہ سات میں اور اگر دو باقی بچے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش تحریر کرنے کے بعد اسے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر کسی میٹھے پھل دار درخت پر لٹکا دیں۔

علاوہ ازیں کل اعداد جو اوپر حاصل ہوئے ہوں۔ ان کا مفرد عدد معلوم کر کے اتنے سو مرتبہ روزانہ اسم الٰہی "یالطیف" کا ذکر اول آخر 7 دفعہ درود شریف کے ساتھ روزانہ چالیس دن تک کریں۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ وہ لوگ جو کسی مجبوری کی وجہ سے یہ عمل خود نہ کریں ماہر عملیات جناب خالد اسحٰق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (ہدیہ کاغذ پر 200 روپے۔ چاندی پر 600 روپے)

چال نقش

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

بقایا برج حوت

حوت عورت اور حوت مرد۔

حوت مرد تصوراتی اور خوابوں کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ دل کی بات بہت کم زبان پر لاتے ہیں۔ کبھی ناراض اور کبھی فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔ حوت بیوی خاوند کے مزاج کو بہت جلد سمجھ لیتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس وقت کیا چاہتا ہے۔ دوسروں کی خوشحالی کے لیے ہمہ وقت کمربستہ رہتے ہیں۔ قلندرانہ طبیعت ہونے کے باوجود بیوی بچوں کا حد درجہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حوت مرد اور حوت عورت۔

حوت مرد و عورت دونوں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے اور گھریلو ذمہ داریوں کو پسند نہیں کرتے۔ ان عادات کی بناء پر دونوں کو زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن مشترکہ عادات کی بناء پر دونوں ایک دوسرے کو جلد اور اچھی طرح پرکھ اور سمجھ لیتے ہیں۔ اور یوں اچھی اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔

از: سمیعہ 'لاہور

برج حوت

عرصہ	21 فروری تا 20 مارچ
حروف	د' چ
حاکم کوکب	مشتری
عنصر	آبی
ماہیت	ذوجسدین
حصہ جسم	پاؤں
موافق نگینہ	پکھراج 'عقیق' نیلم 'زمرد
موافق دن	جمعرات
موافق نمبر	7
موافق رنگ	ارغوانی 'بنفشی' جامنی
موافق پھول	گل سوسن
موافق شریک کار	سنبلہ
موافق افراد	ثور 'جدی
ناموافق افراد	جوزا 'قوس
بائیو کیمک نمک	پلاٹینم

ظاہری شخصیت:۔

برج حوت کے تحت پیدا ہونے والے لوگ جاذب نظر اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ چہرے کے نقش و نگار بہت دلکش ہوتے ہیں۔ انکی جسمانی صحت غیر معمولی اچھی نہیں ہوتی لیکن ان کا جسم بہت متناسب ہوتا ہے۔ دبلے پتلے اور نازک اندام شخصیت رکھنے والے حوت افراد بسا اوقات دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار محسوس کرتے ہیں۔ گفتگو کے فن میں ماہر اور موقف کی تائید میں بولتے چلے جاتے ہیں۔ برج حوت کے زیر اثر آنے والے افراد دوہری شخصیت کی عکاسی کرتے ہیں پل میں تولہ پل میں ماشہ۔ کسی وقت ایک معمولی سی بات پر بہت پریشانی و مایوسی کا اظہار کرتے ہیں اور کبھی بڑی سے بڑی تبدیلی بھی انہیں ٹس سے مس نہیں کرتی۔ انہیں عملاً قدرے سست اور حقیقت سے دور بھاگنے والے کہا جاسکتا ہے۔ کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت کشمکش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ظاہری طور پر جو بیانات دیتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ اندرونی طور پر بھی اس کیفیت میں ہوں یعنی بہترین اداکار بھی کہا جاسکتا ہے۔ بعض اوقات ان پر یہ محاورہ صادق آتا ہے "ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ" دوسروں میں جلد پذیرائی حاصل کرلیتے ہیں اور اپنی خوبصورت جسامت اور پرکشش شخصیت کے باعث اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:۔

ہر انسان کی اپنی سوچ 'اپنا طریقہ اور ہر کام کرنے کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے۔ معاشرتی رویے 'خارجی عوامل اور روزمرہ زندگی کے تجربات اس کی سوچ پر خاص نتائج ثبت کرتے ہیں۔ حوت افراد کے زندگی گزارنے کا بھی ایک لائحہ عمل ہے جس میں وہ سست تو دکھائی دیتا ہے لیکن ان کاموں کے لیے نہیں جن میں وہ خود دلچسپی رکھتا ہو۔ زبردستی کروائے جانے والا کوئی بھی عمل حوت کی کارکردگی کو ابھار نہیں سکتا۔ اپنی زندگی میں مادی آسائشوں کو کم اور روحانی مسرتوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ اس برج کے علامتی نشان مخالف سمت جاتی دو مچھلیوں سے انکی متضاد اور دوہری طبیعت کا اندازہ ہوتا ہے۔ معاشرے کا ایک حصہ ہونے کے باعث وہ خوشحال اور محض آگے بڑھنے کو زندگی کا محرک نہیں بناتے۔ روحانی زندگی گزارتے گزارتے سماجی زندگی میں آنا انکے خیال میں غلط ہوتا ہے۔ پیٹ بھرنے کے لیے پیسے کا حصول شرط ہے لیکن روحانی نظریات رکھتے ہوئے وہ ایسا کرنا غلط اور مشکل تصور کرتے ہیں۔ اس طرح وہ دوہری کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اپنے گردو پیش سے لاتعلقی کا رویہ اپناتے ہیں۔ ان میں سماجی اقدار و اصولوں سے انحراف کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے جو انہیں دوسرے بروج کے تحت آنے والے

افراد سے مختلف کرتا ہے۔

حوت فرد بیک وقت دو دنیاؤں کا باسی ہوتا ہے۔ ایک وہ جو اس کے گرد ہے اور دوسری وہ جس میں دوسرے کے ساتھ ہے۔ اور یہی زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ ان خیالی دنیاؤں میں فریب نظر اور خوابوں کا حامل ستارا حوت کو بعض اوقات غیر معمولی کامیابی سے نواز دیتا ہے۔

آزادی پسند اور مقابلے سے گریز کا رویہ:۔

حوت افراد روزمرہ زندگی میں ہر چیز برداشت کرسکتے ہیں لیکن آزادی ان کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتی ہے جسے قائم رکھنے کا تقاضا وہ اپنے حلقہ احباب سے بھی رکھتے ہیں۔ جسمانی و ذہنی آزادی کے قائل ہونے کے باعث ہر وقت نت نئے منصوبے سوچتے ہیں۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ جو لوگ بہت زیادہ سوچتے ہوں وہ عمل بہت کم کرتے ہیں۔ خود فریبی کا بھی شکار رہتے ہیں۔ جو انہیں بے چین کرتا اور خیالات میں عدم توازن پیدا کرتا ہے۔ خواہشات کے حصول کے لیے وہ ذہنی بے چینی کے باعث جدوجہد سے گریز کرتے ہیں اس طرح مزید ناکامیوں سے دوچار ہوتے ہیں۔ حقیقت پسندی سے دور بھاگتے اور غلط امیدیں قائم کرلیتے ہیں۔ اس طرح انہیں جہاں کہیں محنت کرنی پڑے یا مقابلہ کرکے مقصد حاصل کرنا ہو تو انکی کوشش ہوتی ہے کہ وہ راہ فرار اختیار کریں۔ دو دھاروں میں بٹنے کے باعث وہ خود کوئی فیصلہ کرنے سے بھاگتے ہیں۔ جو لازماً نقصان دہ ہوتا ہے لیکن جتنی جلد وہ اپنے اس رویے کو درست کرلیں اتنا ہی بہتر ہے۔

جذباتی اور پیچیدہ شخصیت:۔

حوت افراد کی شخصیت موڈی اور جذبات کی رو میں بہہ جانے کے باعث دوسروں کے لیے بہت پیچیدہ بن جاتی ہے۔ لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ کس لمحے وہ کونسی بات قبول اور کونسی بات رد کردیں گے۔ انہیں بیک وقت ایک چیز اچھی بھی اور بری بھی لگتی ہے۔ جذباتی اسقدر کہ اگر خوش ہیں تو سب کو خوش سمجھیں گے اور اگر اداس تو سارا سماں اداس دکھائی دے گا۔ ان کے اس رویے سے تنگ آکر ان کے دوست بعض اوقات ان کی اس کیفیت کو سنجیدگی سے نہیں لیتے۔

ملنسار اور شاہ خرچ:۔

حوت افراد اپنے آپ کو خول میں رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن جن سے واقعی دوستی کرتے ہیں تو پھر ان سے نہایت ملنساری سے پیش آتے ہیں کیونکہ انکی جذباتی اور منتشر طبیعت انہیں اپنے آپ کو توقت دینے نہیں دیتی اس لئے وہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بہت دلچسپی لیتے ہیں بخیل نہیں ہوتے' جو انکے غیرمادی ہونے کا ثبوت ہے۔ اگر وہ معاشی طور پر خوشحال ہوں تو فوراً اپنا اثاثہ لوگوں میں پھیلا دیتے۔

فکرانگیز پہلو:۔

حوت افراد کو حساس ترین کہا جاسکتا ہے۔ جن لوگوں کو پسند کرتے ہیں ان پر صرف اپنا ہی حق سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات بے حقیقت باتوں پر بھی شبہ کرنے لگتے ہیں اور ایسے موقعوں پر نہایت آسانی سے حاسدانہ جذبات کا شکار ہوجاتے ہیں ان کا یہ جذبہ ان کے لیے نہایت نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ حوت افراد خوشامد پسند اور گاہے بگاہے اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔ خلاف طبع کوئی معمولی سی بات بھی ناراض کردیتی ہے۔ ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے بلکہ ایک محبت کا یقین ہونے سے پہلے ہی دوسری شخصیت کے گرد منڈلانے لگتے ہیں اس طرح ان کا یہ رویہ انہیں لوگوں میں غیرپسندیدہ کردیتا ہے۔ قوت ارادی کی کمی کے باعث حوت افراد کو مضبوط قوت ارادی اور خود اعتمادی کے مالک افراد کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے اپنے آپ کو ہر وقت ایک گورکھ دھندہ بنائے رکھنے کا عمل بھی ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اس لیئے کوشش کریں کہ آپ کی شخصیت اس قدر پیچیدہ نہ ہو کہ لوگ آپ میں دلچسپی لینے کی بجائے آپ سے دور بھاگنے لگیں۔ سست روی چھوڑ کر عملی زندگی کو اہمیت دینا ضروری ہے۔

حوت افراد کی ذہانت بعض اوقات انہیں خود فریبی کا شکار کردیتی ہے یہ کیفیت حوت افراد کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے اور وہ جذباتی عدم توازن کا شکار ہو بیٹھتے ہیں۔ اگر حوت افراد خوابی دنیا سے باہر آجائیں تو وہ نمایاں کامیابیاں حاصل کرسکتے ہیں۔

حوت خواتین:۔

حوت خواتین گھریلو طور پر بہت پسندیدہ شخصیات ہوتی ہیں۔ اپنے گھر کو امن' سکون اور محبت کا گہوارہ بنا دیتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سماجی زندگی میں ناکام ہوتی ہیں۔ اپنی ذہانت سے بہت ترقی کرتی ہیں۔ ہر مسئلے کو فہم وادراک سے حل کرتی ہیں۔ بہترین یاداشت کی مالک ہوتی ہیں۔ محبت کا جواب محبت سے دیتی اور محبت کی خاطر ہر طرح کی بازی کھیلنے سے دریغ نہیں کرتی لیکن کسی سے بھی خفیہ تعلقات رکھنے کی صورت میں انہیں دکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حوت خواتین کی شخصیت میں ایک سحر ہوتا ہے ایک وجدانی کیفیت ہوتی ہے جس کے ذریعے بعض حوت خواتین اپنی شخصیت کو مجبور و بے بس ظاہر کر کے مردوں میں پذیرائی حاصل کر لیتی ہیں اور اپنے لئے ان کے دل میں جذبہ ہمدردی پیدا کر لیتی ہیں۔ بحیثیت بیوی خاوند کے ہر قسم کے سکھ چین کا خیال رکھتی ہیں۔ حوت خواتین آرٹسٹک طبیعت کی مالک ہوتی ہیں اس لئے ہر چیز کے انتخاب میں ان کی اس خوبی کا استعمال ظاہر ہوتا ہے۔ شوہر کا انتخاب بھی بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہیں۔ جس پر کافی وقت لگتا ہے پھر شادی کے بعد خاوند سے حد درجہ محبت کرتی ہیں اور انہیں کھونے کا خیال حوت خاتون کو خوف میں مبتلا کر دیتا ہے اس لئے بعض خواتین وفاداری اور محبت کا ثبوت دینے کی کوشش میں اپنے فن اور اپنی شخصیت کو بالکل بھلا دیتی ہیں۔ نازک اور حساس طبیعت کی مالک ہوتی ہیں۔ نہایت نفاست پسند ہوتیں ہیں۔ بہترین شریک حیات اور قابل فخر مائیں کہلاتی ہیں۔

حوت مرد:۔

حوت مرد کے چہرے کے دلکش نقش و نگار دیکھنے والے کو پہلی نظر میں سحر میں گرفتار کر دیتے ہیں۔ بہترین گفتگو کا فن انہیں حلقہ احباب میں منفرد کرتا ہے اور بعض اوقات زیادہ اور سچ بولنے پر لوگ ان سے ناراض ہو جاتے ہیں جس پر ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اگلی مرتبہ ذرا دھیان کریں۔ زندگی کو سرسری لینے کی بجائے بہت اہمیت دیتے ہیں۔ وہ کیا کس وقت کر جائیں' کہنا بہت مشکل ہے۔ غیر حقیقت پسندانہ خیالات اور دوہری شخصیت انہیں مشکل بنا دیتی ہے۔ لیکن وہ ہمدرد اور غمگسار ہوتے ہیں۔ ضرورت مندوں کی حتی الوسع مدد کرتے ہیں۔ اپنے مفاد پر دوسرے کی دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو بات ایک مرتبہ کریں اس پر قائم رہتے ہیں' نہایت بہادر اور دلیر ہوتے ہیں۔ لیکن بلا جواز طاقت کے مظاہرے سے گریز کرتے ہیں اور حکمت عملی سے کام لیتے ہیں۔ اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرتے تلخ سے تلخ بات کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتے ہیں۔ دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ دوسروں کو بڑی آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ تخلیقی لوگ ہوتے ہیں لیکن صرف چند پیشوں میں انکی ذہانت کام دیتی ہے مثلاً اداکاری' سائنس اور مصوری وغیرہ۔

حوت مردوں میں حالات کو بدلنے کی خاص صلاحیت ہوتی ہے۔ ہر مسئلہ بہت دانش مندی سے حل کر لیتے ہیں۔ بہترین شریک حیات ہوتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب میں بے حد مقبول بھی۔ لیکن یہ سب کچھ اس بناء پر ہوتا ہے کہ وہ اپنی شخصیت اور اس کی خوبیوں کو صحیح وقت' صحیح جگہ' صحیح طریقے پر استعمال کرنے کا ہنر سیکھ لیں۔

حوت بچہ:۔

بہت حساس اور جلد اثر قبول کرنے والا ہوتا ہے۔ جاری عمل میں حوصلہ افزائی کام کی رفتار کو تیز کرتی ہے۔ ناپسندیدگی ان کی خود اعتمادی کو سلب کر دیتی ہے۔ بعض اوقات بہت اہم کام یا بات بھول جاتے ہیں۔ جس کی وجہ خیالی دنیا میں دلچسپی ہوتی ہے۔ عملی بھی ہوتے ہیں لیکن صرف اس سمت جہاں ان کا اپنا رجحان ہو۔ انکی تربیت کے لیے والدین اگر طاقت کے استعمال کی بجائے ان کے لیے مثالی شخصیت بن کر رہیں تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ حوت بچہ مسلسل ایک خیالی دنیا کا باسی رہتا ہے جہاں سب کچھ اس کے من پسند ہے اور زندگی کا یہ خوش کن پہلو اس کی چھلکتی آنکھوں اور خوبصورت چہرے سے عیاں ہوتا ہے۔ حوت بچہ دوسرے بچوں کی طرح ضد' شور اور احتجاج سے اپنی مرضی نہیں منواتا بلکہ اپنے چہرے سے حد درجہ ٹپکتی معصومیت اور کشش سے اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حوت بچہ اپنی مرضی کا غلام ہوتا ہے اگر کھیلنے کو من ہے اور آپ اسے پڑھنے بٹھا دیں تو وہ قطعاً ایسا نہیں کرے گا۔ انہیں صرف اور

صرف محبت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کتابوں سے دلچسپی رکھتے ہیں اور تقریر و تحریر کے فن سے بھی آراستہ ہوتے ہیں۔ کچھ حد تک لاپرواہ اور بڑوں کی محبت کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو بات کہتا ہے اس کے مطابق وہ سچ ہوتی ہے ایسے میں سخت اور تضحیک آمیز رویے کی بجائے اسے پیار و محبت سے اس سخت و بے رحم دنیا کا سامنا کرنا سکھائیں۔

برج حوت کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

1۔ برج حوت برج حمل کے ساتھ:۔

حوت عورت اور حمل مرد۔

حمل مرد کے ساتھ حوت عورت کے تعلقات خوشگوار ہو سکتے ہیں لیکن زیادہ مستحکم نہیں۔ حوت عورت اپنی سستی کے باعث حمل مرد کی عجلت پسندی کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ جس کے نتیجے میں حمل مرد' حوت عورت کو وقت بے وقت تنقید کا نشانہ بناتا ہے' جو حوت عورت پر گراں گزرتا ہے اور ذہنی کوفت کا باعث بنتا ہے۔ بہ حیثیت والد وہ بچوں کو جلد متاثر کر لیتے اور مثالی باپ ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد اور حمل عورت۔

حوت فرد کے ساتھ حمل عورت خوشگوار تعلق ہے۔ حوت مرد چونکہ پرکشش شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور حمل عورت آئیڈیل پرست اور خوش پوش مردوں کو پسند کرتی ہے اس لئے ان کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔ حوت مرد کی سستی کے باعث گھریلو آمدنی کی خاطر وہ خود کام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی گویا اس طرح مالی مشکلات میں خاوند کا ساتھ دیتی ہے۔

2۔ برج حوت برج ثور کے ساتھ:۔

حوت عورت اور ثور مرد۔

حوت عورت نہایت سگھڑ اور گھریلو امور میں دلچسپی رکھتی ہے اس لئے ثور خاوند اس سے خوش رہے گا۔ بنا کے اس کی تمام ضروریات پوری کرے گا۔ برج حوت اور ثور میں ایک مماثلت یہ بھی جا ملتی ہے کہ دونوں ست الوجود ہوتے ہیں لیکن اپنی ذمہ داریوں سے حتی الوسع سبکدوش ہونے کی کوشش کرتے اور مثالی زندگی گزراتے ہیں۔

حوت مرد اور ثور عورت۔

ثور عورت نہایت جذباتی اور حاسد و شکی مزاج ہوتی ہے۔ آپ کی محبت کے جواب میں محبت دے گی لیکن ہر وقت اس کے دل میں کوئی نہ کوئی شبہ رہتا ہے۔ حوت مرد امن پسند اور خوش مزاج آدمی ہوتا ہے۔ اس لئے اپنی شریک حیات سے بھی امن کی توقع رکھتا ہے۔ امور خانہ داری میں ماہر ثور خاتون غصے میں جلد نہیں آتی لیکن کم عقلی اور ناسمجھی کا طعنہ برداشت نہیں کر سکتی۔

3۔ برج حوت برج جوزا کے ساتھ:۔

حوت عورت اور جوزا مرد۔

حوت عورت کی حسن پسندی اور آئیڈیل ازم اسے بے پناہ پرکشش جوزا خاوند کے ساتھ بہت خوش رکھتی ہے۔ لیکن جوزا مرد حوت عورت کے حسن کی بجائے اس کی ذہانت و خیالات کو اہمیت دیتا ہے۔ زندگی کی ناؤ کو کسی ذہین عورت کے ہاتھوں میں دینے سے نہیں کتراتا۔ اور پیش رفت کے جواب میں حوت بیوی کو بے پناہ خوشیوں سے نوازتا ہے۔

حوت مرد اور جوزا عورت۔

ہمدرد اور غمگسار عورت کی تلاش کرنے والے حوت مرد جوزا عورت کا انتخاب کھلے دل سے کر سکتے ہیں۔ جوزا عورت حوت مرد کے طرح دانشمند اور مجلسی مزاج کی حامل ہوتی ہے۔ حوت مرد بنا مطلع کئے اگر کوئی پارٹی رکھ لیتا ہے تو جوزا بیوی کمال مہارت سے تمام انتظامات کرتی ہے۔ مجلس میں 'گھر میں' گھر سے باہر دیکھنے والے انکی جوڑی کو سراہتے ہیں۔

4۔ برج حوت برج سرطان کے ساتھ۔

حوت عورت اور سرطان مرد۔

حوت عورت کی طرح سرطان مرد بھی شریک حیات کا انتخاب اطمینان ہو جانے کے بعد کرتے ہیں۔ حوت بیوی پر بھروسہ کرتے ہیں' نہایت متحمل مزاج اور مہربان ہوتے ہیں۔ اگر حوت بیوی ان کی خوشیوں کا خیال رکھے تو شادی کے بعد صرف اور صرف اپنی بیوی کے ہو کر رہتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتے ہیں۔

حوت مرد اور سرطان عورت۔

کسی بھی مرد کے لئے سرطان عورت کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ حوت مرد کھلا خرچ کرنے والا جب کہ سرطان بیوی کنجوس ہوتی ہے۔ آپ کی ذرہ سی بات اسے ناگوار ہو سکتی ہے۔ اس لئے حوت مرد کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً سرطان بیوی کو اپنی محبت کا یقین دلاتا رہے۔

5۔ برج حوت برج اسد کے ساتھ:۔

حوت عورت اسد مرد۔

برج اسد کے حامل افراد خواتین کے لیے نہایت پرکشش ہوتے ہیں۔ لیکن حوت عورت خاوند کا انتخاب جذباتی ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر کرتی ہیں۔ اسد مرد کے ساتھ رہتے ہوئے حوت بیوی کو بھی قدرے مردانہ کردار ادا کرنا پڑتا ہے۔ اور اگر آپ اسد خاوند کے معیار پر فٹ آجائیں تو وہ زندگی پھر دوسری عورتوں کے پیچھے نہیں بھاگے گا۔

حوت مرد اور اسد بیوی۔

حوت مرد کی خیالی طبیعت اسد بیوی کو الجھن کا شکار بنا دیتی ہے۔ لیکن خاوند کی طرف سے اچانک عظیم اور حیرتناک کارنامہ انجام دینے پر وہ اس کی قدر کرنے لگتی ہے۔ نتیجتاً حوت مرد اپنی اسد بیوی کے آرام و راحت کا خیال رکھتا اور اس سے الگ ہونے کے تصور سے بھی بھاگتا ہے۔

6۔ برج حوت برج سنبلہ کے ساتھ:۔

حوت عورت اور سنبلہ مرد۔

برج سنبلہ کے تحت آنے والے مرد عام طور پر خاموش طبع اور حلیم مزاج ہوتے ہیں۔ حوت بیوی کے ظاہری حسن کی بجائے اس کی ذہانت کے معترف ہوتے ہیں۔ شادی کے بعد صرف حوت بیوی کے ہو کر رہتے ہیں۔ حوت عورت کی نفاست پسند طبیعت کی طرح سنبلہ مرد بھی صفائی پسند ہوتا ہے ذرہ سی بے ترتیبی بھی اسے پسند نہیں ہوتی۔ اس لئے حوت بیوی کو احتیاط کرنی چاہیے۔

حوت مرد اور سنبلہ عورت۔

سنبلہ عورت خوش باش اور تیکھی طبیعت کی مالک ہوتی ہے جو جلد ہی نازک مزاج اور جذباتی حوت مرد سے تنگ آجاتی ہے۔ اچانک پھٹ پڑنے سے حوت مرد کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ لیکن غلط فہمی دور ہونے پر حوت ایک محبت کرنے والا مرد ثابت ہوتا ہے۔

7۔ برج میزان برج حوت کے ساتھ:۔

حوت عورت اور میزان مرد۔

حوت عورت خیالی دنیا کی باسی ہوتی ہے جہاں حقیقت کا دخل بہت کم ہوتا ہے اسی طرح میزان مرد بھی بعض اوقات اپنے بارے میں حقیقت سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں۔ بیوی کی سنجیدہ و مستقل مزاج طبیعت کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی شخصیت انہیں بھاتی ہے۔ لیکن میزان مرد کو حقیقت کی دنیا میں لانے کی ہر کوشش بے سود واقع ہوتی ہے۔

حوت مرد اور میزان عورت۔

نہایت متاثر کن جوڑی ہوتی ہے۔ میزان عورت کا تنقیدی رویہ اور دانشمندانہ حکمت حوت کی روحانی اور وجدانی صلاحیتوں کے ساتھ مل کر زندگی کو سہل بناتی ہیں۔ ایک جیسے خوابوں کی دنیا میں رہنے کی عادت کے باعث دونوں مطمئن رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ حوت مرد میزان عورت کا ہر طرح سے خیال رکھتا ہے اور اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

8۔ برج حوت برج عقرب کے ساتھ:۔

حوت عورت اور عقرب مرد۔

حوت عورت متحمل مزاج اور پر سکون ہوتی ہے جبکہ عقرب مرد کا سخت اور غضبناک مزاج بعض اوقات بیوی کے لیے نہایت دل برداشتہ ہوتا ہے اس لئے جب وہ غصے میں ہو تو اس کے راستے سے ہٹ جانا ہی بہتر ہے۔ حوت بیوی کی طرف سے ہونے والا ذرہ سی کوتاہی عقرب خاوند کو آگ بگولہ کر سکتی ہے۔ لہٰذا نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

حوت مرد اور عقرب عورت۔

دونوں جذباتی دنیا میں رہتے ہیں۔ جمود دونوں کو پسند نہیں متحرک رہنا پسند کرتے ہیں۔ حوت مرد کے فنکارانہ مزاج اور لطیف جذبوں کو خوابوں کی وادی سے صرف اور صرف عقرب عورت ہی واپس لا سکتی ہے۔ زندگی اور معاشرہ کیا ہے' بتاتی ہے۔ حقیقت سے روشناس کرانے پر حوت مرد بھی عقرب بیوی کا احسان مند اور دل و جان سے چاہنے والا بن جاتا ہے۔

9۔ برج حوت برج قوس کے ساتھ:۔

حوت عورت اور قوس مرد۔

برج قوس کا مرد جذباتی نہیں ہوتا لیکن اس کی خوش مزاجی اور ہمدردانہ رویہ قابل ستائش ہوتا ہے قوس مرد کی کشادہ ذہنی اور فراخدلی حوت عورت کے لیے اسے پسندیدہ بناتے ہیں۔ شادی کے بعد قوس خاوند اپنی بیوی پر کسی قسم کی پابندی نہیں لگاتے اور ہر جگہ اپنے ساتھ رکھنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ بہترین رفیق حیات ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد اور قوس عورت۔

ظاہری حسن و جمال اور خوبصورتی حوت مرد اور قوس عورت کی شادی کا باعث تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن دونوں ازدواجی زندگی گزارنے میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں۔ آزاد طبیعت قوس بیوی پر حوت مرد کے ہر لحہ بدلتے رویے مایوسی اور افسرگی پیدا کرتے ہیں۔ صرف تعاون اور معاونت و مفاہمت سے ہی دونوں کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

10۔ برج حوت برج جدی کے ساتھ:۔

حوت عورت اور جدی مرد۔

جدی مرد اپنے اوپر ایک خول چڑھا کر رکھتا ہے۔ جس سے اسے سمجھنے میں حوت عورت کو خاصی دشواری ہوتی ہے۔ اگر حوت بیوی اسے گھر میں سکون مہیا کرے تو جدی مرد جو مصائب سے گھبرا جاتا ہے اور گزرتے وقت کا ساتھ تیزی سے نہیں دے سکتا گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

حوت مرد اور جدی عورت۔

میاں بیوی کی حیثیت سے ان کی زندگی خوشگوار گزر سکتی ہے۔ اس کے لیے جدی بیوی کو اپنی خواہشات اور احساسات کے برعکس حوت مرد کے خیالات و نظریات کے مطابق ہر کام کرنا ہوگا کیونکہ حوت ہر کام میں اپنی مرضی چاہتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی بیوی سے خوش ہوگا ورنہ نہایت الجھن' پریشانی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے۔

11۔ برج حوت برج دلو کے ساتھ:۔

حوت عورت اور دلو مرد۔

دلو مرد کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ چہروں کو بھانپ لینے کی صلاحیت رکھنے والی حوت بیوی اپنی اس خاصیت کی بدولت جلد دلو شوہر پر قابو پا لیتی ہے۔ دلو کا حلقہ احباب اسقدر وسیع ہوتا ہے کہ اس میں سائنس دان سے لے کر خبطی لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی اس خامی کو ان کا کشادہ ذہن' فراخدل اور نفیس طبیعت ڈھانپ لیتی ہے۔

حوت مرد اور دلو خواتین

دلو خواتین کے لیے حوت مرد کے ساتھ رہنا امر محال ہے۔ حوت مرد ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دلو بیوی اس کی خواہشات کے مطابق ہر کام کرے۔ لیکن دلو بیوی کے لیے ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ مصائب و پریشانیوں میں دانش مندی اور فراست سے کام لیتی ہیں تو حوت مرد اس کی خوشی کا خیال رکھتا۔

12۔ برج حوت برج حوت کے ساتھ:۔

بقایا صفحہ 2

دست شناسی سیکھئے

قارئین ماہنامہ راہنمائے عملیات کیلئے دست شناسی کے موضوع پر اسباق کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ آپ اس قدیم و مخفی علم میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان سلسلے وار اسباق کا مطالعہ تسلسل اور دلجمعی کے ساتھ کریں۔ اگر آپ نے مکمل توجہ دی تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس فن میں مہارت حاصل نہ کر سکیں۔

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ہتھیلی پر نقش چند لکیریں اور ان کا علم ہی دست شناسی کی کل کائنات ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ حقیقی معنوں میں دیکھا جائے تو ہتھیلی دست شناسی کا ایک اہم حصہ تو ضرور ہے لیکن مکمل علم نہیں۔ یہ علم دراصل دو اہم اور بڑے حصوں میں منقسم ہے۔ اس کا پہلا حصہ جس کو ساختیاتی تفسیر کا نام دیا جاتا ہے۔ عام لوگوں کے لئے مشکل اور ناقابل فہم

ہے۔ اس حصے میں ہاتھ کی ساخت کے پیش نظر سائل کے حالات زندگی اور کردار وغیرہ کو بیان کیا جاتا ہے۔ جبکہ ہتھیلی پر نقش لکیریں اس علم کا دوسرا اور قدرے عام فہم حصہ ہیں۔ اس حصے کو قدرے عام فہم میں نے اس لئے کہا ہے کہ اکثر خواتین و حضرات عمر کے کسی نہ کسی حصے میں پامسٹری کو پڑھتے ہیں اور کسی نہ کسی حد تک چند لکیروں سے واقفیت رکھتے ہیں۔ تاہم یہ صرف خوش فہمی ہوگی اگر کوئی چند حروف پڑھ کر اپنے آپ کو دست شناس سمجھ بیٹھے۔ درحقیقت دوسرے مخفی علوم کی طرح یہ علم بھی حد درجہ دقیق اور پر اسرار ہے۔ لیکن صرف آپ کے لئے دست شناسی پر یہ اسباق اس طرح سے لکھے گئے ہیں کہ رسالہ پڑھنے والے تمام خواتین فائدہ اٹھا سکیں۔

علم دست شناسی بظاہر تو ہتھیلی کی لکیروں کی مدد سے حالات زندگی وغیرہ بیان کرنے کا فن ہے۔ لیکن حقیقت میں ہاتھ پر موجود لکیروں سمیت ہاتھ کے تمام اعضاء اور ہاتھ کی مجموعی ساخت کے پیش نظر احکام بیان کیئے جاتے ہیں۔ علم دست شناسی کو تعلیمی مقاصد کے لئے مندرجہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1) خطوط: دست شناسی کا یہ حصہ عوام میں حد درجہ مقبول ہے۔ اس میں ہاتھ پر موجود لکیروں سے اور مختلف علامات کی مدد سے فرد کے کردار اور حالات زندگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

(2) ساخت: دست شناسی کے اس حصے میں ہاتھ کی مجموعی بناوٹ اور اعضاء مثلاً انگلیوں، پوروں، ناخنوں، انگوٹھے، جلد وغیرہ کی ساخت کے مد نظر مختلف احکام بیان کیئے جاتے ہیں

اس قسط میں آپ کو ہتھیلی پر موجود مخالف خطوط اور ہاتھ کے اعضاء کے بارے میں ابتدائی فنی معلومات فراہم کی جائیں گی

خطوط: یوں تو ہتھیلی پر لاتعداد چھوٹے بڑے خطوط ہوتے ہیں لیکن مندرجہ ذیل چار خطوط نمایاں ہوتے ہیں۔ ابتدائی طور پر ان ہی کو یہاں بیان کیا جائے گا باقی کا ذکر بعد میں آئے گا

(1) **خط زندگی:** فطری طور پر خط زندگی کا آغاز انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیانی حصے سے ہوتا ہے۔ اور یہاں سے یہ خم دار حالت میں ہتھیلی کو کراس کرتا ہوا کلائی کے پاس جا کر ختم ہوتا ہے۔ (شکل نمبر 1 الف)

(2) **خط دماغ:** فطری طور پر اس خط کی ابتداء وہاں ہی

سے ہوتی ہے جہاں سے خط زندگی۔ مگر یہ خم کھانے کی بجائے ہتھیلی پر بالکل سیدھا چلتا ہوا بیرونی سمت جا کر ختم ہوتا ہے (شکل نمبر1۔ ب)

(3) **خط قلب:** اس خط کا آغاز فطری طور پر پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے ہوتا ہے۔ بعد از ابتدا معمولی خم کھانے کے بعد یہ ہتھیلی پر بالکل سیدھا چلتا ہوا بیرونی طرف جا ختم ہوتا ہے۔ (شکل نمبر3۔ ج)

(4) **خط قسمت:** فطری حالت میں اس خط کا آغاز کلائی کی سمت سے ہوتا ہے۔ یہاں سے یہ ہتھیلی کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوا بڑی انگلی کے نیچے جا کر ختم ہوتا ہے (شکل نمبر1۔ د)

انگلیاں: روز مرہ گفتگو میں انگلیوں کو کسی خاص نام سے نہیں پکارا جاتا۔ تاہم علم دست شناسی میں ان کے مخصوص نام ہیں۔

انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی جسے عرف عام میں انگشت شہادت کہتے ہیں فن دست شناسی میں انگشت مشتری کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ (شکل نمبر1۔ ہ) اس کے ساتھ والی انگشت زحل (شکل نمبر1۔ و)' اس کے ساتھ والی انگشت شمس (شکل نمبر 1۔ ز) اور اس کے ساتھ والی انگشت عطارد (شکل نمبر1۔ ح) کہلاتی ہے۔

ابھار: ایک نظر اپنی ہتھیلی کو دیکھیں آپ کو بعض مقامات سے گوشت ابھرا ہوا محسوس ہوگا۔ علم دست شناسی میں ان پر گوشت مقامات کو ابھار کہتے ہیں اور ہر ایک کا مخصوص نام ہے۔

ہر انگلی کے نیچے ایک ابھار ہے اور متعلقہ انگلی کے نام سے ہی منسوب ہے وہ ابھار جو انگشت مشتری کے نیچے واقع ہے ابھار مشتری (شکل نمبر2۔ الف) کے نام سے پکارا جاتا ہے اور اس طرح باقی تینوں انگلیوں کے نیچے پائے جانیوالے ابھار بالترتیب ابھار زحل' ابھار شمس اور ابھار عطارد کے نام سے پکارے جاتے ہیں (دیکھئے شکل نمبر2 ب ج اور د)

باقی ابھاروں کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ ابھار مشتری کے نیچے ابھار زہرہ (شکل نمبر2 و)۔ اس کے مقابل ابھار قمر (شکل نمبر2 ز) اور اس کے اوپر ابھار مریخ (بیرونی) (شکل نمبر2 ح) ہوتا ہے۔

ایک بات یاد رکھیں' ضروری نہیں کہ ہر ہاتھ پر وہ تمام خطوط اور ابھار ضرور ہوں جن کا ذکر اوپر آیا ہے عموماً ہر ہاتھ پر ان میں سے کچھ خطوط اور ابھار کم ہوتے ہیں اور ان کی بناوٹ بھی نامکمل ہوتی ہے۔ بہرحال یہ تو تھا علم دست شناسی کا مختصر تعارف۔ انشاء اللہ اگلی قسط میں ان امور کو تفصیل سے بیان کریں گے۔ تب تک آپ اس سبق کو ازبر کریں۔ تاکہ آنے والے مضامین کو باآسانی سمجھ سکیں اگر آپ نے ان مضامین کو توجہ سے پڑھا تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس فن کے رموز سے واقفیت حاصل نہ کر سکیں اور ہتھیلی سے قسمت کے حال کو نہ پڑھ سکیں۔

بقایا شرف شمس

بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران اور پانی ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر فیکٹری وغیرہ (ضرورت کے مطابق) میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ' بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سرخ بطور صدقہ دیں۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار میں نے تحریر کر دیا ہے۔ وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش ولوح تیار کروا سکتے ہیں۔ اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (ہدیہ کاغذ 1100/- روپے' چاندی پر 1700 روپے' سونے پر 9000 روپے)۔

دائرہ شمسی

ا ۱	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷
د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۲۰	س ۳۰	ش ۴۰	ص ۵۰
ض ۶۰	ط ۷۰	ظ ۸۰	ع ۹۰	غ ۱۰۰	ف ۲۰۰	ق ۳۰۰
ک ۴۰۰	ل ۵۰۰	م ۶۰۰	ن ۷۰۰	و ۸۰۰	ہ ۹۰۰	ی ۱۰۰۰

انگوٹھیاں

ادارہ مختلف مقاصد کے حصول کے لئے چاندی کی خوبصورت انگوٹھیاں تیار کرتا ہے۔ ان کا حقیقی حسن ان کے حیرت انگیز فوائد و برکات میں ہے۔ ان کے روحانی اور عملیاتی اثرات کو ہر شخص نے تجربے کی کسوٹی پر پورا پایا ہے۔

☆ کاروبار و تجارت میں اضافہ، رزق میں برکت و وسعت، نوکری میں ترقی، حصول روزگار، تنزل، تبادلہ وغیرہ، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت۔

☆ معاملات شادی، پیار و محبت، الفت، میاں بیوی، دوستوں، رشتے داروں وغیرہ میں باہم الفت و اتفاق

☆ تمام جسمانی امراض کا حل، مردانہ و نسوانی امراض خصوصی، جنسی طاقت کے حصول جسمانی طاقت۔

☆ رد سحر و جادو، رد آسیب، بندش، رکاوٹ، امراض وغیرہ کا حل۔

☆ غلبہ دشمنان، دشمنوں کی نظربد، ان کے عملیات، کالے علم، وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے۔

☆ حصول اولاد، اصلاح اولاد، حصول اولاد نرینہ۔

☆ حصول علم، ذہانت، یادداشت، پڑھنے کا شوق و رغبت۔

☆ مقدمے میں کامیابی، الیکشن میں فتح، حصول جائیداد۔

ہدیہ: -/450 روپے فی انگوٹھی

کوائف: نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر، مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

خصوصی نقش

آپ اپنے مسائل و خواہشات مثل شادی، میاں بیوی میں پیار محبت، اولاد، صحت، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، عزت، دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمنوں پر فتح، رد سحر، رد آسیب، حصول علم، نوکری، ترقی، کاروبار، رزق، تجارت، مردانہ و نسوانی امراض خصوصی، حصول جائیداد، زبان دانی، مقدمہ وغیرہ کے حل کے لئے روحانی مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

ہدیہ: کاغذ پر -/200 روپے چاندی پر -/600 روپے

کوائف: مقصد، نام بمعہ نام والدہ، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش یا اندازاً عمر بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

نقش برائے اولاد نرینہ، زچگی اور امراض خواتین

وہ خواتین و حضرات جو کسی طور بچوں کی پیدائش سے متعلق مسائل و امراض کا شکار ہوں یا اس سلسلے میں کسی قسم کی سحری و روحانی اثرات محسوس کرتے ہوں۔ ان کو یہ نقش ضرور تیار کروانا چاہیے۔ عورتوں کو حمل کے قائم رہنے، زچگی میں آسانی کے واسطے یہ نقش مجرب ہے۔ وہ خواتین جو خصوصی نسوانی امراض کا شکار ہوں وہ بھی اس نقش کو استعمال کرسکتی ہیں۔ ضرورت مند آج ہی طلب فرمائیں۔

ہدیہ: -/375 روپے صرف

کوائف: نام، والدہ کا نام اور ہدیہ ارسال فرمائیں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

خالد اسحٰق راٹھور

ازدواجی علم نجوم

عمومی اثرات اگر ساتویں کا حکم ساتویں ہو یا کوئی نحس اس کے ساتھ نہ ہو یا کوئی سعد اس کو ناظر ہو اور یہ کسی نحس گھر نہ ہو تو یہ خوشگوار ازدواجی حالات کی علامت ہے۔

اگر ساتویں کا حاکم مندرجہ بالا پوزیشن کے الٹ ہو تو حالات بھی الٹ ہوں گے اور اگر اچھی بری کوبی خصوصیات اکٹھی ہوں تو پھر حالات بھی باہم ایسے ہوں گے۔ ساتویں کوئی نحس قابض نہ ہونا چاہیے ورنہ ازدواجی حالات خوشگوار نہ ہوں گے۔

شادی کے لئے عموماً زہرہ کو منسوبی کوکب مانا جاتا ہے۔ تاہم بعض ماہرین عورت یعنی بیوی کی علامت کے طور پر زہرہ اور مرد یعنی خاوند کے علامت کے طور پر شمس یا مریخ کو لیتے ہیں۔ سو مندرجہ بالا اصولوں کا اطلاق ان دونوں کوکب پر مرد یا عورت کے زائچہ کے حساب سے بھی ہوتا ہے۔ ان کو بھی ہر طرح سے سعد ہونا چاہیے۔ جس قدر یہ منسوبی کوکب اور متعلقہ کوکب اور گھر سعد اور طاقتور ہوں گے۔ اسی قدر ازدواجی حالات اچھے ہوں گے۔ اور بالعکس پوزیشن میں اثرات میں اسی قدر خرابی پیدا ہوگی۔

اسی طرح اگر ساتویں گھر میں نویں گھر کا حاکم ہو یا کوئی سعد بیٹھا ہو تو ازدواجی زندگی خوشگوار بسر ہوتی ہے۔ ساتویں گھر کوکب کا قبضہ خاص اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ اس کو تفصیل سے تو بعد میں بیان کریں گے۔ مختصر دیکھیں۔

زہرہ ساتویں سعد ہو تو بیوی خوبصورت ہوتی ہے۔

مشتری ساتویں گھر ہو تو مولود بیوی کا پرستار ہوتا ہے۔

شمس ساتویں نحس ہو تو بنجر عورتوں سے تعلق کی علامت ہے۔

مریخ ساتویں نحس ہو کر پڑا ہو تو کنواری و نابالغ لڑکیوں سے تعلق کی علامت ہے۔

زحل ہو تو بدصورت شریک حیات یا عمر میں بڑی شریک حیات کی علامت ہے۔

زحل ساتویں ہو اور ہر طرح نحس ہو اور زہرہ بھی مکمل نحس ہو تو شریک حیات بدکردار ہو۔ اس کو طالع اور قمر دونوں طریقوں سے دیکھیں۔

اگر طالع اور ساتویں کے حاکموں میں اچھا تعلق نہ ہو، ساتواں گھر کمزور، اس کا مالک کمزور، اس کی نظرات نحس و کمزور ہوں یا کوئی نحس ساتویں ہو تو عموماً مولود ایک سے زائد شادیاں کرتا ہے۔ دوسری شادی بیوی کی موت کی وجہ سے نہیں بلکہ باہمی ناچاقی کے باعث ہوتی ہے۔

اس طرح ساتویں کا مالک چھٹے یا آٹھویں ہو اور کسی نحس سے ناظر ہو اور کوئی سعد نہ دیکھ رہا ہو تو بھی دوسری شادی کی توقع کی جا سکتی ہے۔ تاہم ساتویں کا حاکم طاقتور ہو ہر طرح سے تو دوسری شادی نہیں ہوتی۔ اس طرح دوسرے کا حاکم بھی سعد طاقتور ہو تو دوسری شادی کے امکانات اور کم ہو جاتے ہیں۔

اور اگر ان دونوں گھروں (دوسرے اور ساتویں) نحس بیٹھے ہوں تو شریک حیات کی موت جلد واقع ہوتی ہے۔ اس نحس کو کسی پوزیشن اور اثر سے تب ہی بچایا جا سکتا ہے جب شریک حیات بھی اس قسم کی کوئی پوزیشن لئے ہوئے ہو۔ ورنہ افسوس ناک صورت حال ہوگی۔ ساتویں نحس کوکب جمع ہوں تو یہ بھی بیوہ ہونے کی علامت ہے اور اگر کوئی سعد بھی ساتھ ہو تو بیوگی یا طلاق کے بعد دوسری شادی ہونے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے۔

کوکب کے اثرات

ذیل میں مختلف کوکب کے اثرات ازدواجی نکتہ نظر سے بیان کئے جا رہے ہیں۔

زہرہ:۔ ساتویں گھر میں زہرہ غیر موافق نظرات کے تحت شوقین مزاج اور رنگیلے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کی

یہاں موجودگی شریک حیات کے کردار میں کمزوری کی علامت ہے۔ اگر یہ کسی خاتون کے زائچے میں ساتویں گھر میں غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو اس خاتون کو اپنے شریک حیات کے اخلاق اور اس کے ذرائع روزگار کے بارے میں ضرور چھان بین کرنی چاہیے کیونکہ ایسی حالت میں یہ ایک نکمے شوہر کی علامت ہے جو کمانے کی نسبت کھانے کا شوقین ہوتا ہے۔ مرد کے زائچے کے ساتویں گھر میں غیر موافق نظرات کے تحت یہ ایسی شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو بے سلیقہ، فضول خرچ اور کھانے پینے کی شوقین ہوگی۔ ایسے حضرات کو کسی عورت کی ظاہری خوبصورتی دیکھ کر شادی نہ کرنا چاہیے۔

اگر زہرہ کسی عورت کے زائچے میں ساتویں گھر میں موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک مثالی محبت کرنے والے شوہر کی نشاندہی کرتا ہے اگر زہرہ کسی مرد کے ساتویں گھر میں موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک خوب صورت اور سلیقہ مند شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ زائچے کے ساتویں گھر میں ہونے سے اس کا ایک نمایاں اثر تو یہ ہوتا ہے کہ مالی حالات چاہے کیسے بھی ہوں میاں بیوی میں محبت ضرور رہتی ہے۔

عطارد: ساتویں گھر میں عطارد اگر کسی کے زائچہ میں غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو ناقابل اعتبار ہوگا۔ یہ زائچہ چاہے کسی عورت کا ہو یا مرد کا ان کا شریک حیات گھر کی چار دیواری سے باہر ضرور دلچسپی لے گا۔ اس کے علاوہ ساتویں گھر میں عطارد چھوٹی موٹی تلخیاں بھی لاتا ہے لیکن اگر اس کی غیر موافق نظرات قوی ہوں تو یہ قانونی کارروائی یا قانونی ذرائع سے علیحدگی کا سبب بنتا ہے۔ اس کی غیر موافق نظرات اس امر کی گواہ ہوتی ہیں کہ شریک حیات جھگڑالو اور باتونی ہوگا۔

ساتویں گھر میں عطارد اگر کسی زائچے میں موافق نظرات کے تحت ہو ایسا شخص شادی اور ازدواجی زندگی کو خاص اہمیت دیتا ہے۔ اس کی موافق نظرات تعلیم یافتہ شریک حیات کی نشاندہی کرتی ہیں۔

قمر: ساتویں گھر میں ناموافق نظرات کے تحت قمر جذباتی شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایسے خواتین و حضرات جن کے ساتویں گھر میں قمر ہو ان کو اپنی زندگی خاص احتیاط اور ہوشمندی سے بسر کرنی چاہیے ورنہ شریک حیات بدچلنی کا الزام لگانے میں دیر نہیں کرے گا۔ ناموافق نظرات کے تحت قمر ایک ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو ہر وقت نکتہ چینی کرنے والا ہوگا اور فریق ثانی کو ایک لمحہ بھی سکون نہ لینے دے گا۔ دراصل ان لوگوں کے شریک حیات متلون مزاج ہوتے ہیں۔

ساتویں گھر میں قمر موافق نظرات کے تحت ایک پر مسرت زندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ شریک حیات مہربان اور شریف ہوتا ہے کسی عورت کے زائچہ کے ساتویں گھر میں موافق نظرات کے تحت قمر اس بات کی واضح نشاندہی کرتا ہے کہ ازدواجی بندھن کو توڑنے کی کوشش مرد کی طرف سے نہیں کی جائے گی۔ موافق نظرات کے تحت بھی قمر جذباتی شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے لیکن یہ جذباتیت گھر اور گھر کے افراد کے ساتھ مادرانہ سلوک کی نشاندہی کرتی ہے۔

مریخ: مریخ کی غیر موافق نظر مردانہ زائچے کے ساتویں گھر میں بہت نحس ہوتی ہے۔ اس کا کسی آدمی کے زائچے میں کمزور ہونا اس کی ازدواجی زندگی میں اس کے بے مرتبہ اور بے حیثیت ہونے کی دلیل ہے۔ مرد ہو یا عورت دونوں کے زائچے کے ساتویں گھر میں اس کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ ایسی صورت میں یہ انتہا پسند ہونے کی دلیل ہے۔ غیر موافق نظرات کے تحت یہ شادی میں تاخیر کا سبب بنتا ہے۔ ایسے لوگوں کے شریک حیات نفسانی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں۔ ساتویں گھر میں اس کی موجودگی لڑائی جھگڑے علیحدگی اور طلاق کی نشاندہی کرتی ہے۔

ساتویں گھر میں مریخ جب موافق نظرات بنا رہا ہوتا ہے تو یہ مضبوط اور پر جوش شریک زندگی کے بارے میں بتاتا ہے۔ سعد نظرات کے تحت یہ انتہا پسند ہونے کی دلیل ہوتا ہے تاہم اس حالت میں یہ مثبت خصوصیات لئے ہوئے ہوتا ہے۔

شمس: شمس ساتویں گھر میں ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ شادی مادی فوائد کا باعث بنے گی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ شریک حیات کا سماجی رتبہ بلند ہوتا ہے جو فائدے کا باعث بنتا ہے۔ شمس یہاں شریک حیات کے باوقار ہونے کی بھی علامت ہے۔ اس کے علاوہ شمس کی یہاں موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ شریک حیات کافی حد تک خود مختار اور آزاد خیال ہوگا۔

بقایا صفحہ 39

حکیم سرفراز احمد زاہد 'ملتان

روحانی مستحصلہ جفر

جفر کا دوسرا نام علم الحروف ہے جو عربی کے ۲۸ حروف پر مشتمل ہے۔ یہ حروف الہامی طور پر دنیا کے سب امور پر حاکم ہیں۔ جو اپنے زیر تسلط اہل دنیا کی دینوی و دنیاوی مشکلات کو آسان کرتے ہیں۔ چاہے وہ انسانی مقدر کے بارے میں ہوں یا کسی اور مسئلہ کیلئے مثلاً ترقی' تنزل جھگڑے فسادات' کامیابی و ناکامی' ہر مرض و علت و شادی' غمی' سفر وغیرہ غرضیکہ انسانی زندگی کے جملہ امور کے متعلق راہنمائی کرتے ہیں۔ یہ حروف ایک روحانی زبان رکھتے ہیں اس علم سے تعلق رکھنے والا شخص اس علم کے ذریعہ ان حروف سے اخباری اور آثاری طور پر ہر وہ کام لے سکتا ہے جس کو حل کرنا چاہے۔ یہ حروف اپنی زبان سے وہ سب کچھ بیان کر دیتے ہیں جو منشاء قدرت ایزدی ہوتا ہے۔ مگر اصل ذات تو وہی رب العالمین جل جلالہ عالم الغیب ہے اور غیب اسی کی ذات پاک کیلئے مخصوص ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ ترجمہ: یعنی خدا ایسا نہیں کہ تمہیں غیب کی باتیں بتا دے مگر ہاں خدا اپنے رسولوں میں سے جس کو منتخب کرے بتانے کے واسطے چن لیتا ہے ان کے فرامین غیب کا حصہ ہوتے ہیں۔

علم جفر کے حصہ آثار میں حروف کی عددی قوتوں کو مخصوص طریقوں سے متحرک کر کے کام میں لایا جاتا ہے جس سے اس دنیائے وسیط میں موکلات جو ان روحانی قوتوں کے زیر تسلط ہوتے ہیں فوراً وہ کام سرانجام دیتے ہیں۔ زیر تحریر مضمون کیونکہ حصہ اخبار کے متعلق ہے۔ چنانچہ اس پہلی اشاعت کیلئے خصوصی مستحصلہ مکمل قوانین کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔ اس یقین اور اعتماد کے ساتھ کہ اگر اہل علم نے اس کو سمجھ لیا تو یہ قاعدہ انشاء اللہ ان کے جملہ مقاصد کو پورا کرنے کی مکمل اہلیت رکھتا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

۱۔ سوال کو مکمل خشوع و خضوع سے اور ابہام سے مبرا لکھ کر اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں. پھر کل سوال کے حروف کی تعداد لکھیں۔ پھر سوال کے کل نقاط کی تعداد لکھیں۔ پھر سوال میں حروف نقاط کی تعداد لکھیں۔ پھر کل حروف صامتہ کی تعداد لکھیں۔ اب تمام اعداد کو جمع کر کے ان کے حروف بنالیں۔ اب ان حروف کو ملفوظی کرو۔ ان کے آگے تعداد حروف ملفوظی کے حروف بنا کر لکھو۔ پھر ان حروف کے نقاط گن کر ان کے اعداد کے حروف بنا کر لکھو۔ یہ سطر اساس ہے یہ مستحصلہ کی پہلی سطر ہے۔

۲۔ دوسری سطر میں ابجد قمری سے سطر اساس کے ہر حروف کا نظیرہ لکھو۔

۳۔ اس سطر نظیرہ کو ایک بار موخر صدر کرو۔

۴۔ سطر موخر صدر کو ایک بار صدر موخر کرو۔

۵۔ پانچویں سطر میں سطر اساس و سطر نظیرہ کے حروف القغ کا مجموعہ لکھو۔ مثلاً پہلا حرف م عدد ۴ دوسرا حرف ظ عدد ۹۔ اب ۴ + ۹ = ۱۳ اس کو مفرد کیا ۳+۱=۴ اس طرح تمام سطر مکمل کریں۔

۶۔ چھٹی سطر میں موخر صدر اور صدر موخر سے سطر نمبر ۵ کی طرح عمل کریں۔

۷۔ ساتویں سطر میں سطر نمبر ۵، ۶ کا اوپر نیچے کا مجموعہ لکھو۔

۸۔ آٹھویں سطر میزان الاعداد کی ہوگی یعنی سطر نمبر ۵+۶+۷ کے اعداد کو مجموعہ لکھیں۔

۹۔ نانویں سطر اعداد مستحضرہ کی ہوگی جس پر خوب غور و خوض کریں۔ سطر میزان میں اگر عدد مفرد ہو تو اس نمبر پر غور کریں کہ حرف مستحصلہ جو کہ جواب ہوگا اس نمبر کے تحت دائرہ تبعات اتیغ معہ نظائر سے اس نمبر کے تحت ہوتا ہے یا اس کے دائیں بائیں نمبروں میں حروف ناطق مل جائے گا۔ کیونکہ ترفع تنزل اس مستحصلہ کی جان ہے۔ اگر حرف مرکب اکائی دہائی پر مشتمل ہوگا تو اس کا اکائی کا عدد جواب دے گا یا دہائی کا عدد جواب دے گا یا دونوں کو آپس میں جمع یا اقل کو اکثر میں سے نفی کردہ عدد مستحصلہ ہوگا۔ یہ ہے قانون مستحصلہ' مشکل ضرور ہے لیکن جب آپ بار بار مشق کریں گے تو مستحصلہ کا حصول بچوں کا کھیل بن جائے گا۔

نیر عباس علوی' لاھور

کرشمات صدری عملیات

صدری عملیات میں اپنی مثال آپ عمل ہے جو نذر قارئین کر رہا ہوں اس عمل سے بے شمار فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں اگر ہمت کر کے اس کی زکوۃ اکبر ادا کر دی جائے تو لاتعداد فوائد حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انسان سیف زبان کی تاثیر بھی حاصل کر لیتا ہے۔ جس کے بعد کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔

اگر عملیاتی فوائد کیلئے کوئی شخص زکوۃ دینا چاہئے تو اسکا طریقہ بھی تحریر کیا جا رہا ہے۔ چونکہ زکوۃ اکبر ایک پر خطر اور کٹھن راستہ ہے۔ جس پر چلنے سے پاؤں آبلہ پا ہو جاتا ہے۔ اور ہر لمحے سر پر ننگی تلوار لٹکتی دکھائی دیتی ہے۔ اس لئے اکثر اساتذہ کرام نے زکوۃ اصغر ادا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جو آسان بھی ہے اور زود اثر بھی۔ اب یہ قارئین کرام پر منحصر ہے کہ وہ کس راہ کا انتخاب کرتے ہیں ہمارا کام تو قیمتی موتی آپ کی نذر کرنا ہے۔ اب جو جوہری ہو گا وہ اس عمل کی حقیقت پا کر اس سے فیض اٹھائے گا۔ عمل نایاب آپ کی نذر ہے۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

۲۱۳۶	۲۱۳۱	۲۱۳۹
۲۱۳۸	۲۱۳۹	۲۱۳۳
۲۱۳۳	۲۱۴۰	۲۱۳۵

طریقہ زکوۃ: نوچندی جمعرات سے بعد از نماز عشاء اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف۔ درمیان میں 3125 مرتبہ مندرجہ بالا عبارت کا 40 یوم تک بلا ناغہ ورد کریں۔

عمل سے قبل 2 رکعت نماز ھدیہ زیارت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب پڑھ کر سات رنگی سوا کلو مٹھائی پر سرکار کی نیاز دلا کر کہیں۔ یا امیر المومنین میں آپ کو ضامن بنا رہا ہوں کہ اس عمل آیت کی رجعت سے محفوظ رکھیں اور کامیابی عطا فرمائیں۔ انشاء اللہ آپ عمل کی رجعت سے محفوظ رہیں گے بعد ازاں 40 یوم کے ضرور نیاز دلائیں تاکہ کامیابی کے ساتھ سرکار سے تاثیر بھی عطا ہو۔

زکوۃ اصغر: بعد از نماز عشاء نوچندی جمعرات اتوار سے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف' درمیان میں عمل کی عبارت 1250 مرتبہ 21 یوم تک ورد کریں۔ اس میں بھی ہدیہ نماز ادا کر کے "ضامن" بنالیں اور نیاز ضرور دلائیں۔

پرہیز: زکوۃ اکبر میں سخت جلالی و جمالی پرہیز کرنا ہے 40 یوم تک ایک ہی کمرے میں مقید رہنا ہے۔ پرہیز کا سب کو علم ہے۔ جبکہ زکوۃ اصغر میں صرف بڑا گوشت' کچا پیاز' مولی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اور دوران عمل باوضو رہیں۔

طریقہ عمل:۔ عامل بننے کے بعد آپ سخت سے سخت مشکل میں بھی تین تا سات یوم تک اول و آخر درود شریف 14 مرتبہ درمیان میں 1000 مرتبہ عبارت عمل کا ورد نماز عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھ کر تصور کریں اور خیالی ہیولے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ کام ہو جائیگا۔

قادر الکلام مستحصلہ

(یہ مضمون مصنف کی زیرِ طبع کتاب مستحصلہ قادر الکلام سے لیا گیا ہے)

یہ کتاب تحریر کرتے ہوئے میرے سامنے مندرجہ ذیل مقاصد تھے۔

اول:۔ علم جفر کا تعارف

دوم:۔ علم جفر کے قواعد و اصطلاحات کا جامع بیان

سوم:۔ مستحصلہ قادر الکلام کی مکمل تشریح -- یہ قاعدہ میرے ذاتی استعمال میں عرصہ دراز سے ہے اور آج تک شائع نہیں ہوا۔

چہارم:۔ چند دیگر جفری قواعد کا بیان

مجھے یقین ہے مندرجہ بالا خوبیوں کے ساتھ یہ کتاب علم جفر کے مبتدی، طالب اور ماہر کی ہر ایک ضرورت پوری کرے گی۔ مستحصلہ قادر الکلام سینہ بہ سینہ سفر کرنے والا ایک راز اور ایک نہایت ہی اعلیٰ درجے کا قاعدہ ہے۔ اس کو سمجھنے اور اس سے سوالوں کے جواب اخذ کرنے کے لئے اس درجے کی ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کی بھی ضرورت ہے۔ سو براہ راست مستحصلہ کو بیان کرنے کی بجائے پہلے آپ کو اس کے لئے تیار کرنا ضروری ہے۔ آپ کی ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، وجدان اور متفرق قوتوں کے ارتکاز کے واسطے آپ کو مرحلہ وار مستحصلہ قادر الکلام کے بیان کی طرف لے جایا جائے گا۔ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ جلد بازی کی بجائے آپ ان ابتدائی امور کو ذہن نشین کریں۔ پھر ہی مستحصلہ قادر الکلام پر قادر ہو سکیں گے۔ میری دعا آپ کے ساتھ ہے۔

جفر کو جاننے والے جہاں تعداد میں بہت کم ہیں وہاں اس کو تعلیم دینے والے بھی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ عموماً لوگ اس کو خاندانی طور پر بھی تعلیم دیتے ہیں۔ یعنی باپ سے بیٹا ------۔ لیکن میں نے جہاں دوسرے مخفی علوم یعنی نجوم، پامسٹری، اعداد، عملیات اور ساعات وغیرہ کو اپنے سینے اور قبر کا راز نہ بنانے کا ارادہ کیا اور ان کی تعلیم کو خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کے ذریعے عام کیا۔ وہاں علم جفر کے سلسلے میں بخل سے کام لینے کو بھی دل نہ چاہا۔ گو یہ بات ماننے میں مجھے کوئی عار نہیں کہ جفر کے سلسلے میں میں نے کئی بار سوچا کہ اس کی اشاعت نہ کروں۔ لیکن آخر کار یہ سوچ کر کہ جب مجھے دینے والے نے بخل نہیں کیا تو میں اس کو تقسیم کرنے میں بخل کیوں کروں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ صفحات آج آپ کی آنکھوں کی روشنی بننے کا باعث بن رہے ہیں۔

علم جفر

علم جفر کیا ہے؟ حرفی و عددی قوتوں سے ایک خاص انداز میں نتیجہ اخذ کرنا دراصل علم جفر کی بنیاد ہے۔ علم جفر سے مراد ایک ایسا علم لیا جاتا ہے۔ جس سے مندرجہ بالا اصول کے تحت انسان کے ماضی، حال اور مستقبل کے بارے میں احکام بیان کئے جا سکیں۔ علم جفر میں حروف کے ساتھ ساتھ اعداد اس قدر کثرت سے استعمال ہوتے ہیں کہ بعض اوقات اس کو علم اعداد کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ صرف اعداد ہی نہیں اعداد کے علاوہ علم نجوم سے بھی علم جفر کا گہرا تعلق ہے۔ گو جفار حضرات کا ایک طبقہ اس نظریے کا مخالف ہے۔ تاہم بغدادی وغیرہ جیسے ماہرین اس نظریے کے شدت سے حامی ہیں۔ تاہم اس بحث سے قطع نظر علم جفر کے بارے میں چند ابتدائی معلومات آپ کے علم میں اضافے کے لئے دی جا رہی ہیں۔

علم جفر کیا ہے؟ ابھی اس سوال کا جواب مکمل نہیں ہوا۔ سو سن لیں۔ جہاں تک اس کے لغوی معنی کا تعلق ہے "جفر" کا مفہوم

بکری یا بیل کی کھال لیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ یہ بکری یا بیل کی کھال کا علم ہے۔ بلکہ اس کے پیچھے منطق یہ ہے کہ ابتداء میں اس علم کے قواعد بکری یا بیل کی کھال پر تحریر کروائے گئے تھے سو یہ علم جفر کہلانے لگا۔

علم جفر کی اقسام

یوں تو اس وقت علم جفر کے لاتعداد قواعد اور طریقے ملتے ہیں۔ تاہم علم جفر کو بلحاظ اقسام مندرجہ ذیل چھ اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ جفر جامع
۲۔ جفر کبیر
۳۔ جفر لدنی
۴۔ جفر خافیہ
۵۔ جفر اسود
۶۔ جفر احمر

(ا) جفر جامع: جفر جامع اور جفر کبیر علم جفر کے دو نادر ہیرے ہیں۔ جفر جامع سے احکام اخذ کرنے کے لئے ایک کتاب عامل خود تحریر کرتا ہے۔ جس کے اٹھائیس منازل قمر کی مناسبت سے اٹھائیس جز ہوتے ہیں۔

- اور ہر جز میں اٹھائیس صفحے ہوتے ہیں۔
- اور ہر صفحہ پر اٹھائیس کالم اور اٹھائیس سطریں ہوتی ہیں۔
- یعنی 784 صفحات پر مشتمل ایک عظیم کتاب تیار کی جاتی ہے۔
- ہر صفحہ پر 3136 حروف لکھے جاتے ہیں۔
- کل حروف کتاب کی تعداد 2458624 ہوتی ہے۔

اس کتاب کی جہاں دوسری برکتیں ہیں وہاں اس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ دنیا کی کسی بھی زبان کا لفظ ہو۔ وہ اس کتاب میں ضرور مل جائے گا۔ بلکہ وہ الفاظ جو مہمل یا بے معنی ہوں وہ بھی اس کتاب کے احاطہ سے باہر نہیں رہتے۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ اس کتاب کا کوئی لفظ مہمل یا بے معنی نہیں ہوتا در حقیقت ایک زبان میں تو ایسا ہو سکتا ہے لیکن کسی دوسری زبان میں وہ الفاظ خاص معنی لئے ہوتے ہیں اور یہ کتاب صرف ایک زبان بولنے والوں کے لئے نہیں بلکہ تمام دنیا اور تمام زبانوں کے لئے ہے۔ ایک دوسری خاص بات جو دراصل اوپر والی دونوں باتوں کا ماحصل ہے کہ جب دنیا کی ہر زبان اور اس کا ہر حرف اس کتاب میں شامل ہے تو اسم اعظم بھی اس کتاب میں شامل ہو جاتا ہے اور ایک جفار و عامل اس کو اپنے ہاتھ سے تحریر کرتا ہے۔ کتنا مبارک ہے وہ ہاتھ جو اس کو تحریر کرتا ہے (ایک زمانے میں جفر جامع اٹھائیس مکمل جز' میں بھی اپنے ہاتھ سے مکمل کر چکا ہوں اور ان چند ایک خوش نصیبوں میں سے ہوں جن کو یہ سعادت حاصل ہوتی ہے) یہی وجہ ہے کہ جفر جامع سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کتاب کو تحریر کرنا فرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس کو تحریر کئے بغیر جفر جامع سے احکام بیان کرنے کی صلاحیت پیدا ہی نہیں ہوتی اس کا تحریر کرنا دراصل زکوۃ کی ایک قسم بھی ہے جو جفر جامع سے متعلق روحانی عملیات میں کامیابی کا باعث بنتی ہے۔

جفر جامع پر میں نے ایک کتاب الگ سے صرف اس مستعملہ کے حل' فوائد اور قواعد کے بارے میں تحریر کی ہے۔ یہ کتاب کیا ہے علم جفر کا ایک نایاب خزانہ ہے۔ دنیا میں آج تک اس کے بارے میں کبھی کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی۔ تاہم میں نے اس نایاب قاعدے کو بمعہ امثال کے کتاب میں بیان کر دیا ہے۔ معمولی سمجھ بوجھ والا فرد بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اس کو مکمل طور پر سمجھ سکتا ہے۔ یقین کریں اس کتاب میں جفر جامع کے بارے میں کوئی راز راز نہیں رہا ہے۔ انشاء اللہ "جفر جامع" کے نام سے یہ کتاب مستقبل قریب میں منظر عام پر آئے گی۔

جاری ہے

چینی علم نجوم

ارشد، لاہور

چینی علوم نجوم اپنی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے تمام نجومی طریقہ کار سے مختلف ہے۔ مختصراً اس میں بارہ سال کا ایک دور ہوتا ہے اور ہر سال ایک خاص جانور کے تحت آتا ہے۔ ان سالوں کو چوہے کا سال، خرگوش کا سال وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ زیر نظر مضمون چوہے کے سال پیدا ہونے والے افراد کے بارے میں ہے انشاء اللہ۔ ہر ماہ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

چوہے کا سال

وہ افراد جو مندرجہ ذیل سالوں میں پیدا ہوئے چوہے کے سال کے زیر اثر آئیں گے۔ اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں اگر درج ذیل تواریخ میں آتی ہے تو اپنے حالات و کردار کے بارے میں جان لیں ورنہ اس ماہ کا انتظار کریں جب آپ کے سال کا ذکر آئے۔

31 جنوری 1900 تا 18 فروری 1901
18 فروری 1912 تا 5 فروری 1913
5 فروری 1924 تا 24 فروری 1925
24 جنوری 1936 تا 10 فروری 1937
10 فروری 1948 تا 28 جنوری 1949
28 جنوری 1960 تا 14 فروری 1961
14 فروری 1972 تا 2 فروری 1973
2 فروری 1984 تا 19 فروری 1985
19 فروری 1996 تا 6 فروری 1997

خصوصیات:۔

چست، سچے، دلیر، مہربان، منظم، حاضر جواب، مذہب پرست۔

چوہے عام طور پر حد سے زیادہ تیز اور چالاک ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو موقع پرست واقع ہوتے ہیں یہ کوئی بھی کام یا فیصلہ کرتے وقت انتہائی جوش و جذبہ اور پھرتی سے کام لیتے ہیں۔ چوہے کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ اپنی اسی خوبی کی وجہ سے لوگوں میں ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔

چوہا خواتین بھی مرد چوہوں کی طرح جان محفل ہوتی ہیں۔ ان کا ہر دلعزیز مشغلہ لوگوں میں گھلنا ملنا اور ان کی خاطرداری کرنا ہے۔ یہ دوسروں سے باتیں کرتے وقت نہ تو خود بور ہوتی ہیں نہ دوسرے شخص کو بور ہونے دیتی ہیں بلکہ بعض اوقات تو دعوت میں سے اس وقت تک نہیں اٹھتیں جب تک آخری بات کرنے والا بھی نہ چلا جائے۔

چونکہ چوہے کے سال میں پیدا ہونے والے لوگوں کا زندگی کے صرف ایک بار ملنے پر اعتقاد زیادہ مضبوط ہوتا ہے اس لئے یہ اپنی زندگی میں زیادہ سے زیادہ تجربوں سے گذرنا چاہتے ہیں۔ چوہے بیشتر کاموں کو شروع تو کر دیتے ہیں لیکن ان میں خاطر خواہ کامیابی ملنے سے قبل ہی دوسرے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔ گو کہ وہ سابقہ کام میں بہت ہی کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں لیکن ان کی ذات میں پایا جانے والا تجربہ کا عنصر انہیں مسلسل ایک کام کرنے سے روکتا ہے۔ چوہے کو جب بھی موقع ملتا ہے اپنی ٹانگ کو ادھر ادھر کے کاموں میں پھنسانے سے بعض نہیں رہتا۔ چوہے کی ایک بڑی خوبی اس کا کسی بھی طرح کے حالات سے سمجھوتہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ چوہے کی صلاحیتوں کو کبھی بھی انڈر اسٹیمیٹ نہیں کرنا چاہیے۔ یہ کسی بھی طرح کے حالات کو بدل سکتے ہیں۔ اگر ان کا بس چلے تو یہ سورج کو مغرب سے نکال کر مشرق میں غروب کر دیں۔

ایسے لوگ ایک وقت میں دو مختلف طرح کے کام بھی بخوبی کر سکتے ہیں۔ چوہے عام لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا اس وقت پسند کرتے ہیں جب یہ کسی ذاتی مشن میں مصروف نہ ہوں۔ اکیلے کام کرتے وقت یہ لوگ کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اپنی جلد بازی کی وجہ سے نقصان بھی اٹھاتے ہیں گویا کہ بعض معاملات میں یہ اپنی جلد بازی کی وجہ سے بجائے فائدہ کے الٹا نقصان کر لیتے ہیں۔ اس لئے مشورہ یہی ہے کہ کوئی بھی اہم فیصلہ کرنے سے قبل اچھی طرح سوچ سمجھ لیں تاکہ ممکنہ خطرہ سے بچا جا سکے۔

معاشرتی اعتبار سے چوہا مرد اور چوہا عورت میں کافی تضاد پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چوہے مردوں کو جب اور جیسا

لباس ملے گا زیب تن کرلیں گے۔ اس کے برعکس چوہا خواتین اپنے آپ کو ہردم جدید اور منفرد لباس میں ملبوس نظر آئیں گی۔ جہاں تک پیار' محبت کا تعلق ہے تو اس معاملہ میں چوہے کوئی خاص دل پھینک واقع نہیں ہوتے۔ تاہم اگر میاں اور بیوی دونوں ہی چوہا ہوں تو یہ کسی بھی چوہے کی آئیڈیل جوڑی ہو گی۔

چوہے لوگوں کو والدین کی حیثیت سے آئیڈیل نہیں کہا جاسکتا۔ تاہم یہ اپنے بچوں کو عام والدین کی نسبت زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ اور بچوں سے پیار کے اظہار میں بھی کنجوسی سے کام نہیں لیتے۔

• شوق:

موسیقی' تقاریر' بحث و مباحثہ' سیاحت' فیشن

شعبے:

تنقید نگار' جرنلزم' رائٹر' سیاست' اداکاری' قسمت کا حال بتانے والے' فوجی' فلسفہ' کھیل۔

ازدواجی علم نجوم

تاہم شمس کو یہاں موجودگی دیر سے شادی ہونے کا باعث بنتی ہے یا اس کی نحس نظر خود غرضی' نمائشی اور ناقابل برداشت شریک حیات کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کی نحس نظرات شادی کے بعد تعلقات میں خرابی کا باعث بنتی ہیں۔ خاص طور پر وہ جوڑے جو شادی سے پہلے ایک دوسرے کو جانتے تھے یا وہ لوگ جو محبت کی شادی کرتے ہیں۔ ان کے درمیان اختلاف شادی کے بعد منظر عام پر آتے ہیں۔ کسی عورت کی شادی میں اس کو خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے اگر شمس کمزور ہو تو اس عورت کو شادی کے بعد اپنے گھر میں کوئی اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔ جاری ہے

الجلیل

برائے عزت و مرتبہ' اولاد' اسقاط حمل' جسمانی و سحری امراض و آسیب سے بچاؤ

ذیل میں اسم الٰہی یا جلیل کا نقش مربع دیا گیا ہے۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو معاشرے میں عزت' شہرت اور تعظیم حاصل ہو۔

اس نقش کو عورت حاملہ پاس رکھے تو خوبصورت اور صحت مند اولاد ہو جو تمام امراض جسمانی و سحری و آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے اور لمبی عمر پائے۔ جن لوگوں کے بچے اسقاط حمل یا کسی میں بھی جسمانی یا روحانی و سحری مرض کی وجہ سے مرجاتے ہوں ان کو استعمال کروانا چاہیے۔

اس "یا جلیل" کو کسی شے پر سوا لاکھ دفعہ پڑھ کر ناراض دوستوں' میاں بیوی یا شراکت داروں کو استعمال کروائیں تو اچھے نتائج کا حصول ہو گا۔ باہم صلح' اتفاق اور محبت پیدا ہو۔ جو شخص اس کا سوا لاکھ کا چلہ کرے۔ مخلوق خدا مسخر ہو۔ حصول مقصد ہو' عزت و توقیر ملے اور مرتبہ اس کا معاشرے میں بلند ہو۔ اس نقش کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھے۔

نقش

۱۳	۲۴	۲۶	۱۰
۱۹	۱۷	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۸
۲۷	۴	۱۲	۲۳

تحریر: ملک نذیر احمد گھلو، رحیم یار خان

بانڈ، لاٹری اور ریس کے نمبر

ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے اور ہر وقت کے لیے ایک کام ہوتا ہے۔ بے وقت کی نماز بھی نماز نہیں کہلائی جا سکتی۔ حج کے ایام ہیں۔ صیام کا مہینہ ہے نیند کا وقت ہے، تلاش رزق کا وقت ہے، بعض لوگ بار بار انعام جیتتے ہیں، خواہ انعامی بانڈ کے ہوں یا ریس کے یا کسی اور ذریعے کے اس امر کے جاننے کے لئے کونسا نمبر اور کونسا وقت ان کی مدد کرتا ہے۔ ذیل میں ایک طریقہ دیا جا رہا ہے وہ لوگ جو مالی خوش بختی یا دیگر امور میں کامیابی کے خواہش مند ہوں۔ ان کو اس طریقے سے اپنی زندگی بنانی چاہیے۔

15 جنوری 1998ء کو سو روپے والی قرعہ اندازی یہ ہوئی۔ سٹیٹ بنک کی زیر نگرانی ہوتی ہے۔ اور ڈبہ سکیم کے تحت ہوتی ہے۔ اس میں ہیرا پھیری نہیں ہوتی۔ ایک سو دو انعام کو کسی نہ کسی کو دینے ہی ہیں۔ تفصیلی مضمون تو کئی قسطوں میں آئیگا۔ فی الحال اس مضمون کی "لکی نمبر" کا دیباچہ سمجھ لیجئے۔ موٹے موٹے اور آسان فارمولا لکھونگا۔ باریکی بھی ابتدائی علم کے بعد تحریر کرونگا۔

بروز جمعرات 15 جنوری 1998ء کو پہلی ساعت مشتری کی تھی (2) مریخ (3) شمس (4) زہرہ (5) عطارد (6) قمر (7) زحل (8) مشتری (9) مریخ (10) شمس (11) زہرہ (12) عطارد۔ پہلی چھ ساعتیں 12 بجے تک مثبت ہونگی اور بارہ بجے کے بعد شام تک چھ ساعتیں منفی کی ہونگی۔ صبح کی سعد ساعتوں میں خریدا جانے والا انعامی بانڈ کا منافع زیادہ ہوگا اور بعد دوپہر خریدی جانے والی پرچی کا منافع کم ہوگا۔ اسی طرح ایک سے سو تک کے انعامی بانڈوں کو بارہ ساعتوں میں تقسیم کر لیں۔

مشتری۔ مریخ۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد

12,11,10,9,8,7,6,5,4,3,2,1

اس ترتیب سے سو تک لکھ لیجئے۔

سورج سات بج کر دو منٹ لاہور طلوع ہو جائیگا۔ بانڈ کی ڈرا کا وقت سیالکوٹ میں برج حوت کا وقت ہوگا۔ وعدہ کے مطابق وقت نکالنے کی تشریح بعد میں قلم بند کرونگا۔ اب آپ ہر نمبر پر برج لکھ لیجئے۔

حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو

۱۔۲۔۳۔۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲

جمعرات۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد

برج حوت کے نیچے ۱۔ ۱۳۔ ۲۵۔ ۳۷۔ ۴۹۔ ۶۱۔ ۷۳۔ ۸۵۔ ۹۷ کے نمبر آئیں گے۔

برج حمل کے نیچے ۲۔ ۱۴۔ ۲۶۔ ۳۸۔ ۵۰۔ ۶۲۔ ۷۴۔ ۸۶۔ ۹۸ کے نمبر بانڈ آئیں گے۔ برج حوت کے نظریاتی بروج ثور۔ جدی۔ سرطان اور عقرب ہیں۔ جب کہ قابل شرکت سنبلہ ہے۔

جب کہ دوسرے برج حمل کے نظریاتی بروج جوزا۔ دلو۔ اسد۔ قوس ہیں۔ 15 جنوری کو برج حوت کے نیچے آنے والے نمبرز بانڈ یکم جنوری 1998ء کو برج دلو کے نیچے نمبرز بانڈ تھے۔ مثلاً برج حوت کے نیچے 61 نمبر ہے، یکم جنوری کو برج دلو کے نیچے 61 تھا۔ برج دلو کا نظریاتی برج جوزا تھا۔ برج جوزا کا فلکیاتی نمبر 3 ہے۔ 613 کی سیریل سیکنڈ میں کھیلی تھی نتیجہ 061386 نکلا تھا۔ برج دلو طاق برج تھا اس کا نظریاتی برج جوزا طاق تھا۔ برج جوزا برج دلو کے پانچویں گھر میں ہے۔ ہر برج کا پانچواں اور نانوں بڑا اہم برج ہے۔ برج سرطان کے نیچے آنے والے نمبرں کے ساتھ زیرو لگایا کریں مثلاً جمعرات کو 65 برج سرطان کے نیچے کا بانڈ نمبر ہے اس کے ساتھ زیرو لگا سکتے ہیں 0650 یہ نمبر ضرور کھیلے گا۔

برج حمل کے نیچے 014 ہے برج حمل کا نظریاتی طاق برج اسد ہے۔ برج اسد کی ساعت شمس کے برج کا نمبر ایک ہے لہٰذا 0141 کا نمبر ضرور نکلے گا۔ جس وقت بانڈ نکلنے کا وقت ہو اس ساعت کو لیں اس ساعت کا نمبر کیا ہے پھر اس ساعت کے نمبر کا برج لیں۔

انعامی بانڈ میں کامیابی

ساعت کے بروج نمبر پر مندرجہ ذیل ہیں۔
حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت
7-6-12-5-1-10-8-9-4-3-2-11

طاق برج یہ ہیں۔ حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو جفت برج یہ ہیں۔ ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت بروج طاق میں مثبت نمبر لگائیں اور جفت بروج میں منفی نمبر لگائیں۔

ستارہ	دن	مثبت نمبر	منفی نمبر
شمس	اتوار	1	4
قمر	سوموار	7	2
مریخ	منگوار	9	5
عطارد	بدھوار	5	9
مشتری	جمعرات	3	6
زہرہ	جمعہ	6	3
زحل	ہفتہ	8	4 اور 1

ان چارٹوں کو محفوظ کر لیں آئندہ میری دوسری قسطوں میں کام آئیں گے۔ کی بانڈز کا نمبر پکڑنا مشکل نہیں ہے۔ میں خود بھی بانڈز اور بانڈز کے نمبرز خریدتا ہوں اور ریکارڈ انعامات لے چکا ہوں۔ اگر میری کسی بھی قسط میں الجھن محسوس کریں تو میرے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ دیانت داری سے سمجھا دونگا۔ آئندہ تمام بروج کے فلکیاتی نمبر اور ستارہ کا فلکیاتی نمبر تحریر کرونگا۔ شمسی نمبروں کا آکڑہ بک کرا سکتے ہیں یکم جنوری کو مریخ کا نمبر 0422 کھیلا تھا۔ آپ دلو کا چارٹ بنائیں برج سرطان کے نیچے چوتھی لائن میں 42 نمبر کھڑا ہے۔

کیونکہ 31 دسمبر تا جنوری 9 کا عرصہ ستارہ مریخ کا ہے 10 جنوری تا 19 جنوری کا عرصہ ستارہ شمس کا ہے جمعرات کا ڈرا نمبر 63 اسی عرصہ میں نکلے گا۔ چارٹ میں تمام شمس کے نمبر پکڑ لیں مثلاً 014 - 025 - 098 - 065 - 032 - 076 - 083-021-094-072-087-043 وغیرہ یہ تمام شمس کے بنڈل ہیں۔

جمعرات کو ستارہ زحل نمبر 9۔ مشتری نمبر ایک مریخ نمبر 9 شمس نمبر 9 زہرہ نمبر 4 عطارد نمبر 3 اور قمر نمبر سات میں کھلیں گے۔
جمعرات ساعتوں کے نمبرز درج ذیل ہیں۔
مشتری 6۔ مریخ 3۔ شمس 4۔ زہرہ 9۔ عطارد 8 قمر ایک زحل دو نمبرز ہیں۔

جمعرات ستارہ مشتری دوست سمس۔ قمر۔ مریخ نہ دوست نہ دشمن ستارہ زحل دشمن عطارد۔ زہرہ۔ دوست دوست سے اور دشمن دشمن سے ہاتھ ملائے گا۔ مثلاً مریخ 42 چارٹ کے ستارہ مریخ 2 سے سابقہ جمعرات یکم جنوری میں کھیلا تھا۔ برج سرطان کا نظریاتی برج حوت ہے۔ اب چارٹ دلو میں دیکھیں کہ برج حوت برج دلو کا دوسرا گھر ہے۔ برج سرطان کا نانواں گھر یعنی تثلیث کا گھر حوت ہے۔ اس لئے 422 آیا اب 25 بقایا ہے جو کہ شمس کا نمبر ہے۔ اس لئے نمبر 42225 کا نتیجہ برآمد ہوا تھا۔ تھوڑی محنت اور مطالعہ کی عادت ڈالیں تو آپ بھی امیر بن سکتے ہیں۔

از: خالد اسحٰق راٹھور

مراقبہ

لغوی اعتبار سے مراقبہ سوچ و بچار یا سب کچھ چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کا دھیان کرنے کو کہتے ہیں۔

مراقبہ ہے کیا؟ مراقبہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں ذہنی صلاحیتوں، خوابیدہ انسانی حواس کو بیدار اور متحرک کیا جاتا ہے۔

مراقبے کا ماحصل کیا ہے؟ اس کا جواب دو حصوں پر مشتمل ہے۔

اول۔ اطمینان قلب، صحت، ارتکاز، جذباتیت اور منفی رجحانات کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

دوم۔ مخفی انسانی صلاحیتوں کو بیدار کر کے اللہ تعالیٰ سے روحانی تعلق قائم کیا جاتا ہے۔

مراقبہ کس طور کرنا چاہیے؟ یہ بات اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک آپ کو یہ معلوم نہ ہو کہ مراقبے کے لئے تیار کیسا ہوا جائے؟ جب آپ اپنے آپ کو اس مقصد کے لئے تیار کرلیں تب یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ جہاں تک تیاری کا مسئلہ ہے تو اس میں مندرجہ ذیل امور کو سمجھنا اور ہم آہنگی پیدا کرنا ضروری ہے۔

(۱) ارادہ (۲) موسم (۳) ماحول اور جگہ (۴) روشنی (۵) درجہ حرارت (۶) وقت (۷) صحت و مزاج (۸) ساعت (۹) سانس (۱۰) انداز نشست۔

ذیل میں مندرجہ بالا موضوعات پر بالترتیب بحث کی جارہی ہے تاکہ آپ اپنے آپ کو مراقبے کے لئے تیار کرسکیں۔

ارادہ: یہ سب سے اہم ہے جب تک یقین اور اس ارادے کے ساتھ آپ ابتداء نہیں کرتے کہ آپ نے منزل ضرور حاصل کرنی ہے۔ کامیابی ممکن نہیں۔ اس لئے مکمل یقین اور توجہ کے ساتھ ابتداء کریں۔

موسم: موسم انسان کے مزاج پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کے معمولات اور مزاج میں بے توازنی کا باعث بن جاتا ہے۔ بہت زیادہ طوفانی، حبس زدہ، انتہائی گرم یا سرد دنوں میں مشق کی ابتداء نہ کریں۔ عموماً افراد اپنی توجہ ان موسمی حالتوں کے باعث قائم نہیں رکھ سکتے اور ابتدائی ناکامی کے باعث دلبرداشتہ ہو جاتے ہیں۔

ماحول اور جگہ: ماحول اور جگہ اس وجہ سے اہم ہیں کہ دوران مراقبہ انسانی ذہن پر سکون اور بیرونی مداخلت سے کم سے کم متاثر ہو تاکہ اس کو کنٹرول کرنا مشکل نہ رہے۔ جس ماحول میں آپ مراقبہ کرنا چاہ رہے ہیں اگر وہ پرسکون اور آرام دے نہیں تو دماغ کو بیرونی اطلاعات کثیر مقدار میں مل رہی ہوتی ہیں۔ جو اس کو سکون و سکوت سے محروم کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ جگہ بھی ماحول ہی کا ایک حصہ ہے۔ اگر مراقبے کے لئے آپ ایسی جگہ کا انتخاب کرتے ہیں جو شور شرابے والی ہو یا ایسی جو خوف زدہ کر دینے والی ہو یا ایسی جہاں تک رسائی ناتوانی کا باعث بن جائے موزوں نہیں۔ مراقبے کی جگہ بدبو سے پاک، صاف ستھری، رکشہ ٹیکسی کے شور سے محفوظ، موسمی اثرات سے براہ راست متاثر نہ ہونے والی تو زیادہ بہتر ہے۔

روشنی: روشنی کا لفظ کئی معنی لئے ہوئے ہیں۔ سب اقسام کی روشنیاں، بلب، آنکھیں شعوری اور روحانی روشنیاں اس میں شامل ہیں۔ تاہم یہاں اندرونی روشنی کی بجائے بیرونی روشنی کے حوالے سے چند الفاظ تحریر کرنا مقصود ہیں۔

بیرونی ماحول سے جو معلومات ہمیں حاصل ہوتی ہیں ان کے حصول میں مختلف جسمانی اعضاء اپنی اپنی فطری ذمہ داری پوری کرتے ہیں۔ ان میں ناک، کان، آنکھ، زبان، جلد، چھٹی حس وغیرہ شامل ہیں۔ یوں تو سب اپنی جگہ اہم ہیں تاہم آنکھیں ان میں سے اہم ترین ہیں۔ کیونکہ بیرونی اطلاعات اور معلومات کا نمایاں حصہ ان ہی کے ذریعے انسانی دماغ تک پہنچ پاتا ہے۔ دوران مراقبہ تیز روشنی یا روشنی کا بالکل نہ ہونا۔ دونوں منفی طور پر فرد پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس لئے دوران مراقبہ روشنی تیز نہیں ہونی چاہئے بلکہ ایسی ہو کہ سکون کا احساس ہو۔

درجہ حرارت: دوران مشق خصوصاً ابتدائی عرصے میں

جب کہ توجہ قائم کرنا کافی اہم اور مشکل ہوتا ہے مراقبے والی جگہ کا درجہ حرارت ایسا ہونا چاہئے جو تکلیف دہ ہونے کی بجائے سکون بخش ہو۔ اگر بہت زیادہ ٹھنڈ یا گرمی یا تیز ہوا ہو گی تو پھر یہ غیر ضروری تحریکات ارتکاز توجہ کے بالعکس کام کر رہی ہوں گی۔ جوں جوں فرد کی مشق بڑھتی ہے۔ وہ ان عوامل کا محتاج نہیں رہتا تاہم ابتدائی سطح پر ان کا رول بہت اہم ہے۔

باقی آئندہ

کراس ×

29۔ قوس زہرہ: پیشاب اور مخصوص امراض کی علامت۔

30۔ خط شادی: شریک زندگی سے علیحدگی یا موت (شریک حیات کی)۔

31۔ خطوط کلائی: پہلے اور دوسرے خط کے درمیان پریشان حال، صرف پہلی چوڑی پر مصائب کے بعد آرام۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا تمام علامتوں کو شکل نمبر 1 اور 2 میں نمبر وار بیان کیا گیا ہے۔

عمل خصوصی

برائے خاتمہ تنگی رزق، افلاس، تجارت میں نقصان ملازمت کا نہ ملنا دوکان و کاروبار کا نہ چلنا، تنگی آمدن

آج کا انسان جن مشکلات اور مصائب کا شکار ہے۔ ان میں سے اہم "رزق" کا مسئلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ نام اپنی مناسبت سے انسان کے اس مسئلے کے حل میں مدد کرتا ہے۔ رزق کی تنگی، افلاس، تجارت میں نقصان، ملازمت کا نہ ملنا، دکان یا کاروبار وغیرہ کا نہ چلنا، روپے پیسے کی تنگی جیسے لاتعداد مسائل میں یہ بابرکت نام ہمارا مددگار ہے۔ ذیل میں اس سلسلے میں ایک عمل بیان کیا جا رہا ہے ہر فرد اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔ بطور مثال کسی فرد کو ملازمت نہیں مل رہی۔ حصول ملازمت کے لئے جہاں دنیاوی اور مادی کوشش ضروری ہے وہاں فرد کی روحانی مدد کے لئے ایک نقش مربع اس کو بنا کر دیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سائل کے نام کے اعداد بمعہ نام والدہ کے اعداد کے نکال کر اس میں اسم الہٰی "یارازق" کے اعداد (308) جمع کر دیں۔ کل اعداد سے 30 عدد قانون کے تفریق کریں اور باقی قسمت کو چار سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت اگر ایک ہو تو خانہ تیرہ، دو ہو تو خانہ نو، تین ہو تو خانہ پانچ، میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

اس نقش کو حسب گنجائش کاغذ ہرن کی جھلی یا چاندی پر تحریر کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا عمل کے ساتھ اسم الہٰی "یارازق" کو سوا لاکھ کی تعداد میں ایک معین وقت پر چالیس دن پڑھ جائے رزق کے دروازے کھل جائیں۔ مالی مشکلات دور ہو جائیں۔ یہاں تک کہ ایک وقت کی روٹی کو تنگ ہو تب بھی وسعت رزق ہو اور اگر ملازمت میں ترقی نہ ہوتی ہو تو ملازمت میں ترقی ہو، دکان نہ چلتی ہو دکان چلے، کاروبار میں بندش ہو تو دور ہو غرض یہ کہ عمل کرنے والا خود اس کا فائدہ دیکھ لے گا۔ ذیل میں دیا نقش بھی باشرائط لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ لوگ جو مندرجہ بالا نقش مکمل نہ کر سکتے ہوں وہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات سے یہ عمل تیار کروا سکتے ہیں (ہدیہ نقش کاغذ پر دو سو روپے جب کہ چاندی چھ سو روپے ہوگا)۔

از: قیصرالدین - بی - اے، لاہور

1998ء علم نجوم و علم الاعداد کی روشنی میں چند اہم شخصیات

صدر پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ صاحب کو اعلیٰ منصب سنبھالنے پہ مبارک باد دینے کے ساتھ ساتھ آگاہی کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ 98ء کے دوران انہیں ان کے پیدائشی اعداد کے منفی اثرات متاثر کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں خصوصی طور پہ صحت و جان کی طرف توجہ کی ضرورت رہیگی تاکہ صحت متاثر نہ ہو۔ جب کسی کو (13) کا عدد متاثر کرتا ہے تو کئی پریشانیوں کا سبب بن جایا کرتا ہے۔ خصوصاً نومبر 1998ء تک کا وقت توجہ طلب رہیگا۔ صدقات رد بلا ہیں۔

جناب میاں محمد نواز شریف: وزیر اعظم پاکستان کو 97ء کے دوران پیدائشی اعداد نے بھرپور معاونت اور کامیابیاں دی ہیں لیکن ساتھ ہی زحل کا دباؤ بھی متاثر کرتا رہا ہے۔ 98ء کے دوران زحل کے نحس دباؤ سے چھٹکارہ مل جائیگا۔ پھر بھی جولائی 98ء تک کا عرصہ اتنا اچھا نہیں کہا جا سکتا۔ خصوصاً زحل 98ء میں جب برج تبدیل کریگا تو حالات میں مثبت تبدیلی محسوس کریں گے۔ پھر بھی سازشوں سے ہوشیار رہنے کا وقت ہوگا۔ اس لئے بھی کہ نحس راہو دسویں گھر کو ناظر رہیگا، جو عزت مرتبہ کا گھر ہے۔ صدقات رد بلا ثابت ہوتے ہیں۔ ضرور ادا کرنا چاہئیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو: سابق وزیر اعظم پاکستان کیلئے 98ء میں اُنکے پیدائشی اعداد بہتری کی نشان دہی کر رہے ہیں جبکہ سیارہ زحل کی تبدیلی بھی بہتری پیدا کرے گی پیدائشی زحل سے دسویں گھر میں نظر تثلیث قائم ہو جائیگی۔ اسی طرح پیدائشی مشتری سے قرآن ہوگا، نحس سیارہ کے سعد سیارے سے ملاپ کئی امور میں آسانیاں اور راحتیں پیدا کرے گا۔ ساکھ بحال کرنے میں بھی مدد حاصل ہونے کے امکانات روشن ہوئے ہیں۔

جناب فاروق احمد خان لغاری صاحب: سابق صدر پاکستان کو سیارہ زحل عرصہ دو سال سے متاثر کر رہا ہے۔ ابھی اس کا نحس وقت باقی ہے۔ جب کہ 98ء کے دوران پیدائشی اعداد بھی معاونت نہ کرینگے بلکہ صحت پر اثرانداز ہو سکتے ہیں۔ جبکہ 98ء کے ایسے وقت میں نہایت صبر و تحمل اور سوجھ بوجھ کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ صدقہ و خیرات رد بلا ثابت ہوا کرتے ہیں۔

جناب قاضی حسین احمد: امیر جماعت اسلامی پاکستان کیلئے 98ء میں پوشیدہ کامیابیاں حاصل ہونگی۔ 98ء میں زحل سیارہ برج تبدیل کریگا عرصہ ڈھائی سے اس کے دباؤ سے چھٹکارہ حاصل کریں گے۔ اس طرح کئی ایک رکاوٹیں انکے راستے سے دور ہونگی۔ انکے پیدائشی اعداد ان کی کوششوں میں تیزی اور کامیابیاں پیدا کریں گے۔

جناب جنرل جہانگیر کرامت: سربراہ افواج پاکستان کیلئے پیدائشی اعداد 1998ء کے دوران خصوصی طور پر صحت پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ جبکہ سیارہ زحل کی برج تبدیلی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ انہیں ساکھ 'عزت' مرتبہ کو قائم رکھنے کیلئے خصوصی توجہ کی ضرورت رہیے گی۔ زحل دسویں گھر کو ناظر ہوگا اور پیدائشی زحل سے نظر تربیع قائم کریگا۔ سوجھ بوجھ سے معاملات زندگی دیکھنے اور کرنے کا وقت ہوگا۔ جبکہ پیدائشی یورانس مقام مریخ پہ آچکا ہے۔

جناب جان شیر خان: عالمی سکواش چیمپئن کو دسمبر 97ء تک ان کے پیدائشی عدد اور زحل کے دباؤ نے بری طرح متاثر کیا۔ اس دوران صحت متاثر ہوئی اور عالمی شہرت اور مستحکم پوزیشن بھی متاثر ہوئی، شکست کا سامنا بھی کرنا پڑا زحل کا دباؤ 98ء میں بھی متاثر کرتا رہیگا جس کے باعث کئی امور میں پریشانیوں کا سامنا ہو سکتا ہے۔

بہتر صرف اور صرف اللہ کی ذات بابرکات کو ہی علم ہے بندہ تو ناقص العقل ہے۔ دعا ہے اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ملک پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ آمین۔

خالد اسحٰق راٹھور

کراس X

علم دست شناسی میں ہتھیلی ' انگلیوں اور پوروں پر پائی جانے والی مختلف علامات کو خاص اہمیت دی جاتی ہے - ان میں کراس ' جزیرہ ' عمودی او افقی لکریں ' ستارہ ' مربع ' جالی و دائرہ وغیرہ شامل ہیں - ذیل میں اشاراتی طور پر بتایا گیا ہے کہ کراس کی کسی خط ' ابھار ' انگوٹھے یا انگلی وغیرہ پر موجودگی کس مفہوم کی مظہر ہے - دیگر علامات کے بارے میں انشاء اللہ آئیندہ بیان کیا جائے گا - امید ہے یہ کاوش ماہرین دست شناسی کے ساتھ ساتھ طلباء شائقین فن کے لئے راہنما ثابت ہوگی -

1 - ابھار مشتری: محبت کی شادی یا معاشقہ جو خوش قسمتی اور خوش حالی کا باعث ہو -

2 - ابھار زحل: بدقسمتی ' اچانک موت ' بچوں کی پیدائش میں مشکل یا اولاد نہ ہو -

3 - ابھار شمس: بدقسمتی ' روپے کی کمی ' شہرت کو نقصان -

4 - ابھار عطارد: بے ایمان ' بدنیت ' بدفعل ' غیر فطری فعل کرنے والا بشرطیکہ کئی ایک چھوٹے کراس ہوں ' مالی مسائل -

5 - ابھار مریخ: قاتل کی علامت ' کمزور ہاتھ میں خودکشی ' جھگڑالو ' زخم ' چوٹ ' جھگڑے کے باعث -

6 - ابھار زہرہ: خوشگوار شادی ' محبت کی شادی جذباتی طبع -

7 - ابھار قمر: کثرت سے برے خیالات ' کثرت سے خواب ' جوڑوں کے امراض ' پتھری -

8 - میدان مریخ: موت ' جنگی طبع ' جھگڑالو -

انگشت مشتری:

9 - پہلی پور: اچانک موت ' دماغی امراض ' جادو ٹونے کی طرف مائل -

10 - دوسری پور: امیر دوستوں سے تعلق ' ادب کے میدان میں کامیابی -

11 - تیسری پور: بدفطرت ' ناقابل اعتبار -

انگشت زحل:

12 - پہلی پور: وہمی ' توہم پرست ' غیر شوشل فرد ' آمادہ خودکشی ' مشکوک اخلاق و کردار -

13 - دوسری پور: حادثہ ' فرد خود قتل ہو جائے یا کسی کو قتل کرے ' اولاد کا نہ ہونا -

14 - تیسری پور: اولاد کا نہ ہونا -

انگشت شمس:

15 - پہلی پور: اچھے اخلاق ' نیک صالح ' حساس فرد -

16 - دوسری پور: حاسد ' ناخوش -

17 - تیسری پور: ڈپریشن ' ناکامی -

انگشت عطارد:

18 - پہلی پور: شادی میں رکاوٹ یا نہ ہو ' چوری چکاری ' بعض اوقات منفی روحانی طاقت -

19 - دوسری پور: مسائل ' ناکامی ' قید کا خطرہ -

20 - تیسری پور: چور ' مرتبے سے تنزل -

انگوٹھا:

21 - پہلی پور: خراب اخلاق -

22 - دوسری پور: خراب اخلاق ' جنس زدہ ' ایک سے زائد عورتوں سے تعلق -

23 - خط زندگی: بیماری ' حادثہ ' خط زندگی کے ساتھ باہر کی طرف ' لڑائی جھگڑا -

24 - خط دماغ: بیماری ' مالی مسائل ' حادثہ ' چوٹ دوسری علامات بھی ہوں تو موت -

25 - خط قلب: قلبی صدمے -

26 - خط قسمت: بدقسمتی ' مالی حالت خراب ' مفلسی -

27 - خط شمس: فن یا فنون لطیفہ میں ناکامی ' شہرت میں کمی ' ذلت ' بدنامی -

28 - خط عطارد: تبدیلی کسی آنے والے خطرے کی علامت ' صحت اور کاروبار سے متعلق مسائل سے رسک نہ لیں -

بقایا صفحہ 43

کلید رموز مخفی

عامل حکیم غلام سرور شباب 'حویلی لکھا۔

قارئین کرام! خداوند تعالیٰ آپ سب کو خوشیاں عطا فرمائے آمین ۔ گزشتہ دنوں محترم برادرم جناب خالد اسحاق صاحب کا حکم ملا کہ میں "راھنمائے عملیات" کے لئے مضمون ارسال کروں۔ راھنمائے عملیات کے لئے انشاء اللہ میرا قلمی تعاون تاحیات رہے گا۔ جناب راٹھور صاحب کو میری طرف سے روحانی علوم پر ایسا پیارا رسالہ جاری کرنے پر مبارک ہو کہ انہوں نے "راھنمائے عملیات" کے ذریعے روحانیت کی جوت جگائی ہے۔ یقین جانئے ایک ایک عمل کی خاطر اساتذہ کی برسوں خدمت کرنا پڑتی ہے۔ لاکھ محنت و کوشش کے بعد اساتذہ کی نظر کرم ہوتی ہے تب گوہر نایاب ہاتھ لگتے ہیں۔ روزانہ کی ڈاک میں اور اکثر ملاقاتی حضرات کا یہ شکوہ ہوتا ہے کہ ہم نے فلاں عمل کیا لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ جب تفصیل معلوم کی جاتی ہے تو نہ صرف عمل کی عبارت اور الفاظ میں بے شمار غلطیاں ہوتی ہیں۔ بلکہ ان احباب نے عملیاتی اصولوں کو بھی مد نظر نہیں رکھا ہوتا۔ ہر کام کے کچھ اصول ہوتے ہیں عمل شروع کرنے سے قبل اپنے آپ کو عمل کی مقررہ کردہ شرائط کا پابند کرنا ضروری ہے اگر ایسا نہ کیا جائے تو پھر سوائے وقت ضائع کرنے کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ بعض عمل کو شروع کر کے ادھورا چھوڑ دیتے ہیں اور بعض اس شک میں مبتلا رہتے ہیں کہ عمل کامیاب ہو گا یا نہیں۔ ایسے لوگوں کو ڈھلمل یقین کہا جاتا ہے۔ عمل شروع کرنے سے قبل اس پر پختہ یقین واعتقاد ضروری ہے۔ عمل کیا ہے؟ عملیات و وظائف ایک خاص طریق سے دعا مانگنے کا ہی دوسرا نام ہے۔ آیئے ہم دیکھتے ہیں کہ عملیات میں ناکامی کیوں ہوتی ہے؟ عملیات سے کب کام لیا جائے؟ اور عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے۔

عملیات و وظائف سے کس وقت کام لیا جائے:

ذرا جنگ بدر کا منظر اپنی چشم بینا کے سامنے تو لائیں۔ اس جہاد میں کتنے افراد شریک تھے اور کیا ساز و سامان حرب تھا ان کے پاس؟ جو کچھ بھی ان حق شناس افراد کے پاس تھا سب کچھ داؤ پر لگا دیا گیا تو پھر کیا ہوا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ کی جبین مبارک بدر کی آگ برساتی ریت پر سجدہ ریز ہوئی۔ اور حضور پر نور کے نطق دعا کشا سے یہ الفاظ یوں ابھرے۔

"اے اللہ یہ مٹھی بھر لوگ!! تیرے نام لیوا نہ رہے تو اس زمین پر تیرا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا"۔ پس یہی وہ وقت ہے جب ورد 'وظیفہ' عمل یا نقش سے کام لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص کہے کہ وہ بغیر ہاتھ پیر ہلائے صرف چلے یا وظیفے سے کروڑپتی بن جائے 'ناممکن ہے۔ اگر کوئی طالب علم یہ چاہے کہ وہ درسی کتب کو ہاتھ لگائے بغیر صرف عمل یا تعویز کی قوت سے پاس ہو جائے تو ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ بھائی میرے کچھ نہ کچھ تو ظاہری محنت و کوشش بھی کرنا ضروری ہے۔ اکثر ملاقاتی حضرات کہتے ہیں کہ انہوں نے کسی مخصوص کام کیلئے کیا کیا وظیفے پڑھے مگر ناکامی ہوئی۔ مجھے حیرانی ہوتی ہے کہ یہ وظیفے اور چلے وہ ہوتے ہیں جو بلند و بالا پہاڑوں کو بھی اپنی جگہ سے ہلا سکتے ہیں مگر ان لوگوں نے یہ سب وظیفے بالکل معمولی سے کاموں کیلئے کئے ہوتے ہیں۔

عملیات میں ناکامی کی وجہ! سردرد کیلئے ایک عام سی گولی اسپرین اور ڈسپرین بھی اکسیر اعظم ثابت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص سردرد کیلئے یہ سوچے کہ پچیس پیسہ کی اسپرین کی بجائے سب سے قیمتی اور ہائی پوٹنسی دوائی صرف اس لئے استعمال کرے کہ زیادہ قیمت اور پوٹنسی اس مرض کا ازالہ کر دے گی۔ یہ خام خیالی نہیں تو اور کیا ہے؟۔

نمبروں والا تالا ہمیشہ مخصوص نمبروں کے لگانے سے کھلتا ہے اگر آپ سوچیں کہ سارے بڑے عدد یعنی 999 گھمانے سے تالا کھل جائے گا کیونکہ یہ بڑے نمبر ہیں 'ایسا نہیں ہو گا۔ قفل کشائی کا کام تو وہی نمبر دیں گے جو اس کیلئے وضع کئے گئے ہیں خواہ وہ صفر صفر ہی کیوں نہ ہوں اگر نزلہ زکام کیلئے آپ قبض کشائی کی دوائی کھانا شروع کر دیں۔ تو یقیناً زکام کو فائدہ نہ ہو گا۔ کیونکہ نزلہ زکام کیلئے جوشاندہ علاج ہے۔

اکثر ملاقاتی حضرات جن میں مرد و خواتین سبھی شامل ہیں

کہتے ہیں کہ جناب ہمارا اسرار اگر نمازی' پرہیز گار اور عبادت گذار ہے پھر کیوں ہم پر سحر جادو کا اثر ہوا ہے؟ بڑی بڑی زبردست عبادتیں کرنے والے یقین کرنے کو تیار نہیں ہوتے کہ ان پر بھی سحر یا جادو کا اثر ہو سکتا ہے؟ حالانکہ ان کے گھروں سے جادو کے سلسلہ ہائے کوہ برآمد ہوتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ سے زیادہ عابد و زاہد' زیادہ پرہیز گار اور زیادہ عبادت گزار نہ کوئی ہوا ہے نہ ہے اور نہ ہی ہوگا۔ کسی کی مجال نہیں کہ وہ میرے اس دعوی کو رد کرنے کی جرات کرے۔ اب سوال یہ ہے کہ آپ پر کیوں سحر جادو کا اثر ہوا؟ اور کیوں معوذتین کے ذریعے توڑ کیا گیا؟ احادیث مبارکہ کی کتب میں یہ واقعہ بڑی شرح و بسط کے ساتھ موجود ہے خود جادو کرنے والے "لبید بن اعصم" نے اعتراف بھی کیا اور حضور پرنور نے اسے معاف بھی کر دیا۔

عملیاتی کامیابی کے طریق: دنیائے فطرت کی ہر چیز میں یہ وصف موجود ہے کہ یا تو دوسری چیزوں کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ یا دوسری چیزوں کی جانب خود کھینچ جاتی ہے۔ یہ ایک قانون قدرت ہے کہ آپ کا اثر دوسروں پر پڑے گا یا دوسرے آپ سے مرعوب ہو کر آپ کی جانب کھینچ آئیں گے دوسروں کو اپنی طرف کھینچنا ہے یا ان پر اپنا اثر ڈالنا ہے مطلب یہ ہے کہ آپ کو ان پر زیادہ طاقت اور زور حاصل ہو جاتا ہے۔ جب آپ دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ قوی اور طاقت ور ہو جائیں گے۔ اس وقت ان کا آپ پر اثر نہیں پڑ سکتا۔ ایسا کیونکر ممکن ہے؟ یہ ایک راز ہے؟

جو اشخاص اپنا وقت صرف کرنا اور محنت سے کام لینا چاہتے ہیں ان پر یہ راز ضرور بہ ضرور عیاں ہو جاتا ہے کہ دوسروں سے زیادہ قوی اور طاقتور ہونا۔ عملیاتی اصولوں میں اپنے خیالات پر کنٹرول کرنا۔ قوت ارادی کو قوی کرنا اور پختہ تصور کا ہی دوسرا نام ہے۔ اگر میں یہ کہوں کہ تمام روحانی و مخفی علوم میں قوت خیال' قوت ارادی اور تصور ہی کلیدی حیثیت رکھتا ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ خیال' ارادہ اور تصور ایک زبردست قوت ہے اور اس قوت کے کرشمے روز روشن کی طرح جلوہ گر ہیں۔

خیال کیا ہے؟ خیال فہم و ادراک کی قوت کا نام ہے اور یہ قوت دل و دماغ کے باہمی تعاون سے پیدا ہوتی ہے۔ خیال کی تھرتھراتی روحانی لہریں دماغ سے نکل کر ہوا کے ذرات میں شامل ہو کر کرہ باد میں پھیل جاتی ہیں۔ تو قوت ارادی انہیں منزل مقصود پر پہنچاتی ہے۔ اگر قوت ارادی کمزور ہو گی تو روحانی لہریں مطلوبہ شخص تک نہ پہنچ سکیں گی۔ اگر مضبوط قوت ارادی سے کام لے کر روحانی لہروں کو بھیجا جائے تو خیال کی یہ لہریں مطلوبہ شخص تک ضرور پہنچیں گی۔ ثابت ہوا کہ قوت خیال اور قوت ارادی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب یہ دونوں قوتیں اکٹھی کام کرتی ہیں تو حیرت انگیز واقعات و مشاہدات کا ظہور ہوتا ہے۔ تصور کیا ہے؟ تصور ہے اس تمام فعل کو باطنی آنکھ سے دیکھنے کا نام۔ تصور ہی کی قوت آپ کو آگاہ کرتی ہے کہ آپ کے خیال کی بھیجی ہوئی لہریں مطلوبہ مقام پر پہنچی ہیں یا نہیں۔

یہ مختصر تفصیل تھی عملیات کی پہلی سیڑھی کی۔ دوسری منزل کو اگر آپ نے سمجھ لیا۔ تو یقین جانیں کہ مخفی علوم کے تمام رموز و اسرار کی غیبی کلید آپ کے ہاتھ آ گئی۔

تجویز عمل: ایک ایسا انسان جس نے اپنی عمر عزیز کا ایک بڑا حصہ علوم مخفی' جھاڑ پھونک ٹونے ٹوٹکوں اور سحر جادو کے مطالعہ میں صرف کیا ہو۔ یا کسی اچھے کامل استاد سے ان علوم کو خوب سمجھا اور سیکھا ہو۔ اور بیک وقت نفسانی' روحانی و جسمانی امراض کو بھی خوب سمجھتا ہو تو وہی انسان آپ کو بے حد معاون و مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسا انسان اس لئے آپ کو مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طبیب کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے اور نسخہ میں کون کون سے اجزاء مفید ثابت ہونگے۔ قرآنی آیات اور اسمائے باری تعالی میں جسمانی و روحانی امراض' بطور خاص لاعلاج امراض کی شفا کاملہ موجود ہے۔ ذرا فہم و ادراک سے کام لیا جائے تو کچھ مشکل نہیں۔ جس طرح ماہر طبیب کسی مرض کے علاج کیلئے مفید نسخے تجویز کرتا ہے۔ بعینہ اس طرح ایک عامل کسی روحانی و جسمانی مرض اور کسی مشکل امر خیر و شر کے کسی بھی مقصد کیلئے یہ جانتا ہے۔ کہ اسے کس مقصد کیلئے کون سا اسم باری تعالی یا کون سی آیت مبارکہ یا سورۃ شریف کو کس طرح پڑھنا ہے۔ اسی طرح سفلی عاملین اپنے منتر تجویز کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر محبت پیدا کرنے کا مقصد ہے تو اسماء باری تعالی میں سے اسم یا ودود' لطیف' بدوح۔ اور دشمنی' بغض و عداوت کے لئے اسم یا قہار' مذل' منتقم اور شفاء امراض کیلئے یا نافع' حفیظ' کریم' غفور

اور اسی طرح آیت قرآنیہ کو تجویز کیا جاتا ہے۔ جن آیات میں رب کریم کے قہر غضب کا ذکر ہے وہ ہلاکی دشمن اور عداوت بغض کیلئے تجویز کی جاتی ہیں اور جن آیات میں خداوند تعالیٰ کی رحمت و مہربانیوں کا ذکر ہے وہ محبت کیلئے۔ اور جن میں اللہ تعالیٰ کے خاص انعام و کرام کا ذکر ہے وہ ترقی رزق اور خوشحالی کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔

جس طرح ایک طبیب جسمانی کو ادویات کے مزاج کا علم ہوتا ہے اور وہ مریض کی نبض دیکھ کر مریض کے مواقف مزاج ادویات تجویز کرتا ہے۔ اسی طرح مخفی علوم کے ماہرین مقصد کے مطابق اسمائے باری تعالیٰ' آیات قرآنیہ یا سورۃ مبارکہ کو طریق خاص سے پڑھنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص محبت کی غرض سے اسم یا قہار پڑھنا شروع کردے تو محبت کا مقصد پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ اسم قہر نازل کرنے والا ہے اس میں خداوند تعالیٰ کی صفت قہاری جلوہ گر ہے۔

قارئین کرام: اگر اسی موضوع پر بحث کرنے بیٹھ جائیں اور تفصیلاً تحریر کریں تو ایک ضخیم کتاب مرتب ہوسکتی ہے مختصر یہ کہ یقین بہت بڑی قوت ہے۔ ایمان کل یقین کا ہی دوسرا نام ہے۔ وظیفے' چلے' عملیات میں جس کی بارگاہ سے کچھ طلب کرنا ہوتا ہے اس کیلئے دل میں جتنا جذب و شوق اور ولولہ ہونا چاہیے' نہیں ہوتا۔ عملیات میں بھی اگر جوش و جذبہ کا مظاہرہ نہ کیا جائے تو پھر نمازیں بھی بے روح اور سب عبادتیں' چلے' وظیفے' عملیات بے معنی ہیں۔ کیا فائدہ ایسے وظیفے' چلے' عملیات کا جن کو پڑھتے ہوئے ہمارے ذہن انکار کی دلدل میں ہی پھنسے رہتے ہیں۔ اور ہم یکسر یہ بھول جاتے ہیں کہ ہم اپنے رب کریم خالق و مالک کے حضور اپنی درخواست پیش کررہے ہیں۔ ایسی نمازیں اور ایسے عملیات' وظیفے' چلے عذاب اور سختی کو بڑھانے کے مترادف ہوتے ہیں۔ ان کا کچھ فائدہ نہیں۔ خداوند تعالیٰ جو بڑی قوتوں اور قدرتوں والا ہے کہ ہم اس کی قوتوں اور قدرتوں کے کھربوں حصے کا بھی ادراک نہیں رکھتے۔ اس کے حضور اپنی درخواست پیش کرتے ہوئے بے یقینی سے منفی سوچوں کو ذہن میں لانا مناسب نہیں۔ مشاہدات سے ثابت ہے کہ بے یقین بچے اپنے والدین سے بھی کچھ حاصل نہیں کرپاتے۔

اسی طرح بے یقین مرید اپنے مرشد کریم سے کچھ فیض حاصل نہیں کرپاتے۔ ان کے مقابلہ میں یقین محکم رکھنے والے بچے والدین سے دوسرے بچوں کے مقابلے میں زیادہ مراعات حاصل کرلیتے ہیں۔ اسی طرح مرید اور مرشد کریم' شاگرد اور استاد' عامل اور سائل' بندے اور اللہ کا معاملہ ہے۔ پس جب آپ پورے یقین و اعتقاد و ثوق سے مگر ایک ادائے دلربائی سے مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور آپ کی آرزو پوری فرمائیں گے۔

روحانی مشورے

ان کالموں میں قارئین کو درپیش مسائل کے روحانی و عملیاتی حل بیان کئے جائیں گے۔ آپ بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

اولاد (لڑکے کی پیدائش)

☆ اولاد نرینہ کے حصول کے لئے اسم الٰہی "یا جبار" کا کھلا ورد دونوں میاں بیوی کو کرنا چاہیے۔ یعنی تعداد اور وقت کی کوئی پابندی نہیں۔ اٹھتے بیٹھتے جب خیال آئے اس اسم الٰہی کا ذکر کریں۔ اللہ بہتر کرے گا۔ نقش کو زعفران سے تحریر کر کے گلے میں ڈال لیں۔

☆ لڑکے کی پیدائش کے واسطے اسم الٰہی "یا متکبر" کو روزانہ بعد از عشاء چھ سو مرتبہ پڑھیں اور صدق دل سے اپنے مطلب کے واسطے دعا کریں۔ ساتھ ہی نقش نمبر1 کو تحریر کر کے میاں بیوی کے گلے میں ڈال دیں۔ خود تحریر نہ کر سکیں تو ادارہ سے رجوع کریں۔

☆ اسم الٰہی "یا خالق" کو روزانہ بعد از فجر سات سو بار پڑھیں۔ بہتر ہے کہ میاں بیوی دونوں اس اسم کا ذکر کریں۔ انشاء اللہ لڑکے کی نعمت سے سرفراز ہوں گے۔ نقش نمبر1 بھی استعمال کریں۔

پیشاب

☆ اگر کسی بچے یا بڑے کو پیشاب کثرت سے آتا ہو یا بستر پر نکل جاتا ہو تو "سورہ فاتحہ" پانی پر دم کر کے صبح کے وقت پلائیں۔

☆ اگر کسی کا پیشاب رک جائے تو "سورہ اخلاص" ایک سو مرتبہ پانی پر دم کر کے صبح کے وقت پلائیں۔

نقش برائے وسعت رزق، کاروبار وغیرہ

روزگار کے مسائل و بندش کا سامنا ہو، نوکری میں رکاوٹ ہو دفتر یا کاروبار میں مخالف و دشمن تنگ کرتے ہوں، رزق میں برکت یا وسعت نہ ہو، اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہو، مالی مشکلات کا سامنا ہو، کاروبار یا نوکری میں حسب منشا کامیابی نہ ہوتی ہو تو یہ نقش تیار کروائیں۔

ہدیہ: -/275 روپے صرف
کوائف: نام بمعہ والدہ اور ہدیہ ارسال کریں۔

لاعلاج مرض

☆ یوں تو ہر انسان کو آخر ایک دن مرنا ہے۔ تاہم صحت کی سعی بھی فرض ہے۔ سو جب کوئی لاعلاج اور جان لیوا مرض کا شکار ہو تو اسم الٰہی "یا سلام" کو اٹھتے بیٹھتے پڑھتا رہے۔ اللہ بہتر

نقش 1

۱۷۱	۱۵۸	۱۵۵	۱۶۸
۱۶۴	۱۶۹	۱۷۰	۱۵۹
۱۶۶	۱۶۳	۱۶۰	۱۷۳
۱۶۱	۱۷۲	۱۶۷	۱۶۲

نقش 2

۲۵	۳۹	۳۶	۳۲
۳۶	۳۱	۲۶	۳۸
۳	۳۳	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۲۹	۳۴

کرنے والا ہے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسرا فرد پانی پر روزانہ ۱۳۱ دفعہ پڑھ کر پھونک دے اور مریض یہ پانی استعمال کرے۔

☆ لاعلاج یا مرض الموت میں گرفتار فرد کے لئے "لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین" کو بلا تعداد پڑھنا حد درجہ فائدہ دینے والا عمل ہے۔ اللہ نے چاہا تو صحت ہوگی۔

غائب یا گمشدہ کی واپسی

☆ کوئی مرد' عورت یا بچہ غائب یا گم ہو جائے تو اس کی واپسی کے لئے فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بلاناغہ آٹھ بار "سورہ فاتحہ" پڑھیں۔

☆ غائب کی واپسی: کوئی فرد چوری کر کے بھاگ جائے تو اس کے واپس لانے کی نیت سے "سورہ یٰسین" دس مرتبہ بعد از فجر پڑھیں اور اللہ کے حضور دعا کریں۔ اللہ بہتری فرمائے گا اور حصول مقصد ہوگا۔

غم و پریشانی

☆ اگر کسی ایسی مصیبت' پریشانی یا غم کا شکار ہو کہ نجات کا راستہ نظر نہ آتا ہو تو "لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین" پڑھنا اپنا ورد بنا لے۔ انشاء اللہ کوئی نہ کوئی مثبت راہ دکھائی دے گی۔

ماں کا دودھ بڑھانے کے لئے

☆ ماں کو دودھ کم آتا ہو تو جہاں اس کو اچھی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے وہاں روحانی علاج کے طور پر ایسی عورت کو بعد از فجر سورہ "الفجر" روزانہ پڑھنی چاہیے۔ شکایت رفع ہو جائے گی۔

مال و اولاد کی حفاظت

☆ مال و اسباب اور اہل و عیال کی حفاظت کے لئے "آیت الکرسی" کا پڑھنا اور لکھ کر گلے میں ڈالنا یا مکان وغیرہ پر اونچی جگہ پر لٹکا دینا حد درجہ مناسب روحانی عمل ہے۔ ہر نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

افعال قبیحہ

☆ کوئی فرد افعال قبیحہ کا شکار ہو اور کسی طور پر راہ راست پر نہ آتا ہو تو کھانے کی کسی شے پر روزانہ اسم الٰہی "یا سلام" چھ سو بار پڑھ کر دیں۔ ممکن ہو تو نقش نمبر ۲ زعفران سے تحریر کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں یا بازو پر باندھ دیں۔ جو لوگ خود تحریر نہ کر سکیں وہ ادارہ سے رجوع کریں۔

خاتمہ ناجائز سزا و قید

☆ کوئی فرد' حکومت یا بااثر افراد کی زیادتی کے باعث ناجائز قید ہو جائے اور کوئی سبیل رہائی کی پیدا نہ ہو تو ہر نماز کے بعد دو سو بار اسم الٰہی "یا باسط" کا ورد کرے۔ اللہ ناجائز سزا اور قید کے خاتمے کے اسباب پیدا کرے گا۔

☆ قید سے رہائی و کمی سزا کے واسطے "سورہ مزمل" بعد از عشاء مکمل توجہ اور یقین سے چار بار بلاناغہ پڑھے۔ اللہ بہتری فرمائے گا۔

☆ قید سے رہائی کے لئے بعد از فجر آٹھ دفعہ روزانہ "سورہ فاتحہ" پڑھے پھر اللہ کے حضور دعا کرے۔ اللہ دعا سننے والا ہے۔

جمعہ و قبولیت دعا

☆ بخاری شریف میں جمعہ کے دن کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی حدیث ہے کہ اس میں ایک ساعت ایسی ہے جب کوئی مسلمان بندہ اس میں کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو۔ اللہ سے مانگے تو اللہ اس کو عنایت فرمائے گا اور ہاتھ سے اشارہ کر کے آپ ﷺ نے یہ بتلایا کہ وہ ساعت تھوڑی ہے۔ (عموماً اذان' اذان اور اقامت کے درمیان' فرض نماز کے بعد' ساعت جمعہ' لیلتہ القدر' یوم حج' رمضان' وقت جنگ' تلاوت قرآن اور سجدے کا وقت وغیرہ قبولیت دعا کے خاص اوقات شمار کیے جاتے ہیں (ایڈیٹر)

☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

سمیعہ' لاہور

HomeDepartment

لذیز نہاری

اجزاء: گوشت ایک کلو' گھی ایک پاؤ' ہلدی' دھنیا' ادرک' لہسن ایک ایک ٹیبل سپورن - میدہ دو ٹیبل سپون - لونگ' الائچی' زیرہ' سیاہ مرچ اور زعفران آدھا آدھا سپون - سرخ مرچ اور نمک حسب ذائقہ - لیموں چار عدد دہی اور پیاز ایک ایک پاؤ۔

نوٹ: ہلدی' دھنیا' پیاز' لہسن اور تھوڑی سے سرخ مرچ' تیز پاتھ پہلے ہی پیس کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: سب سے پہلے برتن میں آدھا گھی لے کر پیاز براؤن کریں - اور پیسا ہوا گرم مصالحہ بھی بھونیں - پھر گوشت اس میں ڈال کر پکائیں - جب گوشت کا پانی خشک ہو جائے تو پھر لہسن اور دہی سے خوب بھوتے' اب اس میں پانی ڈال دیں اور پریشر گر میں دھیمی آنچ پر پکالیں - پھر میدہ پانی میں گھولیں' اور اس میں ڈال کر اب خوب پکائیں اس کے بعد تلی ہوئی پیاز پیس کر اور گرم مصالحہ اس میں ملا کر لیموں نچوڑ لیں - پھر باقی گھی میں بھون لیں - زعفران پیس کر ڈالیں - اور آخر میں تھوڑا سا قدرے گرم دودھ اس میں ڈال دیں - مزیدار نہاری تیار ہے -

ٹوٹکے

سردی سے پھٹے ہونٹوں کا علاج

حساس جلد کے مالک لوگوں کی جلد بہت جلد موسم کے اثرات قبول کرتی ہے - سردیوں میں ہونٹوں کا پھٹنا عام ہے - ایسے میں سیب کے بیج لیں - انہیں باریک پیس لیں - رات کو ان کا آگاڑھا لیپ ہونٹوں پر کریں - صبح دھوئیں اور بالائی لگالیں ٹھیک تین دن میں واضح فرق محسوس کریں گی -

کچی مچھلی کی بو فریج میں نہ رہے

پلاسٹک کے ڈبے میں مچھلی لہسن اور نمک لگا کر رکھ دیں - ڈبے کا ڈھکن اچھی طرح بند کریں - فریج میں بو نہیں ہوگی - پلاسٹک کے موٹے لفافے میں مچھلی بند کر کے رکھنے سے بھی بو نہیں ہوئی -

کہنی کے سیاہ دھبے دور کرنے کا طریقہ

لیموں کا رس نکال لیں - چھلکوں میں آدھا چائے کا چمچ دودھ ڈالیں اور کہنی پر خوب رگڑیں - چند مرتبہ استعمال کرنے سے کہنیاں صاف ہو جائیں گی -

لہسن کے چھلکے اتارنے کے لیے

لہسن کو سرسوں کا تیل لگا کر اخبار دھوپ میں بچھا کر اس پر پھیلا کر رکھ دیں تیز دھوپ پڑنے دیں - تین چار گھنٹے بعد موٹا کپڑا لے کر اس سے لہسن کو رگڑیں - چھلکے اتر جائیں گے - لہسن کو پانی میں رات کو بھگو دیں - صبح کو لوہے کی چھلنی میں ڈال کر ہاتھ سے ملیں - چھلکے جلدی اتر جائیں گے -

اون کے برتن سے داغ اتارنے کے لیے

دو بڑے چمچ بورک کے وم میں ملا کر پانی میں گھول لیں اور کپڑے سے برتن پر لگا دیں - آدھ گھنٹہ بعد کپڑے پر وم لگا کر دھو لیں' داغ اتر جائیں گے - نمک اور سرکہ بھی داغ اتارنے میں مدد دیتے ہیں -

گرتے بال

تیل میں رائی جلائیں اور پھر تیل کو اچھی طرح چھان لیں - اس تیل سے مالش کریں - انشاء اللہ بال گرنے بند ہو جائیں گے اور نئے بال آئیں گے -

☆ ہماری خواہش: صرف اور صرف آپ کا اطمینان و رضا مندی -

محمد سعادت آف برطانیہ

شعاع جفر

(تسخیر عام اور ادائیگی زکات بسمہ اللہ شریف)

یہ عمل ترقی، عزت اور مقبولیت کے ظہور کے واسطے ہے۔ افسران، عہدہ دران، پبلک انجمنوں کے ممبر، پیروں فقیروں اور دوکانداروں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس لئے کہ خلقت آتی ہے۔ خلقت میں نام اور شہرت ہوتی ہے۔ اس عمل میں پرہیز جلالی ہے۔ یعنی گوشت ہر قسم، پیاز، لہسن کچھ نہ کھائیں۔ چمڑے کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔ دوران عمل صرف ایک چادر باندھ کر اس کا ہی ایک حصہ اوپر اوڑھ لیا کریں اور سر پر رومال باندھیں۔ وہ بھی ان سلا ہو۔ اور کوئی کپڑا نہ پہنیں۔ ایک کمرہ علیحدہ اختیار کریں۔ کسی کو اس میں نہ آنے دیں نہ آپ دن رات میں کسی وقت باہر نکلیں۔ دروازہ بند رکھیں۔ پیشاب اور پاخانہ کے واسطے نکلنے کی اجازت ہے۔ مگر کسی سے بات نہ کریں۔

عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کی رات کمرے میں داخل ہوں۔ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوں۔ تو بسم اللہ الرحمن الرحیم 18 مرتبہ پڑھیں اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اٹھارہ ہزار مرتبہ بسمہ اللہ شریف ختم کرنے کے بعد یہ نقش (۱۴۵) بار لکھیں۔ نقش چال سے پر کریں۔ چال نقش اور نقش یہ ہے۔

نقش کی چال آتشی ہے۔ پہلے ۱۹۰، ۱۹۱، پھر ۱۹۲ اسی طرح ترتیب سے جس جس خانے میں ہندسے آئیں لکھتے چلے جائیں۔ ۲۰۴ پر جا کر ختم ہو جائے گا۔ نقوش چھوٹے چھوٹے اور باریک کاغذ پر لکھیں۔ قلم سرکنڈے کا یا کاہی کا ہو۔ زعفران سے لکھیں۔ پہلے دن جو قلم اور دوات بنائی ہو آخر تک وہی کافی ہے۔

عمل کے بعد تمام نقوش کو علیحدہ علیحدہ کر کے گولیاں بنا کر کسی عزیز کو دیں کہ وہ آب رواں میں دریا یا نہر میں ڈال دے۔ تالاب میں یا کسی گندے پانی میں نہ ڈالیں۔ دریا (آب رواں) شرط ہے۔ عمل سے قبل کسی شخص کو تاکید کر دیں۔ کہ وہ روزانہ گولیوں کو دریا میں ڈال آیا کرے۔ اس طرح سات یوم روزانہ کریں۔ یہ سات یوم کا ہی عمل ہے۔ بسمہ اللہ شریف چھ گھنٹے میں ختم ہو جایا کرے گی۔ باقی نقش لکھنے اور گولیاں بنانے میں تقریبا تین گھنٹے صرف ہوں گے۔ باقی اوقات کھانے اور عبادت میں گذاریں۔ اگر روزہ رکھ سکیں تو زیادہ بہتر ہے۔ عمل میں جو نماز آجائے اسے ادا کریں، اور پھر عمل جاری کر دیں۔ کھانا خود پکائیں یا کوئی عورت اطمینان والی ہو تو پاکیزگی میں پکا کر رکھ جایا کرے، اور آپ دروازہ کھول کر لے لیا کریں۔ جب سات دن ختم ہو جائیں، بسمہ اللہ شریف کے نقوش اور ورد لکھ اور پڑھ کر فارغ ہو جائیں تو ایک نقش اسی قلم دوات اور زعفران سے لکھیں اسے موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ بس یہ نقش اسم اعظم کا کام دے گا۔ طرح طرح کی برکتیں اور غیبی فتوحات اور تسخیر عام شروع ہو جائے گی۔ یہی طریقہ بسمہ اللہ شریف کی زکوت کا ہے۔ جو حضرات صرف زکات کی حیثیت سے کام کریں۔ وہ آخری نقش نہ لکھیں۔ بلکہ سارا کام ختم کر کے ختم زکات دلا دیں۔ اس کے بعد عامل ہو گئے۔ جب ضرورت پڑے تسخیر عام کیلئے، کسی شخص کو دے سکتے ہیں۔ البتہ ۱۴۵ نقش مداومت کے لئے اسے روزانہ لکھنے پڑیں گے۔

جب نقش لکھیں تو یہ خیال رکھیں کہ خانے میں پہلے حرف بعد میں ہندسہ لکھیں۔ یا یہ ممکن ہے کہ پہلے ہندسے ترتیب سے بھر لیں بعد میں بسمہ اللہ شریف کو اسی چال سے نقش میں بھر دیں۔ یہ تسخیر بزرگان جفر کا خاص طریقہ کار ہے۔

نقش

بسم ۱۸۹	اللہ ۲۰۲	الرحمن ۱۹۹	الرحیم ۱۹۶
الرحیم ۲۰۰	الرحمان ۱۹۵	اللہ ۱۹۰	بسم ۲۰۱
اللہ ۱۹۴	بسم ۱۹۷	الرحیم ۲۰۴	الرحمن ۱۹۱
الرحمان ۲۰۳	الرحیم ۱۹۲	بسم ۱۹۳	اللہ ۱۹۸

چال نقش

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اسماء الٰہی عددرجہ روحانی و عملیاتی طاقتیں اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ ہر فرد کے نام کی ضرورت کی مناسبت سے خاص اسم الٰہی استخراج کیا جاتا ہے یہی اسم اعظم کہلاتا ہے۔ اپنے ذہنی' روحانی' مالی' مادی ہر قسم کے مسائل کے حل کے لئے اپنا اسم اعظم معلوم کریں۔ انشاء اللہ اس اسم اعظم کے ورد سے آپ کا مسئلہ ضرور حل ہوگا۔

ہدیہ: -/100 روپے صرف

کوائف: اسم اعظم معلوم کرنے کے لئے اپنا نام' والدہ کا نام اور مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

نقش برائے وسعت رزق کاروبار وغیرہ

روزگار کے مسائل و بندش کا سامنا ہو' نوکری میں رکاوٹ ہو دفتر یا کاروبار میں مخالف و دشمن تنگ کرتے ہوں' رزق میں برکت یا وسعت نہ ہو' اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہو' مالی مشکلات کا سامنا ہو' کاروبار یا نوکری میں حسب منشا کامیابی نہ ہوتی ہو تو یہ نقش تیار کروائیں۔

ہدیہ: -/275 روپے صرف

کوائف: نام بمعہ والدہ اور ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

نقش صوامت۔ نقش بندش

بندش کے اعمال میں یہ میرا مجرب ہے اور اس کے نتائج غیر معمولی ہیں۔ کسی بدزبان کی زبان بندی مطلوب ہو' لڑنے جھگڑنے والے کی بندش' بدمعاشی اور غلط حرکات سے باز رکھنا ہو' کسی کو غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لئے اعمال بد مثل نشہ' جوا' رنڈی بازی جیسی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلاجواز دوسری شادی کرنے والے کے نکاح کو باندھنا ہو' کسی ظالم و جابر کو اس کے ظلم و ستم سے باز رکھنے کے لئے اس کے روزگار' کاروبار اور بدحرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صوامت و نقش بندش آج ہی بنوائیں۔

ہدیہ: -/700 روپے صرف

کوائف: جس کے لئے نقش بنوانا ہے اور جس نے بنوانا ہے۔ ان سب کے نام بمعہ والدہ نام' مقصد اور ہدیہ ارسال

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

جنرل لائف عددی رپورٹ

یہ عددی زائچہ تقریباً 10 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے (انگریزی میں)۔

نام کا نمبر' عمومی خصوصیات' مزاج' کردار' روزگار وغیرہ' خوش قسمت پیشے' رنگ' پتھر' دن' تاریخ' اہم سال' تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور اس کی خصوصیات' تاریخ/دن پیدائش کے عدد کے اثرات' نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات' دولت کا عدد اور اس کے اثرات' نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور اس کی خصوصیت' نام کا پہلا حرف اور اس کی اثرات' نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کے خصوصی اثرات' ذات کا عدد اور اس کے اجتماعی اثرات۔

فیس: 300 روپے صرف۔

کوائف: مندرجہ بالا رپورٹ کے حصول کے لئے اپنا مکمل نام' ولدیت و ذات' تاریخ پیدائش بمعہ فیس کے ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

تبصرہ کتب

ان کالموں میں آپ اپنی کتب متعارف کروا سکتے ہیں۔ تبصرے کے لئے دو عدد کتب کا آنا ضروری ہے۔

نام کتاب: خزینہ اعداد
قیمت: 30 روپے علاوہ ڈاک خرچ
مصنف: خالد اسحق راٹھور
پتہ: مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 محمد نگر لاہور

خزینہ اعداد کیسی کتاب ہے؟ اس بحث کو ایک فقرے میں سمویا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انسانی حد تک علم اعداد پر ایک جامع صحیفے کی حیثیت رکھتی ہے۔ مصنف نے اپنے 22 سالہ تجربے کو اس کتاب میں بہترین انداز میں بیان کیا ہے۔ اس کتاب کی مدد سے کوئی بھی فرد اپنے نام اور تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کر سکتا ہے۔ ہر عدد کی مناسبت سے اس کی خصوصیات بطور خاوند' بطور بیوی' مالی حالت' صحت' موزوں پیشے' اہم سال' خوش قسمت تاریخ' موزوں دن' موزوں رنگ زیر بحث آنے والے چند بنیادی عنوانات ہیں۔ آپ نام یا کام میں تبدیلی کے خواہاں ہوں تو یہ کتاب اس سلسلے میں بھی راہنما ثابت ہوگی۔ چند دوسرے امور میں سالانہ حالات معلوم کرنے کا سادہ طریقہ ہے۔ مدت العمر' مرکب اعداد کے اثرات' سوالوں کے جواب معلوم کرنا' ساعات کا علم' زندگی کے ادوار اور حالات' ماہانہ عدد اور حالات روزانہ عدد اور حالات کے علاوہ ہر فرد کا مطلوب قاعدہ کتاب کے آخر میں خوبصورتی سے تحریر کیا گیا ہے اور یہ کسی بھی واقعے یعنی شادی' سفر وغیرہ کے وقوع ہونے کا وقت معلوم کرنا ہے۔

نام کتاب: روحانی مشورے
قیمت: 38 روپے علاوہ ڈاک خرچ
مصنف: خالد اسحق راٹھور
پتہ: مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 محمد نگر لاہور

یہ کتاب مصنف کے تجربہ شدہ روحانی و عملیاتی مشوروں پر مبنی ہے اور ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کے ذریعے آپ بلا کسی عامل کی مدد کے اپنے روزمرہ مسائل کا روحانی حل تلاش کر سکتے ہیں۔ عامل حضرات کے لئے بھی یہ کتاب ایک راہنما کا درجہ رکھتی ہے۔ اس میں 300 سے زائد عنوانات ہیں۔ جن کے تحت مختلف وظائف و اذکار کا بیان ہے۔ ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

آپ کا سوال (بلامعاوضہ)

راہنمائے عملیات کے قارئین کی خدمت کے لئے کسی ایک سوال کا جواب ان کالموں میں بلامعاوضہ دیا جائے گا۔ آپ اپنے' اپنے گھر والوں' بیوی' بچوں' رشتے داروں' اور دوستوں کے بارے میں بھی سوال پوچھ سکتے ہیں۔

خیال رہے:۔

i۔ سوال مختصر اور جامع ہو۔
ii۔ آپ کے سوال کے ساتھ درج ذیل ٹوکن لازماً ہو۔
iii۔ ایک وقت میں صرف ایک سوال کریں۔
iv۔ آپ کا سوال ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

ٹوکن برائے ماہ مارچ 1998ء

سوال:------------------------------
نام:------------------------------
وقت' تاریخ اور مقام پیدائش:------------
سوال تحریر کرنے کی تاریخ' وقت اور مقام:

پتہ:------------------------------

خط و کتابت کا پتہ: خالد اسحق راٹھور' ایڈیٹر' ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11 محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور پاکستان۔

ماہ مارچ اور تقویم سیارگان

اس کالم میں ماہ مارچ 1998ء میں سیارگان کی دائرۃ البروج میں حرکت کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

قمر: یکم کو 4-12 درجے پر برج حمل میں ہوگا۔ 2 تاریخ کو درجہ شرف پر آئے گا۔ 16 تاریخ کو درجہ ہبوط پر ہوگا۔ 29 تاریخ کو درجہ شرف پر آئے گا۔ 31 تاریخ کو 29-20 درجے پر برج ثور میں ہوگا۔

شمس: یکم کو 11-10 درجے پر برج حوت میں ہوگا۔ 21 تاریخ کو برج حمل میں داخل ہوگا۔ باقی ماہ یہاں ہی قیام پذیر رہے گا۔

عطارد: یکم کو 00-16 درجے پر برج حوت میں ہوگا۔ 8 تاریخ کو برج حمل میں داخل ہوگا۔ 27 تاریخ کو یہاں 27-21 درجے پر حالت رجعت میں ہوگا۔

زہرہ: یکم کو 22-27 درجے پر برج جدی میں ہوگا۔ 4 تاریخ کو برج دلو میں داخل ہوگا۔ باقی ماہ یہاں ہی رہے گا۔

مریخ: یکم کو 08-27 درجے پر برج حوت میں ہوگا۔ 4 تاریخ کو برج حمل میں داخل ہوگا۔ باقی ماہ یہاں ہی رہے گا۔

مشتری: یکم کو 53-5 درجے پر برج حوت میں ہوگا۔ تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

زحل: یکم کو 05-18 درجے پر برج حمل میں ہوگا اور تمام ماہ اسی برج میں رہے گا۔

یورینس: یکم کو 27-10 درجے پر برج دلو میں ہوگا۔ تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

نیپچون: یکم کو 05-1 درجے پر برج دلو میں ہوگا اور تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

پلوٹو: یکم کو 03-8 درجے پر برج قوس میں ہوگا۔ 11 تاریخ کو حالت رجعت میں آئے اور تمام ماہ اسی حالت و برج میں رہے گا۔

راس: یکم کو 32-10 درجے پر برج سنبلہ میں ہوگا اور یہاں ہی پورا ماہ رہے گا۔

ذنب: یکم کو 32-10 درجے پر برج حوت میں ہوگا اور یہاں ہی پورا ماہ رہے گا۔

نظریات مارچ

تاریخ	کوکب	نظر	وقت
1	رن	س	02-26
1	رل	ن	14-46
2	رہ	ع	06-58
2	رن	ع	11-52
2	ری	س	20-20
3	رشس	ع	03-26
3	سی ر	س	06-14
3	رد	س	21-09
4	رخ	س	11-44
4	رہ	ث	11-45
4	رن	ش	14-19
5	ہخ	س	23-00
5	ری	ع	00-02
5	ریو	لہ	02-16
5	رشس	ث	06-50
5	س و	ع	13-42
5	رل	س	20-53
6	رد	ع	10-10
6	خ ن	س	11-53
6	ہ ن	ن	12-47
6	رخ	ع	20-14
7	ری	ث	06-59
8	رس	ث	01-07
8	رل	ع	04-33
8	ہخ	س	19-22
9	رد	ث	03-54
9	رن	لہ	04-19
9	دن	س	06-48
9	رخ	ث	08-26
9	رہو	لہ	08-29
9	ریو	ث	17-25
9	رشس	لہ	22-56
10	ی نو	ع	08-31
10	رل	ث	15-06
11	دخ	ع	07-50
11	رہو	س	10-55
12	رنو	ع	04-45
12	رس	لہ	05-39
13	رنو	ث	03-46
13	رس	لہ	09-35
14	رن	ش	03-56
14	رخ	لہ	16-20
14	رہ	ث	17-12
14	رنو	س	17-23
14	ہنو	س	19-32
14	رد	لہ	23-10
14	رشس	ث	23-37
14	جشس	س	02-43
15	خ نو	ث	08-24
15	رل	لہ	17-04
16	رن	ربع	16-07
17	ری	ث	09-33
17	رہ	ع	10-55
17	رشبا	ع	12-36
18	ہشس	ن	10-12
18	رس	ث	21-46
19	رن	س	05-05
19	خ شس	س	15-05
19	رنو	ن	17-46
19	ری	ع	22-13
20	رشس	س	00-13
20	رخ	ث	00-47
20	رہ	س	03-07
20	رد	ث	12-47
20	رل	ث	17-30
21	س ر	ع	12-39
22	ری	س	19-56
22	رخ	ع	12-48
22	س ن	س	17-16
23	رد	ع	00-08
23	رل	ع	01-30
23	رن	ن	21-00
23	س ر	س	23-06
24	رہو	س	07-57
24	رشس	ن	13-59
24	رخ	س	20-23
24	دل	ن	21-10
24	رہ	ن	23-59
25	رل	س	05-42
26	رنو	ع	09-46
26	رس	ن	16-03
27	رن	س	23-38
28	س ر	ن	08-15
28	رہو	ث	09-26
28	رشس	س	15-19
28	ہل	س	22-50
29	دہ	س	00-33
29	رخ	ن	02-04
29	س نو	ث	02-27
29	دل	ن	06-11
29	رل	ن	06-32
29	رد	ن	06-32
29	رہ	س	07-00
29	رن	ع	23-00
30	رشس	ع	02-58
30	ری	س	16-37
31	رہ	ع	10-30
31	رخ	ن	19-39
31	رن	ث	23-44

زائچہ پیدائش

اس رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور امور پر (انگریزی میں) عمومی پیشن گوئی کی گئی ہے جو کہ قریباً چھ (6) صفحات پر مشتمل ہے۔ (1) کردار (2) زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات (3) طریق زندگی (4) کیریئر (5) روزگار (6) صحت (7) مشغلہ (8) محبت (9) مالی حالت۔

فیس:۔ 200 روپے صرف

کوائف:۔ یہ زائچہ بنوانے کے لئے نام، درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش اور اپنا پتہ بمعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

ذاتی کمپیوٹر پروگرام بنوائیں

اگر آپ اعداد، نجوم، رمل یا پامسٹری وغیرہ سے مختلف اقسام کے زائچے بنانے اور احکام بیان کرنے کے لئے یا شیئرز، سٹاک مارکیٹ یا سوالوں کے جواب وغیرہ سے متعلق کوئی ذاتی کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو موزوں معاوضے پر ہماری خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)

ازدواجی تقابلی جائزہ

آپ شادی کرنا چاہ رہے ہیں یا شادی شدہ ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں۔ علم نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ رپورٹ آپ کے لئے ضروری ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ آپ کی اور فریق ثانی کی ازدواجی اور جنسی رفاقت موزوں ہے یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات لئے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے آپ اگر شادی شدہ اور پریشان حال ہیں تو یہ رپورٹ آپ کو بتائے گی کہ آپ کے ازدواجی تعلقات میں خرابی کی وجہ کیا ہے آج ہی یہ رپورٹ بالکل معمولی فیس کے عوض حاصل کریں۔ ہر جوڑے کی ضرورت 6 سے زائد صفحات۔

فیس:۔ 300 روپے صرف

یہ رپورٹ حاصل کرنے کے لئے فریقین کے نام اور درست تاریخ پیدائش بمعہ فیس ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

پتھر و جواہرات

زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ نام، برج یا عدد وغیرہ کی مناسبت سے استخراج پتھر۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات۔

کوائف:۔ اپنا نام، والدہ کا نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش بمعہ مقصد کے تحریر کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

کتب دستیاب ہیں

روحانی مشورے
راہنمائے عملیات
خزینہ اعداد

پندرہ روپے ڈاک خرچ

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

روحانی علوم سیکھئے

ماہنامہ راہنمائے عملیات کے اجراء کی خوشی میں داخلہ فیس صرف۔/1000 روپے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے زیر اہتمام درج ذیل کورسز بذریعہ ڈاک کروائے جا رہے ہیں۔ آج ہی اپنی پسند کے کورس میں داخلہ لیں۔ خیال رہے فیسوں میں یہ حیرت انگیز کمی محدود مدت کے لئے ہے۔

1 ⬅ عملیات
2 ⬅ اعداد
3 ⬅ نجوم
4 ⬅ پامسٹری
5 ⬅ جفر
6 ⬅ ساعات

ہر کورس کی ماہانہ فیس۔/200 روپے اور مدت چار ماہ ہے۔

رابطہ:۔

خالد اسحٰق راٹھور، پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

نقش خوش قسمتی

○ آپ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ خوش قسمت اور سمجھ دار ہیں۔

○ کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟

○ اس لئے کہ آپ کو اس بات کا احساس ہے کہ روحانی علوم کے ذریعے لاتعداد اور ناقابل یقین کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سو اگر آپ خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لئے خاص کوکبی حالتوں میں موثر اور زود اثر نقش یا لوح تیار کروانا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' خالد اسحٰق راٹھور کی روحانی و عملیاتی قوتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف کواکب کی باہمی نظرات' شرف' اوج' و تربیع وغیرہ میں نقش یا لوح بنوالیں۔ یہ کوکبی حالتیں استخراج کرنا عام آدمی کے بس کا کام نہیں۔ سو وقت ضائع کئے بغیر اپنی ضرورت اور خواہش سے آگاہ کریں اور اپنا نقش خوش قسمتی تیار کروالیں۔ یقیناً آپ حاصل ہونے والی کامیابیوں کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

کوائف : مندرجہ بالا نقش بنوانے کے لئے نام سائل' نام والدہ' مقصد اور عمر تحریر کریں۔

ھدیہ : کاغذ پر۔/1100 روپے۔۔ چاندی پر۔/1700۔۔ سونے پر۔/8800 روپے

پتہ : اپنے کوائف اور منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور

ماہر عملیات و نجوم' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر'

نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور' پاکستان۔ (فون نمبر: 6374864)